www.dailybolan.com

MEMBER APNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED حب' کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا روزنامہ

Daily BOLAN HUB Balochistan

روزنامہ بولان حب بلوچستان

چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ

Mobile: 0336-6113760

فون و فیکس 0853-310203

قیمت 20 روپے

جلد 37 | منگل 11 اگست 2026، بمطابق 27 صفر 1448ھ | شمارہ 220

پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی پی پی بلوچستان کے صدر وسینیٹر سردار عمر گورگیج سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر)

نئے صوبوں کے معاملے پر تحریک تحفظ آئین پاکستان کا اے پی سی بلانے کا فیصلہ

اپوزیشن اتحاد کی جانب سے اس معاملے پر باقی جماعتوں کو بھی انگیج کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

اچکزئی کی فضل الرحمان سے ملاقات متوقع، اپوزیشن اتحاد حافظ نعیم، ایم ولی، شاہد خاقان، آفتاب شیرپاؤ سے ملاقاتیں کریگا، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) نئے صوبوں کے معاملے پر تحریک تحفظ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر)

ٹرمپ کا ایران سے جنگی نقصانات کا معاوضہ مانگنے کا اعلان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر)

سردار ایاز صادق سے ممبر یورپین پارلیمنٹ اوندرے دوستال کی ملاقات

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان پارلیمانی روابط کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت ہے، سپیکر قومی اسمبلی کی ملاقات میں گفتگو

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان پارلیمانی روابط کو مزید فروغ دے کر باہمی تعاون کے نئے مواقع تلاش کیے جائیں گے، ملاقات میں اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ر (بقیہ 4 صفحہ 7 پر)

وزیراعظم شہباز شریف اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

معاہدہ تین ممالک نہیں بلکہ پوری امت کی طاقت کیلئے ہے، جس کا مقصد خطے میں امن اور خوشحالی ہے، کابینہ اجلاس سے گفتگو

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف جارحیت کیلئے نہیں ہے، وزیراعظم

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں

بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں ہے، یہ معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان خطے میں امن، سلامتی، خوشحالی کیلئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات (بقیہ 5 صفحہ 7 پر)

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی ساتھ خطے کو مزید محفوظ بنائیگا، رانا تنویر

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ سے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ پاکستان کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ مل کر امن کے لئے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں، وفاقی وزیر کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی ساتھ خطے کو مزید محفوظ بنائے گا۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی جانب سے جاری بیان میں رانا تنویر حسین نے کہا کہ تینوں برادر ممالک کا ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونا قابلِ تحسین ہے، پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ مل کر امن کے لئے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ کو سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر جعفر ایکسپریس 14 اگست تک معطل رکھنے کا فیصلہ

پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد تک محدود کر دیا

ٹرین معطل ہونے کے باعث مسافروں کو ان کے ٹکٹ کی رقم واپس کر دی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ریلویز نے آج کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو معطل جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد تک محدود کر دیا، ٹرین سروس ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں معطل کی گئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق ریلوے ٹریک کی مرمت کے (بقیہ 7 صفحہ 7 پر)

مسلم لیگ ن دو تہائی اکثریت سے آزاد کشمیر میں حکومت بنائیگی، رانا ثناء اللہ

دھرنا دینے والے آزاد کشمیر میں الیکشن نہیں روک سکے، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا، مشیر وزیراعظم

منتخب حکومت جائز مطالبات پر ضرور نظرثانی کرے گی، پیپلز پارٹی کے دوست دھاندلی کے الزامات لگاتے رہے، ثبوت نہیں دے سکے، الزام تراشی کرنے والوں نے رات سے سکرپٹ بنایا ہوا تھا، امیر مقام، پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) دو تہائی اکثریت سے آزاد کشمیر میں حکومت بنائے گی، دھرنا دینے والے آزاد کشمیر میں الیکشن نہیں روک سکے، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا، منتخب حکومت جائز مطالبات پر ضرور نظرثانی کرے گی، پیپلز پارٹی کے دوست دھاندلی کے الزامات لگاتے رہے، ثبوت نہیں دے سکے، الزام تراشی کرنے والوں نے رات سے (بقیہ 8 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وزیر مملکت طلال چوہدری سے صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی ملاقات کر رہے ہیں

پنجگور سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن

5 دہشت گرد ہلاک، اسلحہ و دیگر سامان برآمد

ہلاک دہشت گرد تاجروں اور شہریوں سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغواء اور دہشت گردی میں ملوث تھے، سیکیورٹی ذرائع

دہشت گردوں کے قبضے سے 4 موٹر سائیکلیں، مشین گنز، بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا ہے

پنجگور (این این آئی) آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے نتیجے میں پانچ خوارج مارے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے پنجگور کے علاقے سرکینی اور چھیدگی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے سرغنہ وزیر ولد جمال سمیت 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کے قبضے سے 4 موٹر سائیکلیں، مشین گنز، بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ ہلاک دہشت گرد تاجروں اور شہریوں سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغواء اور دہشت گردی میں ملوث تھے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ فتنہ الہندوستان کے دیگر (بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر)

وفاقی وزیر مصدق ملک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اچکزئی کا نئے چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کیلئے وزیراعظم کو خط

الیکشن کمیشن کی آزادی، ساکھ اور آئینی تسلسل برقرار رکھنے کیلئے فوری تقرریاں ضروری ہیں، محمود خان اچکزئی

آئین کے آرٹیکل 218 ٹو بی کے تحت الیکشن کمیشن کے ارکان کی تقرری کیلئے بھی مشاورت لازمی ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر و سندھ و بلوچستان سے الیکشن کمیشن ارکان کی مدت مکمل ہونے کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی نے وزیراعظم شہباز شریف کو خط تحریر کر دیا۔ خط کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور سندھ اور بلوچستان سے الیکشن کمیشن کے ارکان کی آئینی مدت مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور سندھ و بلوچستان سے ارکان کی مدت 26 جنوری 2026 کو مکمل ہوئی، الیکشن کمیشن کے اہم آئینی عہدوں کو فوری پر کیا جائے۔ خط کے مطابق آئین کے آرٹیکل 213 ٹو اے کے تحت چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کیلئے وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر میں مشاورت لازم ہے (بقیہ 10 صفحہ 7 پر)

سپریم لیڈر نے ایران کی مسلح افواج میں اعلیٰ فوجی کمانڈروں کی تقرریاں کر دیں

تہران (این این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے مسلح افواج کے اعلیٰ عہدوں پر کئی اہم فوجی کمانڈروں کی تقرری کر دی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق میجر جنرل (بقیہ 11 صفحہ 7 پر)

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے درمیان دفاعی معاہدے سے اسرائیل پریشان

تل ابیب (این این آئی) پاکستان سعودی عرب، اور ترکیے کے درمیان دفاعی معاہدے پر اسرائیلی حکومت پریشان ہے۔ اسرائیلی وزیر برائے امور تارکین وطن نے کہا کہ مکہ معاہدہ بہت خطرناک اور پریشان کن پیش رفت ہے، یہ معاہدہ اسرائیل کیلئے انتہائی سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ اسرائیلی وزیر نے کہا کہ سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کا پہلے سے دفاعی معاہدہ ہے، اب اس میں ترکیے بھی شامل ہو گیا ہے جس کے ہمارے (بقیہ 12 صفحہ 7 پر)

گلگت بلتستان اسمبلی نے مکہ دفاعی معاہدے کے حق میں متفقہ قرارداد منظور کر لی

گلگت (این این آئی) گلگت بلتستان اسمبلی نے مکہ دفاعی معاہدے کے حق میں قرارداد منظور کر لی۔ قرارداد قائد حزب اختلاف حفیظ الرحمٰن نے ایوان میں پیش (بقیہ 14 صفحہ 7 پر)

سعودیہ، ترکیے اور پاکستان کا دفاعی معاہدہ ایران کیلئے خطرہ نہیں، اسماعیل بقائی

خلیجی ممالک کو ایران کے خلاف حملوں کے لیے امریکا کو اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینا چاہیے،

عبوری معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رہنے تک امریکا کے ساتھ بات چیت نہیں ہوگی، ترجمان ایرانی وزارت خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ سعودیہ، ترکیے اور پاکستان کے درمیان دفاعی معاہدہ ایران کیلئے خطرہ نہیں۔ میڈیا کو بریفنگ (بقیہ 13 صفحہ 7 پر)

پاکستان اور چین کے درمیان ثقافتی تبادلے دیرینہ دوستی کی حقیقی بنیاد ہیں، وفاقی وزیر

چینی زبان و ثقافت کا پروگرام پاکستانی اور چینی نوجوانوں کے درمیان ثقافتی تبادلے کیلئے ایک طویل المدتی پلیٹ فارم فراہم کریگا، اورنگزیب کھچی

پاکستان کا گندھارا ورثہ اور چین کے دون ہوانگ کے غارِ موگا قدیم شاہراہِ ریشم کے ذریعے تہذیبوں کے باہمی رابطے اور ثقافتی تبادلے کی شاندار مثالیں ہیں، چینی قونصلر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی پہاڑوں سے بلند، سمندروں سے گہری اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط اور ثقافتی تبادلے اس دیرینہ دوستی کی حقیقی بنیاد ہیں۔ وہ پیر کو محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر اسلام آباد میں "دی لینگویج آف دی ایسٹرن سلک روڈ بر جنگ چائنا اینڈ پاکستان، سلیب (بقیہ 16 صفحہ 7 پر)

وزیر خارجہ سے رابطہ، علاقائی صورتحال پر اہم تبادلہ خیال

جمہوریہ کانگو کے موجودہ، گنی بساؤ کے سابق صدر سے ٹیلیفونک رابطے

علاقائی و عالمی صورتحال، سہ فریقی دفاعی معاہدے اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اعلیٰ سطحی روابط سمیت باہمی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

علی سطح کے روابط سمیت باہمی تعاون مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر اتفاق کیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار (بقیہ 15 صفحہ 7 پر)

اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر اعتماد میں لیا

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مکہ معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر اسحاق ڈار کا شکریہ ادا بھی کیا، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ایران کی قیادت کو پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ معاہدے پر اعتماد میں لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ کیا جس میں علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق دو (بقیہ 17 صفحہ 7 پر)

پیپلز پارٹی حمایت ختم کرتی ہے تو (ن) لیگ کی حکومت نہیں رہے گی، نیئر بخاری

(ن) لیگ بتائے ہمارے تحفظات کو کیسے دور کیا جائے، سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی

آزاد کشمیر میں دھاندلی سے بنائی حکومت مضبوط نہیں ہوگی، کیا (ن) لیگ کے وزرا چاہتے ہیں کہ ایسی گفتگو کر کے حکومت ختم کر دیں

اسلام آباد (این این آئی) رہنما پیپلز پارٹی نیئر بخاری نے کہا ہے (بقیہ 18 صفحہ 7 پر)

مصطفیٰ کمال کا بغیر اجازت فیس بڑھانے والے میڈیکل کالج پر جرمانہ لگانے کا اعلان

کوئی میڈیکل ادارہ مرضی سے فیس نہیں بڑھا سکتا، فیس بڑھانے کے لیے 61 میڈیکل کالجز نے اپلائی کیا ہے، وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بغیر اجازت فیس بڑھانے والے میڈیکل کالج پر جرمانے لگانے کا اعلان کر دیا۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی ہیلتھ سروسز کا اجلاس (بقیہ 19 صفحہ 7 پر)

محمد علی ملک سٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر مقرر، وزارت خزانہ کا نوٹیفکیشن جاری

محمد علی ملک کی تقرری سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 کی شق 11 اے کے تحت کی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے محمد علی ملک کو سٹیٹ بینک آف پاکستان کا ڈپٹی گورنر مقرر کر دیا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے محمد علی ملک کی تقرری کا باقاعدہ نوٹیفکیشن (بقیہ 20 صفحہ 7 پر)

سندھ میں یوم آزادی پر عام تعطیل کا اعلان، شہریوں کو 3 روزہ تعطیلات ملیں گی

14 اگست جمعہ کو عام تعطیل ہوگی، ہفتہ اور اتوار کی معمول کی چھٹیوں کے باعث تین روزہ تعطیلات کا موقع

کراچی (این این آئی) حکومت سندھ نے پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر جمعہ 14 اگست 2026 کو صوبے بھر میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا، جس کے باعث شہریوں کو مسلسل تین روز کی تعطیلات میسر آئیں گی۔ محکمہ سروسز، جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن (بقیہ 21 صفحہ 7 پر)

سپریم کورٹ کا پرانے ٹیکس کیسز میں نئے جرمانوں پر اہم فیصلہ جاری

پرانے مکمل شدہ ٹیکس معاملات دوبارہ نئی ذمے داری کا شکار نہیں ہو سکتے، فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے پرانے ٹیکس کیسز میں نئے جرمانوں پر اہم فیصلہ جاری کر دیا۔ سپریم کورٹ کے 5 رکنی لارجر بینچ نے ٹیکس قوانین پر فیصلہ جاری کیا، (بقیہ 22 صفحہ 7 پر)

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حب۔ بھوتانی عوامی کارواں کے رہنما حاجی اللہ بخش دلاری، ماسٹر قیوم، فرید دلاری، لاڈلہ نوید رند ودیگر محمد ایوب ہاڑا محمد ادریس ہاڑا کی والدہ محترمہ غلام رسول ہاڑا مبارک علی ہاڑا کالو خان ہاڑا اللہ داد ہاڑا قاری ارشاد ہاڑا کی چچی کی وفات پر تعزیت کر رہے ہیں۔

NOTICE INVITING TENDER

The **Deputy Director, Agriculture (On Farm Water Management) Khuzdar,** invites sealed Tender/Bid for execution of various development works, under the PSDP 2026-27 scheme, from eligible contractors/firms with the Bid Security **@ 2%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Fee to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through EPPS generated challan:

S#	TSE No.	Name of Work/s	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening	Total Estimated Cost (Rupees)
1	TSE-2627081158723	DRIP SYSTEM MOHALLAH MUHAMMAD YOUNAS KHUZDAR PSDP 2026-27 S.No. 45 [Z2026.1218]	27 August, 2026 10:00 AM	11:00 AM	9,900,475

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. **Eligibility of Bidders:** The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 6,930,332 PKR Amount in 3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million) In Relevant Category and Specialized Code is CE09(ii) (Water Supply), CE10(i) (General Civil Engineering Works), EE11(vi) (Solar Installation). The Bidding Firm must submit Audit Report / Audit Balance Sheet of FY 2022-23, 2023-24 & 2024-25 The bidding firm must submit the prescribed Tender participation Fee in National Bank of Pakistan through Challan generated by EPPS of BPPRA. **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the undersigned from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 27 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 27 August, 2026, till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM **Address:** Deputy Director Agriculture OFWM Khuzdar **Phone no:** 3367381211 Fax no: Email: Nil

DPRQ/PRQ No.710/10-08-2026

Deputy Director Agriculture
On Farm Water Management Khuzdar

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER BSDI PHASE-III

The Executive Engineer Buildings CW, PP&H Department District Tump invites sealed percentage tender based on Composite schedule of rates 2026, Government of Balochistan (G.O.B) amended up to-date from interested Government Contractors/Firm who renewal for the year 2026, for the work listed below: - The Tender Fee Rs: 1000/- Deposited in shape of Green Chall in Head of account (02726)

Earnest Money 2% and Time limit 08 months for each work

S.No	Name of Work	Estimated Cost
1.	REPAIR OF GOVERNMENT BOYS HIGH SCHOOL AT GOMAZI DISTRICT TUMP **TSE-2627081158803**	9495346
2	REPAIR OF GOVERNMENT BOYS HIGH SCHOOL AT KOLAHOO DISTRICT TUMP **TSE-2627081158993**	9067327
3	REPAIR OF GOVT BOYS HIGH SCHOOL NAZARABAD DISTRICT TUMP **TSE-2627081159093**	18399364
4	REPAIR OF GOVT BOYS HIGH SCHOOL PULLABAD DISTRICT TUMP **TSE-2627081159123**	7805819
5	REPAIR OF GOVT BOYS PRIMARY SCHOOL BALOCHABAD MAND DISTRICT TUMP **TSE-2627081159133**	6859571
6	REPAIR OF GOVERNMENT Primary HIGH SCHOOL AT Serkin Wakii DISTRICT TUMP **TSE-2627081159143**	9495346
7	REPAIR OF GOVT GIRLS HIGH SCHOOL BALICHA DISTRICT TUMP **TSE-2627081159153**	9997243
8	REPAIR OF GOVT GIRLS MIDDLE SCHOOL KOHAD AT DISTRICT TUMP **TSE-2627081159163**	3200840
9	REPAIR OF GOVT GIRLS MIDDLE SCHOOL MULLA CHAT DISTRICT TUMP **TSE-2627081159193**	2129788
10	REPAIR OF GGCSP MASRIQI RODBUN DISTRICT TUMP **TSE-2627081159203**	10356623
11	REPAIR OF SDPO POLICE HOUSE AT DISTRICT TUMP **TSE-2627081159213**	12644253
12	REPAIR & RENEVATION & CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL OF TEHSILDAR HOUSE AT MAND DISTRICT TUMP **TSE-2627081159223**	11463527
13	CONSTRUCTION OF WAITING SHADE FOR MC TUMP NEAR NADRA AT DISTRICT TUMP **TSE-2627081159233**	9553653
14	UPLIFTING RHC TUMP DISTRICT TUMP **TSE-2627081159243**	11932908
15	UPLIFTING OF RHC MAND DISTRICT TUMP **TSE-2627081159273**	7960607

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014 amended up to date. **Eligibility of Bidders:** Assignments of One Similar Nature and Complexity Turnover of at least 500,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Taxpayer List The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan Submission of the required Bidding document Fee Balochistan Revenue Authority Registration is required Registration with Pakistan Engineering Council C-6 **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Guarantee, Deposit at Call** of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **1,000 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **03rd September, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted at the latest by **03rd September, 2026** till **12:00 PM. Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the undersigned at **01:00 PM Address:** Office of Executive Engineer-Building CWPP&H Department Tump
Phone no: 3337813126 **Email:hammalg2005@gmail.com**

DPRQ/PRQ No.707/10-08-2026

Executive Engineer (Buildings)
CWPP&H Department District Tump

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer (Building) CWPP&H Department District Surab invites sealed tender based on composite schedule of rates,2026 G.O. B amended up to date from interested contractors/firms for the work listed below **BSDI Phase-III**

S. No	Name of work	Estimated Cost	Earnest Money	Time Limit
1.	ESTABLISHMENT OF IT CENTER GBHS HAJIKA (BEMIS 3105) TSE-2627081157213	**3.980** MILLION	2%	30-06-27
2.	ESTABLISHMENT OF IT CENTER GBHS DUMB (BEMIS 3104) TSE-2627081157263	**3.980** MILLION	2%	30-06-27
3.	ESTABLISHMENT OF IT CENTER GGHS SURKH SURAB (BEMIS 3112) TSE-2627081157283	**3.980** MILLION	2%	30-06-27
4.	REPAIR OF GGMIDS NOOR ABAD (BEMIS CODE 12682) DISTRICT SURAB TSE-2627081157323	**3.980** MILLION	2%	30-06-27
5.	REPAIR & RENUVATION OF BHU GHAREEB JHAL DASHT-E-GORAN DISTRICT SURAB TSE-2627081157343	**1.989** MILLION	2%	30-06-27
6.	SOLARIZATION AND REPAIR OF BUILDING OF DISEASE INVESTIGATION LABORATORY AT CIVIL VETERINARY HOSPITAL a/w MAIN STORE SURAB TSE-2627081157373	**29.850** MILLION	2%	30-06-27
7.	REPAIR & RENOVATION OF HISTORICAL AND CULTURAL MUSEUM SURAB TSE-2627081157413	**19.899** MILLION	2%	30-06-27
8.	CONSTRUCTION OF EXAMINATION HALL AT GBHS LAKHORIAN BEMIS CODE 3151) TSE-2627081157433	**19.900** MILLION	2%	30-06-27
9.	REPAIR OF GGPS GADAZAI DASHT-E-GORAN (BEMIS CODE 50304) DISTRICT SURAB TSE-2627081157463	**3.981** MILLION	2%	30-06-27

The procurement shall be carried out in accordance with Baluchistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014. **BASIC ELIGIBILITY:** The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council in the category C-6 or above for which one is applicable with relevant discipline and registration with tax authorities' i.e. (NTN, Sales Tax Department and Balochistan Revenue Authority), where applicable. Turnover last three years showing financial capacity of the firm. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Affidavit of no Litigation Non- Black Listing history where decision went against the Firm. The contractor must produce an oath certificate duly attested by oath commissioner narrating that all the supporting documents attached with bid are not fake, in case if any document at any stage of the contract found fake. The action will be taken against the firm and its owner. Bidder Must have submitted E Challan BPRRA. **METHOD OF PROCUREMENT: National Competitive Bidding Procedure : Single stage – One envelope bidding procedure. BIDDING/TENDER DOCUMENTS: I. Issuance:** The contractor/firm having registered with PEC in aforementioned category in relevant discipline can obtained bidding document from the addressed mentioned below on production of green challan form for an amount of Rs.1500/(Non Refundable) deposited in the head of account C-02716 through Government treasury/ National Bank Pakistan or can be downloaded from website of BPPRA, from the date of publication of this invitation on the website of BPPRA till one day prior to the last date of submission. The contractor/firm who obtained bidding document by downloading them from BPPRA website will also be required to produce deposited green challan from above mentioned fee. The document if requested by mail will be promptly dispatched by registered mail for which cost of mail will be by the applicant, however, under no circumstances the procuring agency will be held responsible for last delivery or loss of document so mailed. Earnest money as mentioned above should be submitted in the form of bank guarantee or deposited at call from a scheduled Bank. **Dead Line Of submission:** The bidding documents duly filled and attached with copies of supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before **27-08-2026** at 11:00 AM. **Opening:** The tender document will be opened on **27-08-2026** at 12:00 PM, before procurement committee in the presence of the contractors or their authorized representative. **Address:** Office of The Deputy Commissioner Surab
Tel:**084-4421400** **Email Address**: 03358200773h@gmail.com
Term and conditions are mentioned (incorporated) in detailed in bidding documents. Procuring agency may cancel the bidding process at any time prior to acceptance of bid or proposal as per provision of BPPRA Rules, 2014.

DPRQ/PRQ No.705/10-08-2026

Executive Engineer(Buildings)
CWPP&H Department
District Surab

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

روہڑی کے قریب گھر میں مبینہ چوری، متاثرہ میگھواڑ خاندان کا پریس کلب کے سامنے احتجاج

لاکھوں روپے مالیت کے زیورات، نقدی اور قیمتی سامان چوری ہونے کا الزام، چوری شدہ سامان کی واپسی اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

روہڑی (رپورٹ اسلم سومرو) روہڑی کے قریب جہانگڑو تھانے کی حدود گاں صاحب خان جسکانی میں نامعلوم چور مبینہ طور پر گھر کے افراد کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گھر کا صفایا کر گئے۔ متاثرہ خاندان کے مطابق چور لاکھوں روپے مالیت کے سونے کے زیورات، چاندی، نقد رقم اور دیگر قیمتی سامان چوری کرکے فرار ہوگئے۔ واقعے کے خلاف متاثرہ خاندان نے روہڑی پریس کلب کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے چوری شدہ سامان واپس کرانے اور مبینہ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا احتجاج کرنے والے موہن لال میگھواڑ، راجا میگھواڑ اور سورتاجی میگھواڑ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ پانچ روز قبل گھر کے دیگر افراد سیر کے لیے پنجاب گئے ہوئے تھے، جبکہ موہن لال میگھواڑ گھر میں موجود تھا۔ تاہم مزدوری کے سلسلے میں کوٹ بنگلی جانے کے دوران نامعلوم چور گھر میں داخل ہوگئے اور مبینہ طور پر تین تولہ سونے کے زیورات، دو تولہ چاندی، 80 ہزار روپے نقد اور دیگر قیمتی سامان چوری کرکے فرار ہوگئے متاثرین کے مطابق پڑوسیوں کی جانب سے چوری کی اطلاع ملنے پر وہ فوری طور پر گھر پہنچے، جہاں گھر کا سامان بکھرا ہوا تھا اور چوری کی واردات کا انکشاف ہوا۔ واقعے کی اطلاع جہانگڑو تھانے کو بھی دی گئی۔

کوئٹہ، جناح روڈ پر سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کے باعث سیوریج کا گندا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے

پختہ اور معیاری تعمیراتی عمل نہ صرف عوام کے وسیع تر مفاد میں ہے، بوستان خان چانڈیو

محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ترقیاتی منصوبوں کو پی سی ون کے مطابق معیاری انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے

نصیرآباد (نامہ نگار) ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات روڈز نصیرآباد بوستان خان چانڈیو نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ترقیاتی منصوبوں کو پی سی ون کے مطابق معیاری انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، پختہ اور معیاری تعمیراتی عمل نہ صرف عوام کے وسیع تر مفاد میں ہے بلکہ اس سے محکمہ مواصلات وتعمیرات کا مورال بھی وابستہ ہے، ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، ضلع نصیرآباد میں حکومتی وژن کے مطابق عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ جاری ترقیاتی منصوبے دیرپا اور عوام کے لیے سودمند ثابت ہوں، تمام انجینئرز فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور ترقیاتی کام اپنی نگرانی میں مکمل کرائیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد انجینئرز اور اسٹاف سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر سب ڈویژنل افسران نادر علی پہنور، ندیم احمد سولنگی، احسان علی کھوسہ، سجاد علی عمرانی، عابد علی پہنور، بابو رحیم داد بنگلزئی اور بابو برکت عمرانی بھی موجود تھے، انجینئرز نے ایگزیکٹو انجینئر کو ضلع بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور ان کی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر بوستان خان چانڈیو نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور مقررہ مدت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

جابلو علاقے سندھ بلوچستان بارڈر ایریاز میں پولیس کا سرچ اینڈ کومبنگ آپریشن

ضلع کی بھاری نفری نے پولیس موبائلز، اے پی سی چین اور جدید آلات ڈرون ٹیکنالاجی سمیت سرچ اینڈ کومبنگ آپریشن میں حصہ لیا

شہدادکوٹ (رپورٹ: شبیر کمبوہ) ایس ایس پی قمبر شہدادکوٹ حسن سردار احمد خان نیازی کے احکامات پر ضلع قمبر شہدادکوٹ کے جابلو علاقے سندھ بلوچستان بارڈر ایریاز میں پولیس کا سرچ اینڈ کومبنگ آپریشن ضلع کی بھاری نفری نے پولیس موبائلز، اے پی سی چین اور جدید آلات ڈرون ٹیکنالاجی سمیت سرچ اینڈ کومبنگ آپریشن میں حصالیا سرچ آپریشن ضلع قمبر شہدادکوٹ میں امن وامان کی فضا کو مزید مستحکم کرنے کیلیئے کیا جارہا ہے جن میں جابلو علاقے لاکھے جا کنڈا، راہوجا آٹھیہ، سیتا کی ڈاٹ سمیت دیگر علاقے شامل ہیں ضلع میں امن وامان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے اور جرائم پیشہ افراد کا گھیرا تنگ کرنے کیلیئے پولیس کی جانب سے جامع منصوبہ بندی کے تحت سرچ اینڈ کومبنگ آپریشن کیا جارہا ہے سرچ آپریشن کے دوران علاقے کا محاصرہ کرکے مشکوک افراد کی تلاش ایپ ڈوائس ذریعے ویریفکیشن بھی کی جارہی ہے سرچ اینڈ کومبنگ آپریشن کا مقصد ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانا اور امن دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھنا ہے

راوانی گرین سی سی نے شہید میر مراد جاموٹ سی سی کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی

شہید میر مراد جاموٹ سی سی نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 131 رنز 9 وکٹوں کے نقصان پر بنائے

حب (نمائندہ بولان) بھوتانی کارواں T20 کرکٹ لیگ کے ایک میچ میں راوانی گرین سی سی نے شہید میر مراد جاموٹ سی سی کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی، شہید میر مراد جاموٹ سی سی نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 131 رنز 9 وکٹوں کے نقصان پر بنائے حکیم 25، رفیق 22 اور علیم 21 رنز کے ساتھ نمایاں رہے باؤلنگ میں مصعب نے 3 اور صمد نے بھی 3 وکٹیں حاصل کیں جواب میں راوانی گرین سی سی نے بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 18.5 اوورز میں 132 رنز 3 وکٹوں کے نقصان پر بنا کر ہدف حاصل کرلیا۔ جبار نے شاندار 67 رنز، حبیب نے 38 رنز جبکہ شوکت نے صرف 4 گیندوں پر 17 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی، جبار کی 67 رنز کی شاندار اننگز میچ کا نمایاں لمحہ رہی۔

حسن سردار احمد خان نیازی کے احکامات پر منشیات فروش ملزمان کے خلاف تابڑ توڑ کارروائیاں

تین منشیات فروش ملزمان گرفتار چرس اور بھنگ برآمد - مقدمات درج

شہدادکوٹ (رپورٹ: شبیر کمبوہ) ایس ایس پی قمبر شہدادکوٹ حسن سردار احمد خان نیازی کے احکامات پر منشیات فروش ملزمان کے خلاف تابڑ توڑ کارروائیاں تین منشیات فروش ملزمان گرفتار چرس اور بھنگ برآمد - مقدمات درج ایس ایچ او تھانہ نصیرآباد سب انسپکٹر راؤ فیاض احمد بمع اسٹاف کی دوران گشت نصیرآباد ٹو باڈہ روڈ سے کارروائی منشیات فروش ملزم وکیل احمد تونیو کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے (500) گرام چرس برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا ہے دوسری کارروائی میں آئی سی پی پی لالو رائنک سب انسپکٹر محمد جڑیل چانڈیو بمع اسٹاف کی دوران گشت کارروائی منشیات فروش ملزم فرمان علی تونیو کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے (3000) گرام بھنگ برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا ہے

ٹنڈو باگو کے گاں احمد زنئور کی رہائشی خاتون کا مبینہ تشدد اور دھمکیوں کے خلاف بدین پریس کلب میں احتجاج،

CANCELLATION

In continuation of this office Notice inviting Tender which were published in Daily News Paper vide PRQ No.622/05-08-2026. Dated:06-08-2026 of Issue and opening date was fixed on 20-08-2026. In the same N.I.T the work is hereby cancelled due to unavoidable circumstance (TSE No. TSE-2627081153453)

PRQ No.728/10-8-2026

Executive Engineer(Buildings)
CWPP&H Department
District Surab

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Chief officer Municipal Committee Gaddani invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627081160161**
Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. **Tender Fee** 2,000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Industrial Manufacturing and Processing Machinery and Accessories (Total Item(s) Count: 1)	2 %

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** No Prior Experience is Required There is No Requirement of Turn Over Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan The offered sewing machines must fully comply with the specifications stated in the tender/quotation. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 2,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 25 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 25 August, 2026till 12:00 PM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 01:00 PM Address: Chief officer Municipal Committee Gaddani **Phone no: 3337985511**
Email: zafarshahhashmi1968@gmail.com

DAB/AB No.178/10-8-2026

CHIEF OFFICER
MUNICIPAL COMMITTEE
GADDANI

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

پیپلز پارٹی کے ایم این اے عبدالقادر پٹیل کے دفتر پر فائرنگ، مقدمہ درج

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے ممبر قومی اسمبلی عبدالقادر پٹیل کے دفتر کلفٹن بلاک 9 میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے۔ دفتر پر فائرنگ کا مقدمہ عبدالقادر پٹیل کے پرسنل سیکریٹری کی مدعیت میں تھانہ بوٹ بیسن میں درج کرلیا گیا ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق گاڑی میں سوار مسلح شخص یا افراد نے چلتی گاڑی سے فائرنگ کی اور فرار ہوگئے، واقعے کے وقت عبدالقادر پٹیل دفتر میں موجود تھے، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

گھوٹکی، اوباڑو میں عدالتی پیشی پر لائے گئے 2 ڈاکو فرار، ایک کے سر کی قیمت 50 لاکھ مقرر تھی

گھوٹکی (این این آئی) اوباڑو سول کورٹ میں پیشی پر لائے گئے 2 ڈاکو فرار ہوگئے۔ سندھ کے ضلع گھوٹکی کی تحصیل اوباڑو کے سول کورٹ میں پیشی کے لیے 20 قیدیوں کو پیشی پر لایا گیا تھا جن میں سے 2 ڈاکو راحب اور ڈاکو موریو شر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ڈاکوؤں کو تین ماہ قبل رونتی میں کچے سے گرفتار کیا گیا تھا اور فرار ہونے والے ایک ڈاکو راحب شر کے سر کی قیمت 50 لاکھ روپے مقرر تھی۔ پولیس نے بتایا ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل کے 10 سے زائد اہلکاروں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

پشتونخوا میپ ضلع کوئٹہ ضلعی کمیٹی کا اجلاس 15 اگست کو طلب

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلعی کمیٹی کا اجلاس 15 اگست بروز ہفتہ شام 4 بجے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ بیان میں ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹوز وضلع کمیٹی کے تمام اراکین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ منعقدہ اجلاس میں بروقت شرکت کو لازمی یقینی بنائیں۔

سوراب: کلی نائبزئی مینگل کے عوام کا کونسلر حاجی مولا بخش اور منیر زہری سے اظہار تشکر

علاقے کی تعمیر وترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مستقبل میں بھی کاوشیں جاری رکھی جائیں گی

سوراب (نامہ نگار) کلی نائبزئی مینگل کے مکینوں نے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی کاموں پر کونسلر حاجی مولا بخش اور منیر زہری کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان سے دلی اظہار تشکر کیا ہے۔ اہلیانِ علاقہ کے مطابق دونوں کی مسلسل محنت اور عوامی خدمت کے نتیجے میں کلی نائبزئی مینگل میں سیوریج سسٹم، مین ہولز، پائپ لائن، سیمنٹ سے بنی گلیوں اور اسٹریٹ سولر لائٹس سمیت مختلف بنیادی سہولیات کے منصوبے مکمل ہوئے ہیں۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ ترقیاتی کاموں سے علاقے میں صفائی، خوبصورتی اور آمدورفت کی سہولیات میں بہتری آئی ہے، جبکہ اسٹریٹ سولر لائٹس کی تنصیب سے رات کے اوقات میں گلیاں روشن ہونے کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں سہولت اور تحفظ کا احساس حاصل ہوا ہے۔ اہلیانِ کلی نائبزئی مینگل نے حاجی مولا بخش اور منیر زہری کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ علاقے کی تعمیر و ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے مستقبل میں بھی کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

ماتلی: سینئر صحافی سید علی مراد شاہ کی گرفتاری کے خلاف ماتلی میں صحافی برادری کا احتجاج

سینئر صحافی سید علی مراد شاہ کے خلاف درج مقدمے کی صاف، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں

ماتلی (رپورٹ دلمراد کمبوہ) ایوان صحافت بدین کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن، پنگریو پریس کلب کے جنرل سیکریٹری سینئر صحافی سید علی مراد شاہ کے خلاف ایس ایچ او پنگریو کی جانب سے مبینہ طور پر جھوٹا اور من گھڑت مقدمہ درج کرکے انہیں گرفتار کیے جانے کے خلاف ایوان صحافت بدین کی کال پر ماتلی پریس کلب کے سامنے صحافی برادری کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر دلمراد کمبوہ، طاہر یاسین کمبوہ، بابر علی مغل، دلشاد مغل، راشکیل، شہمیر عباسی، اور دیگر صحافیوں نے کہا کہ سید علی مراد شاہ ایک ذمہ دار اور سینئر صحافی ہیں ان کے خلاف مبینہ طور پر جھوٹا اور من گھڑت مقدمہ درج کرکے گرفتاری صحافتی آزادی اور آزادی اظہار پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے کا آئینہ ہوتے ہیں اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔ صحافیوں کو اپنے فرائض کی انجام دہی سے روکنے، دباؤ میں لانے یا ہراساں کرنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مظاہرین نے سندھ حکومت، آئی جی سندھ، ڈی آئی جی حیدرآباد اور ایس ایس پی بدین سے مطالبہ کیا کہ ایس ایچ او پنگریو کو فوری طور پر معطل کیا جائے جبکہ سینئر صحافی سید علی مراد شاہ کے خلاف درج مقدمے کی صاف، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔

حب پولیس کا غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں، بغیر دستاویزات گاڑیوں، ڈبل سواری اور ٹنٹڈ شیشوں کے خلاف کارروائی

25 موٹر سائیکلیں تحویل میں لیکر گڈانی پولیس اسٹیشن منتقل کر دی گئیں

حب (نمائندہ بولان) حب پولیس کا غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں، بغیر دستاویزات گاڑیوں، ڈبل سواری اور ٹنٹڈ شیشوں کے خلاف کارروائی، 25 موٹر سائیکلیں تحویل میں لیکر گڈانی پولیس اسٹیشن منتقل کر دی گئیں، اس حوالے ایس پی حب کے آفس سے جاری پریس ریلیز کے مطابق ایس پی حب مرزا بلال حسن کی ہدایات پر حب پولیس کی جانب سے ایس ڈی پی او سرکل حب امام یعقوب بلوچ کی زیر نگرانی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مؤثر کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، کارروائی کے دوران غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں، بغیر دستاویزات موٹر سائیکلوں گاڑیوں، ڈبل سواری اور ٹنٹڈ شیشوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا گیا، یہ کارروائی ڈی ایس پی ٹریفک، ایس ایچ او سٹی اور ٹریفک پولیس کے عملے کی مشترکہ ٹیموں نے مختلف علاقوں میں انجام دی، کارروائی کے دوران 25 سے زائد موٹر سائیکلیں تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس اسٹیشن گڈانی منتقل کر دی گئیں، پولیس حکام کے مطابق غیر رجسٹرڈ اور بغیر دستاویزات گاڑیوں کے خلاف کارروائی کا مقصد ٹریفک قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ مشکوک وغیر قانونی گاڑیوں کے استعمال کی روک تھام ہے، ضلع پولیس حب کی جانب سے مختلف علاقوں میں چیکنگ اور کارروائیوں کا سلسلہ مزید جاری رہے گا اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

NOTICE INVITING TENDER

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB The Chief Officer, Municipal Committee Gaddani, invites sealed bids from eligible and qualified bidders for the execution of the following works under the Grant-in-Aid Programme 2025–26, based on the Composite Schedule of Rates (CSR) 2023, on Percentage Rate Basis.

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 2% for each work

S. No	TSE Number	Name of Work's	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening	Estimated Cost
1	TSE-2627081160473	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH QADIRO (DISMANTLING R.C.C. SLAB + ASBESTOS SHEET, 18×20)	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	2,500,000
2	TSE-2627081160463	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH YAQOOB	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	2,500,000
3	TSE-2627081160453	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH ALI BARAN	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,500,000
4	TSE-2627081160443	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH JORAK	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,000,000
5	TSE-2627081160433	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH GANJAL	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,500,000
6	TSE-2627081160413	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH MAZAR MOTAK	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,000,000
7	TSE-2627081160403	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH SAWALI SIAPAD	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,000,000
8	TSE-2627081160373	REPAIR / RE-ROOFING COMMUNITY CENTRE AT GOTH LAL KHAN	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,000,000
9	TSE-2627081160353	PROVISION OF EMBROIDERY ROOM WITH VERANDAH AT GOTH FAQEER MUHAMMAD GOTH	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,600,000
10	TSE-2627081160323	PROVISION OF EMBROIDERY ROOM WITH VERANDAH AT NOOR MUHAMMAD GOTH	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,600,000
11	TSE-2627081160313	PROVISION OF EMBROIDERY ROOM WITH VERANDAH AT QADOO GOTH	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,600,000
12	TSE-2627081160283	PROVISION OF EMBROIDERY ROOM WITH VERANDAH AT PIR BAKHSH GOTH	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,600,000
13	TSE-2627081160263	PROVISION OF EMBROIDERY ROOM WITH VERANDAH AT JUMMAN GOTH	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,600,000
14	TSE-2627081160253	CONSTRUCTION OF SHADE FOR GRAVEYARD – GOTH WADERA KHUDA BAKSH BALOCH (ASBESTOS SHEET)	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,500,000
15	TSE-2627081160223	REPAIR / REHABILITATION OF SEWERAGE SYSTEM OF GOTH WADERA KHUDA BAKSH	25 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	1,000,000
16	TSE-2627081160193	PROVISION OF HOME SOLAR SYSTEM – WARD NO. 7, GADDANI	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	3,000,000
17	TSE-2627081160123	CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL (700 RFT) FOR GRAVEYARD – WARD NO. 7	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	4,500,000
18	TSE-2627081160093	REPAIR OF ROAD SHOULDERS – WARD NO. 7	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	400,000
19	TSE-2627081160083	CONSTRUCTION OF WATER TANKS AT WARD NO. 7	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	1,100,000
20	TSE-2627081160073	DISMANTLING OF EXISTING R.C.C. MOSQUE AND CONSTRUCTION OF NEW MOSQUE + BOUNDARY WALL + ABLUTION PLACE AT SHAIKH ABAD, GADDANI	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	7,000,000
21	TSE-2627081160063	REHABILITATION AND REPAIR OF EIDGAH SHAIKHABAD, GADDANI	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	1,300,000
22	TSE-2627081160053	CONSTRUCTION OF EMBROIDERY CENTRE WITH BOUNDARY WALL + TOILET AT IBRAHIM MUHALAH, GADDANI	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	5,300,000
23	TSE-2627081160043	CONSTRUCTION OF EMBROIDERY CENTRE WITH BOUNDARY WALL + TOILET AT WADERA WALI MUHAMMAD GOTH, WARD NO. 8	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	5,650,000
24	TSE-2627081160023	DRILLING, DEVELOPMENT AND INSTALLATION OF 2 NOS. SOLAR POWERED BORES AT GUL MUHAMMAD AND GOTH HASHIM SHAIKH, GADDANI	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	5,350,000
25	TSE-2627081160013	CONSTRUCTION OF 2 NOS. EMBROIDERY ROOMS WITH VERANDAH AT MASHKEY MAHALA, SYED BARKAT GOTH (ASBESTOS SHEET ROOFING)	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	3,000,000
26	TSE-2627081160003	CONSTRUCTION OF EMBROIDERY ROOM WITH VERANDAH AT NEW TOWNSHIP, WADERA KHUDA BAKSH ABAD, GADDANI (PRE-CAST)	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	2,650,000
27	TSE-2627081159993	CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL + MAIN GATE FOR MANDIR AT GADDANI	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	2,650,000
28	TSE-2627081159983	SUPPLY AND INSTALLATION OF HOME SOLAR SYSTEM AT HUSSAIN SHAIKH GOTH	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	2,650,000
29	TSE-2627081159973	SUPPLY AND INSTALLATION OF HOME SOLAR SYSTEM AT WARD NO. 3, M.C. GADDANI (GOHAR KHAN MAHALAH)	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	2,650,000
30	TSE-2627081159263	SUPPLY AND INSTALLATION OF HOME SOLAR SYSTEM AT ABAN MUHALAH	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	2,650,000
31	TSE-2627081159253	SUPPLY AND INSTALLATION OF HOME SOLAR SYSTEM – WARD NO. 3	25 August,2026 12:00 PM	01:00 PM	2,650,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents **Bidding Procedure:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure (TSE-2627081160473, TSE-2627081160463, TSE-2627081160453, TSE-2627081160443, TSE- 2627081160433, TSE-2627081160413, TSE-2627081160403, TSE- 2627081160373, TSE-2627081160353, TSE-2627081160323, TSE-2627081160313, TSE-2627081160283, TSE-2627081160263, TSE- 2627081160253, TSE-2627081160223, TSE-2627081160193, TSE- 2627081160123, TSE-2627081160093, TSE-2627081160083, TSE- 2627081160073, TSE-2627081160063, TSE-2627081160053, TSE-2627081160043, TSE-2627081160023, TSE-2627081160013, TSE- 2627081160003, TSE-2627081159993, TSE-2627081159983, TSE- 2627081159973, TSE-2627081159263, TSE-2627081159253) **Tender Documents:** The Bidding document can be downloaded from www.bppra.gob.pk (free of cost) and the same can also be obtained from the office of the under-signed upon payment of prescribed tender fee. **Address:** Office of the Chief officer, Municipal Committee Gaddani **Phone no:** 3337985511 **Fax no:** **Email:** zafarshahhashmi1968@gmail.com

DAB/AB No.175/10-08-2026

CHIEF OFFICER
MUNICIPAL COMMITTEE GADDANI

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ
بولان
حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ
Mobile: 0336-6113760
فون و فیکس 0853-310203
قیمت 20 روپے
منگل 11 اگست 2026، بمطابق 27 صفر 1448ھ

بانی پی ٹی آئی کی رہائی کیلئے بہت سارے راستے اور لائحہ عمل موجود ہیں، فیصل چوہدری

موسم، وقت دیکھ کر فیصلہ کرنے والا آدمی ہوں، ماحول دیکھ کر چلتا ہوں، مجھے تو عمران خان کی رہائی نظر آ رہی ہے

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی کے وکیل فیصل چوہدری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی کیلئے بہت سارے راستے اور لائحہ عمل موجود ہیں۔ اڈیالہ جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل چوہدری نے کہا کہ مایوسی کی فضاء ہے، میں بانی پی ٹی آئی کا پیغام لے جانا چاہتا ہوں، سمجھتا ہوں اب بھی رہائی کیلئے بہت راستے موجود ہیں، پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی کیلئے ٹھوس اقدامات اور لائحہ عمل بنانا ضروری ہے،

غزہ میں اسرائیلی حملے کم از کم 116 فلسطینی شہید

فلسطین میں موت کا رقص جاری، پاکستانی سفیر نے اقوام متحدہ میں حقائق بے نقاب کر دیے، سلامتی کونسل محض تماشائی نہ بنے۔ اصل مسئلے یعنی غیر قانونی اسرائیلی قبضے کا خاتمہ ناگزیر ہے، سفیر عاصم افتخار

اسرائیلی فوجی محاصرے، بچوں کے دودھ، غذائی سپلیمنٹس اور کھانے کی اشیا کو فلسطینی علاقے میں داخلے سے روک رہے ہیں، اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے غزہ میں 66 بچوں کی غذائی قلت کے باعث اموات کو تشویشناک قرار دے دیا

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے غزہ میں 66 بچوں کی غذائی قلت کے باعث اموات کو تشویشناک قرار دے دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ کی حکومت کے میڈیا آفس نے بتایا کہ اسرائیلی فوجی محاصرے، بچوں کے دودھ، غذائی سپلیمنٹس اور کھانے کی اشیا کو فلسطینی علاقے میں داخلے سے روک رہے ہیں۔ فلسطینی حکام کا کہنا تھا کہ شہریوں کے خلاف قحط کو بطور ہتھیار استعمال کیا جانا اور یہ جاری محاصرے ایک جنگی جرم ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بچوں کے خلاف کیے جانے والے جرائم پر عالمی برادری کا خاموش رہنا شرمناک ہے، یہاں بچے بھوک اور بیماریوں کا شکار ہو کر مر رہے ہیں۔ غزہ کی حکومت کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے حملوں کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے جس میں مزید 60 افراد شہید ہوئے ہیں۔ بچوں کے عالمی ادارے یونیسیف نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بچوں کی بڑھتی اموات کو تشویشناک قرار دیا ہے۔ ادارے کی جانب سے جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق صرف مئی کے مہینے میں 5 ہزار 119 بچے جاں بحق ہوئے، جن کی عمریں 6 ماہ سے 5 سال کے درمیان تھیں۔ پاکستان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی رپورٹ جو سلامتی کونسل کی قرارداد 2334 (قابض فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی غیر قانونی بستیوں) پر عملدرآمد سے متعلق ہے، غزہ میں تکلیف اور سفاکی کی سطح کو حیران کن اور ناقابل برداشت قرار دیتی ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مشرق وسطی بشمول مسئلہ فلسطین پر بریفنگ کے دوران بیان دیتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر عاصم افتخار احمد نے سیکرٹری جنرل کے ان الفاظ کا حوالہ دیا، جنہوں نے رپورٹ میں کہا کہ خاندانوں کو بار بار نقل مکانی پر مجبور کیا گیا ہے اور وہ اب غزہ کی زمین کے پانچویں حصے سے بھی کم جگہ پر محصور ہیں، اور یہ سمٹتی ہوئی جگہیں بھی خطرے سے دوچار ہیں۔ سفیر عاصم نے کہا کہ بچے غذائی قلت کے باعث جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں، حالانکہ یونیسیف بارہا خبردار کر چکا ہے کہ غذائی قلت انتہائی تشویشناک حد تک بڑھ رہی ہے۔ صرف مئی کے مہینے میں چھ ماہ سے پانچ سال کی عمر کے 5,100 سے زائد بچوں کو شدید غذائی قلت کے علاج کے لیے داخل کیا گیا۔ مارچ میں عارضی جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے اب تک 6,500 سے زائد مزید جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری جنرل کی رپورٹ میں اسرائیل کے جنگی طریقوں اور ہتھکنڈوں پر بھی سنگین تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے اور مظالم اور بین الاقوامی قوانین کی دیگر خلاف ورزیوں پر فوری احتساب پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ نام نہاد نیا امدادی تقسیم نظام نہ صرف بین الاقوامی انسانی قانون اور انسانی وقار کے منافی ہے بلکہ یہ بھوکے شہریوں کو براہ راست خطرے میں ڈال دیتا ہے، کیونکہ انہیں کھانے اور پانی کی تلاش میں فعال جنگی علاقوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کا نتیجہ خوفناک ہے کہ 500 سے زائد افراد کو صرف انسانی امداد حاصل کرنے کی کوشش میں قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعی ایک موت کا جال ہے، جیسا کہ سیکرٹری جنرل نے درست طور پر کہا۔ انہوں نے کہا کہ تشدد صرف غزہ تک محدود نہیں ہے۔

وفاقی وزیر احسن اقبال سے حاجی مظفر علی شجرہ ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان معاشی بہتری والے ممالک میں سرفہرست، وزیراعظم کا اظہارِ اطمینان

ڈیفالٹ کے خدشے میں واضح کمی، بلوم برگ نے پاکستانی معیشت کو عالمی سطح پر ابھرتی معیشتوں میں سرفہرست قرار دیدیا

معاشی استحکام اور اصلاحات اور عالمی مالیاتی اداروں کی جانب سے کریڈٹ آؤٹ لک میں بہتری سے ڈیفالٹ رسک میں کمی ہوئی، پاکستان کے ڈیفالٹ رسک میں گزشتہ 12 ماہ میں بڑی کمی ریکارڈ کی گئی ہے، رپورٹ

واشنگٹن (جی این ایم) پاکستان کے ڈیفالٹ ہونے کے خدشے میں واضح کمی ہوئی، بلوم برگ نے پاکستانی معیشت کو عالمی سطح پر ابھرتی معیشتوں میں سرفہرست قرار دیدیا، پاکستان کے ڈیفالٹ رسک میں گزشتہ 12 ماہ میں بڑی کمی ریکارڈ کی گئی ہے، بلوم برگ نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ معاشی استحکام اور اصلاحات اور عالمی مالیاتی اداروں کی جانب سے کریڈٹ آؤٹ لک میں بہتری سے ڈیفالٹ رسک میں کمی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق پاکستانی معیشت عالمی سطح پر ابھرتی ہوئی معیشتوں میں سرفہرست ہے اور اس کے ڈیفالٹ ہونے کے خدشے میں واضح کمی ہوئی ہے۔ بلوم برگ کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ڈیفالٹ ہونے کا امکان 59 فیصد سے کم ہو کر 47 فیصد رہ گیا ہے۔ ڈیفالٹ رسک میں نمایاں کمی سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 12 ماہ کے دوران پاکستان کا ڈیفالٹ ہونے کا امکان 59 فیصد سے کم ہو کر 47 فیصد تک آ گیا ہے جو کہ 1,100 بیسس پوائنٹس (11 فیصد) کی تاریخی کمی ہے۔ یہ کمی دنیا بھر میں ابھرتی معیشتوں میں سب سے نمایاں ہے۔ بلوم برگ کے مطابق پاکستان کی اس غیر معمولی کارکردگی کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہیں۔ آئی ایم ایف کے ساتھ کامیاب مذاکرات اور بروقت قرض ادائیگیاں کی گئیں۔ پاکستان میں خود مختار ڈیفالٹ رسک میں 1,100 بیسس پوائنٹس کی کمی ہوئی اس کے برعکس ترکی، ایکواڈور، مصر اور گیبون میں ڈیفالٹ رسک میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 12 ماہ کے دوران پاکستان کا ڈیفالٹ ہونے کا امکان 59 فیصد سے کم ہو کر 47 فیصد تک آ گیا ہے، جو کہ 1,100 بیسس پوائنٹس (11 فیصد) کی تاریخی کمی ہے۔ یہ کمی دنیا بھر میں ابھرتی معیشتوں میں سب سے نمایاں ہے۔

بھارت کو FATF میں ناکامی کا سامنا، پاکستان عالمی اعتماد کیساتھ کامیاب

بھارت کے سفارتی وفد کی بھرپور کوشش رہی ہے کہ پاکستان کو فیٹف (FATF) کے اجلاس میں ایک بار پھر گرے لسٹ میں شامل کرایا جائے

آپریشن بنیان مرصوص کے بعد بھارت نے پاکستان کو سفارتی سطح پر تنہا کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کیں

اسلام آباد (بولان بیورو) بھارت کو آئی ایم ایف میں پاکستان کے خلاف رکاوٹ بننے میں ناکامی کی طرح فیٹف (FATF) میں بھی سبکی کا سامنا کرنا پڑا ہے جب کہ پاکستان عالمی اعتماد کے ساتھ کامیابی کی راہ پر ہے۔ ذرائع کے مطابق بھارت کے سفارتی وفد کی بھرپور کوشش رہی ہے کہ پاکستان کو فیٹف (FATF) کے اجلاس میں ایک بار پھر گرے لسٹ میں شامل کرایا جائے، تاہم آج ہونے والے اجلاس میں پاکستان کو گرے لسٹ میں رکھنے کے بجائے رپورٹنگ پر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فیٹف (FATF) فیصلے کے بعد بھارت اپنے مقاصد حاصل کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے۔ اجلاس کے دوران چین نے پاکستان کے حق میں واضح مؤقف اختیار کیا اور ریلیف کی حمایت کی۔ اسی طرح ترکی اور جاپان نے بھی پاکستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن بنیان مرصوص کے بعد بھارت نے پاکستان کو سفارتی سطح پر تنہا کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔ پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کے لیے بھارتی خفیہ ایجنسی را پیش پیش رہی اور اس نے پاکستان کو بدنام کرنے کے لیے نئی دہلی میں ایک ڈس انفو لیب بھی قائم کی ہے، جس کا مقصد پاکستان کے حوالے سے دنیا کو گمراہ کرنا ہے۔ اس ڈس انفو لیب کے ذریعے پاکستان کے خلاف جھوٹا اور من گھڑت پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھارتی حکومت کے سفارتی وفود دنیا کے مختلف ممالک گئے اور ہر جگہ پاکستان کے خلاف زہر افشانی کی گئی۔ دنیا کے کسی بھی ملک نے بھارت کے سفارتی وفد کے بیانیے کو پذیرائی نہیں دی۔ بھارت اسرائیل کی مدد سے ایف اے ٹی ایف کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا، تاہم FATF کے رکن ممالک نے بھارت کے منفی پروپیگنڈے کو نظرانداز کیا۔

سوات، مون سون، ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ضلعی انتظامیہ متحرک

ایمرجنسی ریسپانس سنٹر قائم، تجاوزات اور غیر قانونی مائننگ پر سخت ایکشن کی ہدایت

سوات (این این آئی) ڈپٹی کمشنر سوات سلیم جان کی زیرصدارت مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے بروقت نمٹنے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ محکموں کے افسران، پولیس، ریسکیو 1122، اریگیشن، ٹی ایم ایز، تعلیم، سول ڈیفنس اور دیگر اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا کی ہدایات کے مطابق تمام اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے اور دریائے سوات میں مائننگ پر مکمل پابندی عائد کرنے کی ہدایت کی۔ اس ضمن میں تمام لیز منسوخ کر دی گئی ہیں جبکہ اسسٹنٹ کمشنرز اور پولیس کو فوری ایکشن لینے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ دریائے سوات میں دفعہ 144 کے تحت نہانے، تیراکی اور کشتی رانی پر مکمل پابندی کے نفاذ کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے فوری طور پر ضلعی ایمرجنسی ریسپانس سنٹر کے قیام کی ہدایت کی جس میں ضلعی انتظامیہ، پولیس، ریسکیو، اریگیشن، فشریز، سول ڈیفنس و دیگر ادارے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت موجود رہیں گے۔ ہوٹلوں میں لائف جیکٹس، جالیاں، کشتیاں اور دیگر حفاظتی سامان کی موجودگی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں ہوٹل مالکان کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا

پشاور، ونٹیج اینڈ کلاسک کار شو کراچی سے آئی خاتون اپنی گاڑی میں موجود ہے

گورنر پنجاب: ڈیجیٹل معیشت کے فروغ میں فری لانسرز کا کردار بہت اہم ہے

لاہور چیمبر کے آئی ٹی فری لانسنگ ایوارڈز 2025 کی تقریب

ڈیجیٹل معیشت کے فروغ میں فری لانسرز کا کردار بہت اہم ہے، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر

لاہور (این این آئی) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سیکنڈ آئی ٹی فری لانسنگ ایوارڈز 2025 کی تقریب میں گورنر پنجاب نے صدر لاہور چیمبر میاں ابوذر شاد، سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان اور نائب صدر شاہد نذیر چودھری کے ہمراہ فری لانسرز کو ایوارڈز دیئے جس کا مقصد گمنام ہیروز کو خراج تحسین پیش کرنا تھا جو ملک کے لیے بہترین خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ سارک چیمبر کے نائب صدر میاں انجم نثار، لاہور چیمبر کے سابق سینئر نائب صدر علی حسام اصغر، سابق نائب صدر فہیم الرحمٰن سہگل، ایگزیکٹو کمیٹی ممبران، مدثر نعیم چوہدری، کنوینز، سٹینڈنگ کمیٹی برائے آئی ٹی انفراسٹرکچر اینڈ ٹریننگ روانڈا کے لیے پاکستان سفیر نعیم خان، کاروباری شخصیات اور آئی ٹی سیکٹر سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات نے تقریب میں شرکت کی۔ پاکستان بھر سے تعلق رکھنے والے 22 باصلاحیت فری لانسرز کو مختلف شعبوں میں اعلیٰ کارکردگی پر ایوارڈز سے نوازا گیا جن میں نادیہ محمود، کارٹون/کامک کیریکٹر ڈیزائنر، ثنا مبشر، کانٹینٹ رائٹنگ، میاں فیضان محمود، سوشل میڈیا مارکیٹنگ، عدنان علی، ڈیواپس اسپیشلسٹ، سیدہ صبا عثمان، ای بک پبلشنگ، زاہد عمران، موبائل ایپ ڈویلپمنٹ، فرحان نذیر، پیکیجنگ و لیبل ڈیزائن، اقرا سرفراز، خواتین میں ابھرتی ہوئی ٹیک انٹرپرینیور، محمد ذوہیب ایوب، سرچ انجن آپٹیمائزیشن، سید سعد عباس گرافک ڈیزائن، محمد رحمان صغیر، ویڈیو اینیمیشن، حافظ محمد مجید محمود، ورچوئل ریئلٹی ڈویلپمنٹ، سرفراز عقیل، ویب ڈویلپمنٹ، صلاحہ ظفر، محمد منیب شکور، بزنس اینالسٹ اور لیڈز جنریشن شامل تھے۔ لاہور چیمبر کے صدر میاں ابوذر شاد، سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان، نائب صدر شاہد نذیر چودھری، سارک چیمبر کے نائب صدر میاں انجم نثار، سابق سینئر نائب صدر علی حسام اصغر، سابق نائب صدر مدثر نعیم چودھری، کو کنوینز سٹینڈنگ کمیٹی عماد ملک اور این جے ڈائنامک سولوشنز داؤ نذیر کو خصوصی ایوارڈز دیئے گئے۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا

سٹیز ڈویلپمنٹ پروگرام، وزیر بلدیات کی سربراہی میں سٹیئرنگ کمیٹی قائم

معاون خصوصی ذیشان ملک، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اور دیگر بطور ممبر کمیٹی میں شامل

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سٹیز ڈویلپمنٹ پروگرام کی نگرانی کے لئے وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی سربراہی میں سٹیئرنگ کمیٹی قائم کر دی ہے۔ وزیراعلیٰ کے معاون خصوصی ذیشان ملک، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ شکیل احمد میاں اور دیگر بطور ممبر شامل کیے گئے ہیں۔ وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کمپنی (پی ایم ڈی ایف سی) کا دورہ کر کے پروگرام میں پیشرفت کا جائزہ لیا۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ شکیل احمد میاں اور ایڈیشنل سیکرٹری احمر سہیل کیفی بھی موجود تھے۔ پی ایم ڈی ایف سی کے ایم ڈی سید زاہد عزیز نے چیف منسٹر سٹیز ڈویلپمنٹ پروگرام پر بریفنگ دی۔ وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا کہ پنجاب کے 35 اضلاع کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں ترقیاتی کاموں کے لئے سروے مکمل کیا جا چکا ہے۔ یہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی حکومت کا ایک اور میگا پراجیکٹ ہے جس کے تحت شہری علاقوں میں سیوریج، ڈرینج، بارانی پانی کے ذخیرے، پارکس اور گلیوں کی تعمیر و مرمت کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے جبکہ ڈرینج کے نظام کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز صوبے کی یکساں ترقی کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ پہلے مرحلے میں 59، دوسرے میں 110 شہروں کی اپ گریڈیشن ہوگی۔

گورنر خیبر پختونخوا سے عمان کے بوشر بائیکر کلب کے بائیکرز کی ملاقات

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے عمان کے بوشر بائیکر کلب کے بائیکرز نے پاکستان پیپلز پارٹی کے خلیجی اور وسطی ایشیائی ممالک کے صدر میاں منیر ہنس کی قیادت میں منگل کے روز گورنر ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ وفد میں کیپٹن عیسیٰ الحسنی، ماجد الرواحی، محمد النبانی، کامل الوہیبی، محمد کاشف، محمد معینی، ماجد الوہیبی اور محمد الرواحی شامل تھے۔ گورنر نے پاکستان کا دورہ کرنے والے عمانی بائیکرز کو خوش آمدید کہا۔ عمانی بائیکرز نے بتایا کہ اس سے پہلے انہوں نے 12 خلیجی ممالک کا بھی بائیک کے ذریعے دورہ کیا ہے

دھابیجی پمپنگ اسٹیشن پر چار روز بعد بجلی کی مکمل سپلائی بحال، ترجمان واٹر کارپوریشن

کراچی (این این آئی) کے الیکٹرک کی جانب سے چار روز کے بعد دھابیجی پمپنگ اسٹیشن پر بجلی کی مکمل فراہمی بحال کر دی گئی ہے ترجمان واٹر کارپوریشن کے مطابق بجلی کی بحالی کا کام بروز منگل یکم جولائی کو صبح 7 بجے مکمل کیا گیا جس کے بعد شہر کو معمول کے مطابق پانی کی فراہمی کا عمل دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے ترجمان نے بتایا کہ بجلی کی بندش کے باعث شہر کو 360 ملین (36 کروڑ) گیلن پانی کی کمی کا سامنا کرنا پڑا جس کے نتیجے میں نہ صرف شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا رہا بلکہ واٹر کارپوریشن کو بھی فراہمی و نکاسی آب کے نظام کو برقرار رکھنے میں شدید مشکلات پیش آئیں

جون میں دہشتگردی کے 78 واقعات، 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے

جنوری تا جون دہشتگردی کے 502 حملے میں 737 لوگوں جاں بحق ہوئے، رپورٹ

لاہور (این این آئی) پاکستان میں جون میں دہشتگردی کے 78 حملے ہوئے جن میں سکیورٹی فورسز کے 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے۔ نجی تھنک ٹینک پاکستان انسٹیٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز نے ماہانہ سکیورٹی رپورٹ جاری کر دی جس کے مطابق گزشتہ ماہ جون میں ملک میں دہشت گردی کے 78 حملے ہوئے جن میں 94 افراد لقمہ اجل بنے۔ رپورٹ کے مطابق جون میں دہشتگردی کے حملوں میں سکیورٹی فورسز کے 53 جوان، 39 شہری جبکہ امن کمیٹی کے 2 ارکان شہید ہوئے جبکہ ان حملوں میں 189 افراد زخمی بھی ہوئے جن میں 126 اہلکار اور 26 شہری شامل ہیں، رپورٹ کے مطابق جون میں دہشتگردی کے واقعات میں 6 عسکریت پسند بھی مارے گئے۔ رپورٹ کے مطابق جون میں دہشتگردی کے جواب میں پاکستانی سکیورٹی فورسز نے انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں میں تیزی لائی، ریاست کی جانب سے کیے گئے آپریشنز میں 71 شدت پسند مارے گئے جبکہ 2 سکیورٹی اہلکار اور 2 شہری بھی جان کی بازی ہار گئے۔ ان کارروائیوں میں 10 شدت پسند اور 5 شہری زخمی ہوئے جبکہ 52 مشتبہ شدت پسندوں کو گرفتار کیا گیا، جن میں اکثریت کا تعلق خیبر پختونخواہ کے مرکزی علاقوں سے تھا۔ جون کے مہینے میں شدت پسندانہ حملوں اور سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے باعث مجموعی جانی نقصان 175 اموات تک جا پہنچا

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر اضافہ عوام کا معاشی قتل ہے، علامہ اورنگزیب فاروقی

موجودہ حکومت نے عوام کو مہنگائی، بے روزگاری، غربت، کرپشن، لوڈشیڈنگ کے سوا کچھ نہ دے سکی، علامہ رب نواز/علامہ تاج حنفی

کراچی (این این آئی) پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر اضافے کو مسترد کرتے ہیں عوام کو پٹرول کی قیمتیں کم ہونے کا ریلیف نہیں ملا وفاقی حکومت کی نااہلی اور ناکامی کی سزا عوام کو لوڈشیڈنگ کی صورت میں بھگتنا پڑ رہی ہے حکمرانوں کو ملک و قوم کی عزت اور تعمیر و ترقی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے، مہنگائی کے سونامی اور عفریت نے قوم کو نگل لیا ہے، اگر مہنگائی کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو خطرہ ہے کہ مہنگائی سے تنگ عوام اجتماعی خودکشیاں کرنے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ ان خیالات کا اظہار اہلسنت والجماعت پاکستان کے صدر علامہ اورنگزیب فاروقی، مولانا رب نواز حنفی اور مولانا تاج محمد حنفی، ترجمان کراچی مولانا عمر معاویہ نے مرکز اہلسنت سے جاری بیان میں کہا ہے، علامہ اورنگزیب فاروقی نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات و دیگر اشیا ضروریہ کی اضافہ نااہل حکومت کی ناقص پالیسیوں اور کارکردگی کی وجہ سے خودکشیاں کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ روزانہ موجودہ حکومت کی نااہلی کا ایک نیا کارنامہ دیکھنے کو ملتا ہے، کبھی پتہ چلتا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے، کبھی بجلی اور گیس کے نرخوں میں اضافہ، کبھی روزمرہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا، علامہ رب نواز حنفی نے کہا کہ دودھ، پٹرولیم مصنوعات و دیگر اشیا ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ عوام کا معاشی قتل ہے، موجودہ حکومت نے مہنگائی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے

فیکٹری مالک کی قاتل مجرمہ کی پھانسی کے خلاف اپیل خارج

ہائیکورٹ نے مجرمہ عائشہ بی بی عرف صوفیہ کی پھانسی کی سزا عمر قید میں تبدیل کر دی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے تھانہ نشتر کالونی میں فیکٹری مالک کو قتل کرنے کے مقدمہ میں پھانسی کی سزا پانے والی مجرمہ کی اپیل خارج کر دی، دو رکنی بنچ نے مجرمہ عائشہ بی بی عرف صوفیہ کی پھانسی کی سزا عمر قید میں تبدیل کر دی۔ جسٹس فاروق حیدر اور جسٹس علی ضیا باجوہ پر مشتمل سپیشل بنچ نے مجرم کی اپیل پر سماعت کی، مجرمہ نے نشتر کالونی کے علاقہ میں گارمنٹس فیکٹری میں نوکری نہ دینے اور فون نہ سننے پر محمد عمر کو قتل کیا تھا۔ ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل نزہت بشیر نے مجرمہ عائشہ بی بی کی سزا کے خلاف اپیل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ تھانہ نشتر کالونی نے 2019ء میں محمد عمر کے قتل کا مقدمہ درج کیا، مجرمہ نے نوکری نہ ملنے اور موبائل فون نہ سننے کی رنجشیں پر فیکٹری مالک کو قتل کیا، مجرمہ نے گردن پر چھریوں کے وار کر کے محمد عمر کو قتل کیا

حیدر آباد، وزیر اطلاعات سندھ شرجیل انعام میمن میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کر رہے ہیں

گورنر سندھ کی سعودی سفیر سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

پاک سعودی عرب دوطرفہ تعلقات وقت کے ساتھ ساتھ مزید مستحکم ہو رہے ہیں، کامران خان ٹیسوری

اسلام آباد (این این آئی) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے اسلام آباد میں سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات پر گفتگو کی گئی۔ گورنر سندھ کا سفارت خانہ پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ سفیر سمیت سفارتی عملہ نے والہانہ خیر مقدم کیا۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، ملک کی سلامتی، جاری صورتحال سمیت دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر سندھ نے بحیثیت شاہی مہمان حج کی ادائیگی اور انتظامات پر سعودی سفیر کا شکریہ ادا کیا۔ کامران ٹیسوری نے کہا

پیٹرول اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ عوام پر ظلم اور معاشی دہشتگردی ہے، زین شاہ

یہ اضافہ نہ صرف مہنگائی کے طوفان کو مزید شدت دے گا بلکہ غریب اور متوسط طبقے کی زندگی کو مزید جہنم بنا دے گا

کراچی (این این آئی) سندھ یونائیٹڈ پارٹی کے صدر اور دریائے سندھ بچاؤ تحریک کے کنوینر سید زین شاہ نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کو ظلم اور معاشی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدامات نااہل اور بے حس حکمران طبقے کی عوام دشمن پالیسیوں کا شاخسانہ ہیں۔ یہ اضافہ نہ صرف مہنگائی کے طوفان کو مزید شدت دے گا بلکہ غریب اور متوسط طبقے کی زندگی کو مزید جہنم بنا دے گا۔ اپنے جاری بیان میں سید زین شاہ کا کہنا تھا کہ ظالم حکمران طبقہ آئی ایم ایف کی خوشنودی کے لیے کروڑوں غریب پاکستانیوں کو فاقہ کشی کی طرف دھکیل رہا ہے۔ ایک طرف عوام دو وقت کی روٹی کو ترس رہے ہیں، بچے بھوکے سونے پر مجبور ہیں، مریض ادویات کے بغیر دم توڑ رہے ہیں، اور دوسری طرف حکمران طبقہ سرکاری خزانے کو اپنی ذاتی عیاشیوں، بیرونِ ملک دوروں، بلٹ پروف گاڑیوں، پروٹوکولز اور غیر ضروری مراعات پر بے دریغ لٹا رہا ہے

حکومت نے مہنگائی پر قابو پا کر معیشت کو استحکام دیا، بلال اظہر کیانی

ٹیکس گزاروں کو تنگ کرنے یا پھر نگرانی اور اصلاحات کے نام پر شہریوں کو ہراساں کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، راشد محمود لنگڑیال

ایکسپورٹ بڑھانا، پائیدار معیشت کو مزید مستحکم بنانا، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ کرنا اہم اہداف ہیں، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) راشد محمود لنگڑیال نے کہا ہے کہ ٹیکس گزاروں کو تنگ کرنے یا پھر نگرانی اور اصلاحات کے نام پر شہریوں کو ہراساں کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے والے ایف بی آر افسران کو اس نظام میں معافی نہیں ملی گی۔ وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال نے کہا ہے کہ ٹیکس ادا کرنے والا ہر شہری ہمارے لیے اہمیت کا حامل ہے، گزشتہ برسوں کے دوران ایف بی آر میں ادارہ جاتی اصلاحات کی ہیں، جس کا مقصد جوابدہی، بنیادی ڈھانچے اور آرگنائزیشن کے اندر ایمانداری کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اور ٹیکس جمع کرنے والوں کے درمیان بے اعتمادی بڑھ رہی ہے، ہمارا مقصد ٹیکس جمع کروانے والوں کو تنگ نہ کرنا ہے، ٹیکس کلیکشن کو بڑھانے کی خاطر افسران کو کسی بھی شہری کو تنگ کرنے سے منع کیا ہے، ہمارا کام نہ تو زیادہ ٹیکس جمع کرنا ہے اور نہ ہی کم۔ راشد محمود لنگڑیال نے کہا کہ ادارے میں موجود جن افسران کی ساکھ خراب ہے انہیں اہم عہدوں سے ہٹانے کے ساتھ ساتھ ان کی ترقی بھی روک دی گئی ہے، افسران کی شہریوں تک بآسانی رسائی کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے باعث مہنگائی میں خاطر خواہ کمی آئی ہے، گزشتہ مالی سال کے دوران خدشات کے برعکس مہنگائی کی شرح 12 فیصد کے بجائے 4.5 فیصد رہی، جون 2025 میں مہنگائی کی شرح صرف 3.2 فیصد ریکارڈ کی گئی، پالیسی ریٹ بھی 12 سے 11 فیصد پر آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ 3 سالہ پروگرام طے کیا گیا جس سے ملک میں استحکام آیا،

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام کے مسائل مزید بڑھا دے گا، حاجی حنیف طیب

کراچی (این این آئی) چیئرمین نظام مصطفیٰ پارٹی سابق وفاقی وزیر پیٹرولیم ڈاکٹر حاجی محمد حنیف طیب نے کہا کہ عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کم ہو رہی ہے اس کے ثمرات عوام کو منتقل کرنے کے بجائے ڈیزل کی قیمت میں دس روپے فی لیٹر اور پیٹرول کی قیمت آٹھ روپے فی لیٹر اضافہ کرنا افسوسناک ہے

فقیر محمد لاکھو نے چیئرمین اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی کے عہدے کا چارج سنبھال لیا

کراچی (این این آئی) فقیر محمد لاکھو نے چیئرمین اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی کے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ وہ گریڈ 20 کے ایک سینئر اور تجربہ کار افسر ہیں جو اس سے قبل ریجنل ڈائریکٹر کالجز کراچی کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔

ملک میں مہنگائی نے غریب کو دیوار سے لگا دیا ہے، سعید احمد بیگ

عوام کی حالت زار پر خاموشی اختیار کرنا انسانیت کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہے

کراچی (این این آئی) پاک امن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے چیئرمین سعید احمد بیگ نے کہا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور روزمرہ اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے غریب اور سفید پوش طبقے کو بدترین کرب میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوام کی حالت زار پر خاموشی اختیار کرنا انسانیت کے ساتھ زیادتی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے معیشت کی بہتری کے دعوے اپنی جگہ، لیکن زمینی حقائق یہ ہیں کہ عوام مہنگائی، بیروزگاری، اور معاشی دباؤ سے شدید متاثر ہو چکے ہیں۔

گیس اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے سے ایکسپورٹ متاثر ہوگی، امان پراچہ

صنعتی پیداواری لاگت بڑھنے سے فیکٹریاں بند ہونگی، بیروزگاری بڑھے گی، نائب صدر ایف پی سی سی آئی

کراچی (این این آئی) فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نائب صدر امان پراچہ نے کہا کہ گیس کی قیمتوں میں اضافے سے ملکی ایکسپورٹ سب سے زیادہ متاثر ہوگی ہیں۔ امان پراچہ نے کہا کہ ہم نے حکومت سے گیس کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا تھا، حکومت نے کمی کے بجائے اضافہ کر دیا جس کے بعد ہم خطے میں اور مہنگے ہو جائیں گے اور ہماری ایکسپورٹ بڑھنے کے بجائے کم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ کچھ دنوں میں گیس، پیٹرولیم مصنوعات کے نرخوں، روزمرہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے

کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ و دیگر خداداد کاکڑ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

SUPREME COURT OF PAKISTAN

URAAN PAKISTAN

REQUEST FOR BIDS

PROCUREMENT OF GOODS

1. **The Supreme Court of Pakistan** has reserved Funds for the procurement planned for FY 2026-27. The **Supreme Court of Pakistan** intends to apply part of the proceeds of this Fund to cover eligible payments under the contract for the **"Tender No.SCP/01/2026-27/ITD (Supply and Installation of Wi-Fi & LAN Setup Equipment for Supreme Court of Pakistan on Turnkey Basis)"** with the reference of **"P80473"**.
2. The **Supreme Court of Pakistan** invites sealed Bids from eligible Bidders for procurement of goods described in the bidding documents on **EPADS v2.0.**
3. **Single Stage-Two Envelope** will be used by adopting **Quality and Cost Based Selection (QCBS)** Technique for the subject procurement, in line with the Public Procurement Rules, 2004 and any Regulations, Regulatory Guides, Procurement Guidelines or Instructions issued by the Authority from time to time.
4. All Bids must be accompanied by a Bid Security amounting described in Bid Security Section in Bidding Document in the form of **Pay Order, Call at Deposit, Demand Draft** or all bids must be accompanied by bid securing declaration in the format specified in the Bidding documents
5. E-Bidding documents, containing detailed terms & conditions, specifications and requirements etc. are available on **e-Pak Acquisition and Disposal System (EPADS)** at **https://epads.gov.pk/opportunities/federal/procurements/80473** for all the interested bidders registered on EPADS v2.0. Bidders are required to get themselves registered on EPADS v2.0 to participate in Bidding process.
6. The e-bids, prepared in accordance with the instructions in the e-Bidding Documents, must be submitted through **EPADS v2.0** on or before **Monday, August 31, 2026 11:00 AM.** E-bids will be opened using **EPADS v2.0** on the same day at **Monday, August 31, 2026 11:30 AM.** Manual submission of Bids shall not be entertained. Those vendors who have not yet registered on the new version of **EPADS v2.0**, may register themselves on **https://vendors.epads.gov.pk/.** A tutorial to explain the registration process is available at **https://www.youtube.com/watch?v=MNW6T38v7tc**

In terms of Rule 48 of Public Procurement Rules, 2004 Grievance Redressal Committee (GRC) is notified for the subject procurement and notification copy is available on the procuring agency's website and on Authority's website at **(www.ppra.org.pk).**

Additional Registrar (Admn)
Chairman, Procurement Committee, Supreme Court of Pakistan
Constitution Avenue, Islamabad | Ph.No.+92 51 9220582-99

PID (I) No.1313/26

Daily BOLAN HUB Balochistan روزنامہ بولان حب بلوچستان

موبائل حب: 0336-6113760
فون حب: 0853-310202
فیکس حب: 0853-310202
موبائل کوئٹہ: 0300-8380280
موبائل اسلام آباد: 0309-7900035

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد الیاس کمبوہ نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بولان آرسی ڈی روڈ بولان مارکیٹ حب سے شائع کیا۔
Email:dailybolanhub@gmail.com

میانمر کا ماڈل

کیا 1947 میں آزاد ہونے والے ملک کو سیاسی استحکام میسر آئے گا؟ وفاقی حکومت کی تحریک انصاف پر پابندی لگانے کی تجویز سے یہ سوال بہت اہمیت کا حامل ہوگیا ہے۔ بعض تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ سیاسی لڑائی کے نتیجے میں ایسے حربے استعمال کرنے پر نون لیگ کی حکومت مجبور ہوگئی ہے، مگر تاریخ کے مطالعے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جب بھی کسی حکومت نے غیر جمہوری حربوں کا سہارا لیا تو وہ خود بھی کمزور ہوگئی اور ملک کا سیاسی بحران مزید گھمبیر ہوگیا۔

جب 40 کی دہائی میں آل انڈیا مسلم لیگ کا آزاد وطن قائم کرنے کا نعرہ مسلمانوں میں مقبول ہوا، تو اس کے اثرات باقی جماعتوں پر بھی آئے۔ کمیونسٹ پارٹی بھی ان کے اثرات سے متاثر ہوئی، کمیونسٹ پارٹی نے بھی پاکستان کی حمایت کرنے کا اعلان کیا۔ کمیونسٹ پارٹی کے اس فیصلے کی بنیاد پر اس کے حامی مسلمان رہنما کانگریس میں کام کررہے تھے، انھوں نے مسلم لیگ میں شمولیت کا اعلان کیا، جن میں ایک نمایاں نام ترقی پسند جاگیردار میاں افتخار الدین کا تھا۔

وہ پنجاب کے کانگریس کے اہم رہنماں میں شمار ہوتے تھے اور کانگریس کے اہم ترین رہنماں گاندھی، نہرو اور مولانا ابو الکلام آزاد سے ذاتی تعلقات تھے، مگر انھوں نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ انیس ہاشمی کا شمار بھی دہلی کے نوجوان کمیونسٹوں میں ہوتا تھا، وہ بھی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے اور دہلی مسلم لیگ کے سیکریٹری کا عہدہ سنبھال لیا۔ پاکستان کے قیام کے بعد کمیونسٹ پارٹی کا مطالبہ تھا کہ جاگیرداری کو ختم کیا جائے، بنگال کی اکثریت کو تسلیم کیا جائے اور غیر جانبدار خارجہ پالیسی اختیار کی جائے۔

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان امریکا کی محبت کے اسیر ہوئے تھے، انھوں نے کمیونسٹ پارٹی کے خلاف آپریشن کیا۔ 1954 میں کمیونسٹ پارٹی اور اس کی ذیلی تنظیموں پر پابندی لگا دی گئی اور پاکستان سوویت یونین کے خلاف فرنٹ اسٹیٹ بن گیا، مگر کمیونسٹ پارٹی پر پابندی لگانے کے باوجود سیاسی بحران مزید شدید ہوا اور 1958 میں جنرل ایوب خان نے ملک کا پہلا مارشل لا لگادیا۔

جس دن ملک میں پہلا مارشل لا لگا، تو مشرقی پاکستان کے دانشوروں نے اس کو ناپسند کیا اور مارشل لا کے خلاف آوازیں اٹھنے لگیں، تاریخ نے کمیونسٹ پارٹی کا موقف درست ثابت کیا۔ امریکا کا اتحادی ہونے کی وجہ سے ملک میں جمہوریت مستحکم نہ ہوسکی۔ ملک میں معیشت حقیقی بنیادوں پر استحکام پذیر نہ ہوسکی اور ایک مصنوعی معیشت وجود میں آئی، پھر 1968 میں عوامی تحریک کے نتیجے میں جنرل ایوب خان رخصت ہوئے اور جنرل یحییٰ خان نے اقتدار سنبھال لیا۔

ملک میں پہلی دفعہ بالغ رائے دہی کی بنیاد پر عوام کو ووٹ کا حق ملا۔ مشرقی پاکستان سے عوامی لیگ نے 95 فیصد نشستیں حاصل کر کے قطعی اکثریت حاصل کی۔ سندھ اور پنجاب سے پاکستان پیپلز پارٹی اور سرحد، بلوچستان سے نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت علما اسلام نے اکثریت حاصل کی، مگر جنرل یحییٰ خان نے عوامی لیگ کو اقتدار منتقل نہیں کیا۔ جس سے عوام میں زبردست اشتعال پیدا ہوا اور عوامی لیگ نے بھرپور احتجاج شروع کردیا۔

16 دسمبر 1971 کو مشرقی پاکستان کے کمانڈر جنرل نیازی نے ڈھاکا کے ریس کورس گراؤنڈ میں اپنا پستول بھارتی فوج کے کمانڈر جنرل اڑوڑہ کے حوالے کیا اور 80 ہزار پاکستانی فوجی بھارت کی قید میں چلے گئے۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی سے جو نقصانات ہوئے، ان پر کبھی بحث نہیں ہوئی۔ پاکستان کے ایک بڑے سیکولر، متوسط طبقے کے علیحدہ ہونے سے اسٹیبلشمنٹ مزید مضبوط ہوگئی، انتہا پسندی کی جڑیں گہری ہوگئیں اور اس کا سارا نقصان ملک کے جمہوری نظام کو ہوا۔

یحییٰ خان نے نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی لگا دی۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو وزیر اعظم بن گئے اور انھوں نے آ کر یہ پابندی ختم کی اور نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت علما اسلام کو سرحد اور بلوچستان میں اقتدار منتقل کر دیا۔ اس کے بعد ملک کا پہلا آئین بنایا گیا جس پر آج بھی سب کو اتفاق ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو، شہنشاہ ایران اور اسٹیبلشمنٹ سے ڈکٹیشن لینے لگے۔

نیشنل عوامی پارٹی کی بلوچستان میں حکومت کو توڑ دیا گیا، مفتی محمود جو سرحد کے وزیر اعلیٰ تھے، انھوں نے استعفیٰ دے دیا۔ بلوچستان میں آپریشن ہوا، نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی لگا دی گئی۔ بھٹو نے آئین کے انسانی حقوق کے باب کو معطل کردیا، حکومت مخالف سیاستدانوں پر پابندیاں لگا دی گئیں۔ مخالف سیاسی جماعتوں کے رہنماں کو گرفتار کیا گیا۔ خصوصی عدالتیں قائم کی گئیں، انھوں نے سیاستدانوں کو طویل مدتی سزائیں سنائیں۔ نیشنل عوامی پارٹی اور پیپلز پارٹی کے منحرف رہنماں پر حیدرآباد میں مقدمات چلائے گئے۔

ان اسیر رہنماں پر ملک دشمنی کے الزامات لگائے گئے۔ ذوالفقار علی بھٹو نے مارچ 1977 میں عام انتخابات کا اعلان کیا۔ تمام حکومت مخالف جماعتیں پی این اے میں متحد ہوگئیں، جنرل ضیاء الحق نے اس کی خفیہ طور پر سرپرستی کی۔ 5 جولائی 1977 کو جنرل ضیا نے ملک میں مارشل لا لگا دیا۔ ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی، جنرل ضیا الحق نے بلوچستان آپریشن ختم کیا اور تمام اسیر رہنماں کو رہا کردیا۔

پیپلز پارٹی کے منحرف رہنما معراج محمد خان نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ بھٹو نے 1977 میں ان سے اور باقی اسیر رہنماں سے ملاقات کرنا چاہتے تھے لیکن کوئی تیار نہیں ہوا۔ جنرل ضیا کے مارشل لا کی حمایت کرنے والوں میں کچھ سیاستدان بھی شامل تھے، ضیا الحق کی پالیسیوں نے صرف ملک میں نہیں بلکہ پورے خطے میں امن کو تہس نہس کرنے میں کردار ادا کیا۔ آج بھی خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں جو دہشت گردی جاری ہے، وہ ان کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔

اسرائیلی بربریت

رواں برس مئی میں اسرائیلی وزیرِ خزانہ بیزلیل سموترخ نے بعد از جنگ غزہ میں سرمایہ کاری کے امکانات سے متعلق کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری پٹی کو تباہ کر کے لوگوں کو جنوب کے ایک چھوٹے سے علاقے تک محدود کر دیا جائے گا۔ شرکا نے اس خبر کا تالیوں سے خیر مقدم کیا۔ جولائی میں وزیرِ ثقافت امکائی ایلیاہو نے ایک ریڈیو انٹرویو میں بتایا کہ بفضلِ خدا ہم غزہ کو تیزی سے صاف کر رہے ہیں اور جلد ہی یہ علاقہ یہودی آبادکاری کے قابل ہوجائے گا۔ ملٹری انٹیلی جنس کے سربراہ میجر جنرل ہارون حلیوا گذشتہ برس اپریل میں ریٹائر ہوئے۔ اسرائیلی چینل بارہ نے گذشتہ ماہ جنرل صاحب کی ایک آڈیو ریکارڈنگ سنوائی۔ اس میں جنرل صاحب کہہ رہے ہیں کہ سات اکتوبر کو مرنے والے ہر اسرائیلی کے بدلے پچاس فلسطینیوں کا مرنا ضروری ہے۔ انھیں سبق دینے کے لیے ہر چند برس بعد ایک نقبہ کی ضرورت ہے۔ تاکہ ان کی آئندہ نسلوں کو بھی یاد رہے اور ہماری آئندہ نسلیں بھی ان سے محفوظ رہیں۔

)نقبہ کا مطلب قیامتِ صغریٰ ہے۔ پہلا نقبہ انیس سو سینتالیس تا انچاس جاری رہا جس میں ساڑھے سات لاکھ فلسطینی گھروں سے نکالے گئے۔ دوسرا نقبہ انیس سو سڑسٹھ کی جنگ کے بعد شروع ہوا۔ اس میں ساڑھے تین لاکھ فلسطینی مقبوضہ مغربی کنارہ چھوڑنے پر مجبور ہوئے اور تیسرا نقبہ اس وقت جاری ہے جس میں اب تک مغربی کنارے کے پچاس ہزار فلسطینی اندرونی طور پر دربدر ہو چکے ہیں جب کہ غزہ کی پوری آبادی نسل کشی اور بے گھری کے درمیان معلق ہے

برطانوی اخبار گارجین، اسرائیلی نیوز ویب سائٹ پلس نائن سیون ٹو میگزین اور لوکل کال نے اسرائیلی فوج کی ایک کلاسیفائیڈ ڈیٹا فائل حاصل کر لی۔ اس فائل میں سات اکتوبر دو ہزار تئیس تا مئی دو ہزار پچیس) انیس ماہ(کا ڈیٹا موجود ہے۔ اس ڈیٹا کے مطابق انیس ماہ میں حماس اور اسلامک جہاد سے تعلق رکھنے والے سینتالیس ہزار چھ سو ترپن جنگجوؤں میں سے محض آٹھ ہزار نو سو جنگجو مارے گئے یا شائد مر گئے۔)شائد مر گئے کی کیٹگری میں پندرہ سو ستر نام ہیں (اس کا مطلب یہ ہوا کہ اب تک غزہ میں جتنے بھی لوگ مرے ان میں سے صرف سترہ فیصد جنگجو اور تراسی فیصد عام شہری ہیں۔ یعنی روانڈا، بوسنیائی شہر سربرے نیتزا اور یوکرین کے شہر ماریوپول میں قتلِ عام کے بعد کسی بھی مسلح بحران میں سب سے زیادہ سویلینز غزہ میں مرے ہیں اور مسلسل مر رہے ہیں۔ حماس کی وزارتِ صحت ان زخمیوں اور ہلاک شدگان کو گنتی ہے جن کی تصدیق ہو چکی ہے اور اسرائیلی فوج بھی ان اعداد و شمار کو درست سمجھتی ہے۔ اگر موقر برطانوی طبی جریدے دی لانسٹ کی تحقیق پر اعتبار کر لیا جائے تو جتنے لوگ اب تک مصدقہ طور پر مرے ہیں ان کے علاوہ کم از کم چالیس فیصد وہ ہیں جو لاپتہ ہیں یا ان کی لاشیں ملبے سے نہیں نکالی جا سکیں یا پھر ان کے بمباری سے چیتھڑے اڑ گئے یا ان کی لاشیں راستوں میں پڑی پڑی گل سڑ گئیں۔ ان غیر مصدقہ لاپتہ لوگوں کو بھی اگر ہلاک شدگان میں شامل کر لیا جائے تو غزہ میں اب تک لاکھ سے زائد انسان مر چکے ہیں۔ پچھلے کم از کم سو برس کی تمام جنگوں میں غزہ جتنے رقبے میں اتنی تعداد میں انسان کہیں اور نہیں مارے گئے۔

اسرائیلی فوجی ذرائع نے کلاسیفائیڈ ڈیٹا کے افشا ہونے کی تردید نہیں کی۔ غیر جانبدار انسانی حقوق ذرائع ابتدا سے کہہ رہے ہیں کہ مرنے والوں میں اکثریت بیگناہوں کی ہے مگر اسرائیلی سیاست داں نسل کشی پر پردہ ڈالنے کے لیے ہمیشہ حماس اور اسلامک جہاد کے جنگجوؤں کی تعداد نہ صرف بڑھا چڑھا کے پیش کرتے رہے بلکہ ہر مرنے والے کو جنگجو یا ان کا ساتھی یا ہمدرد ڈکلیئر کرتے آئے ہیں۔

گذشتہ برس ستمبر میں نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ میں اسرائیلی فوج جدید جنگ کے تمام اخلاقی اصول برت رہی ہے اور ایک دہشت گرد اور ایک سویلین کی موت کا ون پلس ون تناسب قائم ہے۔ مگر نیتن یاہو حسبِ معمول جھوٹ بول رہے تھے۔ کیونکہ فوجی قیادت نے شروع سے ہی اپنے فیلڈ مینوئل میں طے کر لیا تھا کہ اگر ایک جونیئر جنگجو کو ہدف بناتے ہوئے پندرہ سے بیس سویلینز یا ایک سینیئر جنگجو کے ساتھ پچاس تک سویلینز مر جائیں تو سودا مہنگا نہیں۔

مگر ہلاکتوں کی نوعیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ مارنے والے بھی کسی خاص شخص کو نشانہ بنانے کے بجائے اندھا دھند مار رہے ہیں اور قاتل فوج کو بھی ٹھیک سے نہیں معلوم کہ کتنے انسان مارے ہیں۔

مثلاً جنگ شروع ہونے کے ایک ماہ بعد)نومبر دو ہزار تئیس(اسرائیلی سیکورٹی ذرائع نے غزہ میں بیس ہزار جنگجو ختم کرنے کا دعویٰ کیا۔ اگلے ہی مہینے یہ تعداد کم ہو کے سات ہزار آٹھ سو ساٹھ جنگجو ہوگئی۔ فروری دو ہزار چوبیس میں فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے اب تک تیرہ ہزار جنگجو مار دیے ہیں۔ لیکن ایک ہفتے بعد ہی تیرہ ہزار میں سے ایک ہزار کم کر دیے۔ اگست دو ہزار چوبیس میں دعویٰ کیا گیا کہ اب تک سترہ ہزار جنگجو مار دیے گئے ہیں مگر دو ماہ بعد اکتوبر میں کہا گیا کہ چودہ ہزار مرے ہیں۔ ظاہر ہے جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔

اسرائیلی ملٹری انٹیلی جنس کے ایک ذریعے نے بتایا کہ اگر مختلف بریگیڈ کمانڈروں کے دعووں کو تسلیم کر لیا جائے تو اب تک انھوں نے جنگجوؤں کی اصل تعداد سے بھی دو سو گنا زائد جنگجو مار دیے ہیں۔ بظاہر اسرائیلی اسٹیبلشمنٹ اموات کے بارے میں فلسطینی وزارتِ صحت کے اعداد و شمار کو ہمیشہ چیلنج کر کے محض پروپیگنڈہ قرار دیتی ہے۔

قومی سلامتی میں نوجوانوں اور فوج کا مشترکہ کردار

سب سے زیادہ براہ راست اور اثر انگیز طریقوں میں سے ایک جس میں پاکستانی نوجوان قومی سلامتی میں حصہ ڈالتے ہیں وہ مسلح افواج میں خدمات انجام دینا ہے۔ ہر سال، ہزاروں نوجوان مرد و خواتین فرض اور حب الوطنی کے مضبوط احساس کی وجہ سے پاک فوج، بحریہ اور فضائیہ میں شامل ہوتے ہیں۔ پاکستانی فوج، خاص طور پر، طویل عرصے سے ملک کی سرحدوں کے دفاع اور بیرونی اور داخلی سلامتی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے اپنے نوجوان فوجیوں کی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت پر انحصار کرتی رہی ہے۔ پاکستان کے دفاع میں نوجوانوں کی شراکت کی ایک قابل ذکر مثال 1965 اور 1971 کی جنگوں کے ساتھ ساتھ شورش اور دہشت گردی کے خلاف حالیہ مصروفیات میں ان کی فعال شرکت ہے۔ ان تنازعات میں نوجوان فوجیوں نے مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے غیر معمولی ہمت اور لچک کا مظاہرہ کیا۔

حالیہ برسوں میں نوجوانوں کی بھرتیوں نے پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں اہم کردار ادا کیا ہے، خاص طور پر آپریشن ضرب عضب (2014) اور آپریشن ردالفساد (2017) میں۔ ان کارروائیوں کا مقصد دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو ختم کرنا اور ملک کی سرحدوں کو مستحکم کرنا تھا، جس میں نوجوان فوجیوں نے عسکریت پسندی کو شکست دینے اور پاکستان کی شہری آبادی کی حفاظت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی (پی ایم اے) جیسے ادارے نوجوان صلاحیتوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں اور انہیں ہنر مند لیڈر اور جنگجو بننے کی تربیت دیتے ہیں۔ یہ پروگرامز حب الوطنی، نظم و ضبط اور عزم کی اقدار پیدا کرتے ہیں جس سے قوم کی خدمت کے لیے تیار بے لوث افراد کا ایک مستقل سلسلہ یقینی بنتا ہے۔

فوجی خدمات کے علاوہ بہت سے نوجوان پاکستانی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ذریعے قومی سلامتی میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ 11/9 حملوں کے تناظر میں پاکستان دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں ایک اہم کھلاڑی بن گیا، جس میں دہشت گرد گروہوں، باغیوں اور انتہا پسند گروہوں کی طرف سے پیش کردہ متعدد داخلی سلامتی کے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ نوجوان پاکستانیوں نے نہ صرف سیکورٹی ایجنسیوں میں رضاکارانہ طور پر خدمات انجام دی ہیں بلکہ پاکستان رینجرز، فرنٹیئر کور، انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) اور انٹر سروسز انٹیلی جنس جیسی تنظیموں میں قائدانہ کردار ادا کیے ہیں۔

انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں نوجوانوں کی شمولیت کی ایک قابل ذکر مثال کراچی اور دیگر غیر مستحکم علاقوں میں پاکستان رینجرز کا کردار ہے جہاں نوجوان افسران نے شہری دہشت گردی کا مقابلہ کرنے، شہریوں کی حفاظت اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے انتھک محنت کی ہے۔ دہشت گردی، انتہا پسندی اور منظم جرائم سے نمٹنے کے لیے 2013 میں شروع کیے گئے کراچی آپریشن کے دوران قانون نافذ کرنے والے نوجوان افسران نے عسکریت پسند گروہوں سے شہر کو دوبارہ حاصل کرنے اور طویل مدتی امن کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مزید برآں، انسداد دہشت گردی کے محکمے (سی ٹی ڈی) کے نوجوان افسران نے انٹیلی جنس اکٹھی کرنے، شورش

تحریر: توصیف احمد خان

مخالف کارروائیوں، اور انتہا پسند نظریات کا مقابلہ کرنے کے لیے کمیونٹی تک رسائی میں اہم کردار ادا کیا ہے جس سے پاکستان کے حفاظتی آلات کو مزید تقویت ملی ہے۔ پاکستان میں نوجوانوں کی زیر قیادت تنظیمیں مقامی دفاعی کوششوں میں نوجوانوں کو شامل کر کے اندرونی سلامتی کو بڑھانے میں کلیدی معاون کے طور پر ابھری ہیں اور خاص طور پر سرحدی علاقوں اور باغیوں کے خطرات کا سامنا کرنے والے علاقوں میں ان کی اہمیت نمایاں ہے۔

اکیسویں صدی میں قومی سلامتی جغرافیائی سرحدوں سے آگے بڑھ گئی ہے۔ ڈیجیٹل دور نے سیکورٹی کے نئے چیلنجز متعارف کرائے ہیں اور پاکستانی نوجوان ملک کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے تحفظ میں ضروری ثابت ہوئے ہیں۔ سرکاری نظام سے لے کر اہم صنعتوں اور اداروں تک ہر چیز کو نشانہ بنانے والے ریاستی اور غیر ریاستی اداکاروں کے سائبر حملوں میں اضافے کے ساتھ نوجوان پاکستان کے سائبر اسپیس کے دفاع میں ناگزیر ہوگئے ہیں۔ سائبر سیکورٹی میں نوجوانوں کی شمولیت کی ایک قابل ذکر مثال پاکستان سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم (پی اے سی ای آر ٹی) ہے جو ملک کے ڈیجیٹل اثاثوں کو ابھرتے ہوئے خطرات سے بچانے کے لیے تندہی سے کام کرتی ہے۔ بہت سے نوجوان سائبر سیکورٹی ماہرین جن کا اکثر کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ کا پس منظر ہوتا ہے، نے پاکستان کے اہم انفراسٹرکچر کو سائبر خطرات سے بچانے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ یہ نوجوان پیشہ ورانہ افراد ملک کی سائبر سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے سرکاری ایجنسیوں، نجی شعبے کی کمپنیوں اور تعلیمی اداروں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ مزید برآں، نوجوانوں کی قیادت میں اقدامات، جیسے کہ یونیورسٹیوں اور ہائی اسکولوں میں سائبر سیکورٹی آگاہی پروگرام، نوجوانوں کو سائبر خطرات کے خطرات اور ان کے خلاف دفاع کے بارے میں تعلیم دے رہے ہیں۔ مثبت ہیکرز اور سائبر سیکورٹی کے شوقین نوجوان نظام میں کمزوریوں کی نشاندہی کر کے اور پاکستان کو سائبر جاسوسی، ہیکنگ اور ڈیٹا کی خلاف ورزیوں سے بچانے میں مدد کر کے اہم معاون بن رہے ہیں۔ سائبر سیکورٹی میں نوجوانوں کی شمولیت کی پچر دی فلیگ (سی ٹی ایف) جیسے عالمی مقابلوں تک بھی پھیلی ہوئی ہے جہاں پاکستان کے نوجوان ٹیک ماہرین نے اخلاقیات پر مبنی ہیکنگ اور ڈیجیٹل دفاع میں اپنی صلاحیتوں کے لیے پہچان حاصل کی ہے۔ یہ کوششیں اہم ہیں کیونکہ ان سے پاکستان اپنے فوجی اور قومی سلامتی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بناتا ہے اور نئے اور ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لیے تکنیکی حل پر تیزی سے انحصار کرتا ہے۔

فوجی اور انٹیلی جنس کے شعبوں میں روایتی کرداروں سے بالاتر ہو کر، بہت سے نوجوان پاکستانی امن، سماجی استحکام اور تنازعات کے حل کی وکالت کر کے قومی سلامتی میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ پیس فاؤنڈیشن پاکستان اور یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان جیسی تنظیموں نے مکالمے کو فروغ دینے اور قومی اتحاد کو فروغ دینے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے، خاص طور پر دہشت گردی، فرقہ وارانہ تشدد اور نسلی تقسیم سے متاثرہ علاقوں میں۔ پرتشدد انتہا پسندی کا مقابلہ کرنے پر مرکوز نوجوانوں کی قیادت والے پروگرام انتہا پسندی کا شکار کمیونٹیز میں ضروری ثابت ہوئے ہیں۔ نوجوان کارکنوں اور سماجی کارکنوں نے، جو اکثر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور کمیونٹی کے رہنماؤں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں، مقامی تنازعات کو حل کرنے اور امن کو فروغ دینے کے لیے بین المذاہب اور بین النسلی مکالمے کی سہولت فراہم کی ہے۔ اس کی ایک قابل ذکر مثال دہشت گردی کے خلاف نوجوانوں کی تحریک (وائی اے ٹی) ہے، جو انتہا پسندی کے خطرات اور سماجی ہم آہنگی کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے نوجوان پاکستانی طلباء، کارکنوں اور پیشہ ورانہ افراد کو اکٹھا کرتی ہے۔ بیداری مہمات، ورکشاپس اور عوامی مباحثوں کے ذریعے یہ اقدام نوجوانوں کو اپنی برادریوں میں تبدیلی کے ایجنٹس بننے کا اختیار دیتا ہے جس سے عسکریت پسند نظریات کی اپیل کم ہوتی ہے۔

پاکستانی نوجوان رضاکارانہ خدمات کے ذریعے قومی سلامتی میں بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں، خاص طور پر آفات سے نمٹنے، انسانی امداد اور کمیونٹی کی لچکدار کوششوں میں۔ چاہے سیلاب اور زلزلے جیسی قدرتی آفات کا جواب دینا ہو یا مقامی سلامتی کے اقدامات میں مشغول ہونا ہو، نوجوان رضاکار اکثر قومی استحکام کے محاذ پر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، 2010 کے سیلاب کے دوران، نوجوان رضاکاروں نے فوری امداد فراہم کرنے، خوراک تقسیم کرنے، طبی امداد کی پیشکش کرنے اور متاثرہ برادریوں کی تعمیر نو میں مدد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ کووڈ-19 وبا کے دوران نوجوان رضاکار معلومات پھیلانے، صف اول کے کارکنوں کی مدد کرنے اور کمزور آبادیوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے میں اہم تھے۔ رضاکارانہ خدمات کا یہ جذبہ نوجوانوں کی قیادت والی تنظیموں جیسے دی سٹیزن فاؤنڈیشن (ٹی سی ایف) اور انڈس ہاسپٹل میں بھی واضح ہے، جہاں نوجوان صحت عامہ، تعلیم اور سماجی بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو قومی استحکام اور سلامتی کے کلیدی ستون ہیں۔

پاکستانی نوجوان اور پاک فوج متحد ہو کر قوم کی سلامتی کے لیے ہم آہنگی سے کام کر رہے ہیں۔ قومی دفاع کے ان دو اہم اجزاء کے درمیان تعلق مضبوط اور اٹوٹ ہے۔ ہمارے دشمنوں کی طرف سے ہمارے نوجوانوں اور مسلح افواج کے درمیان تقسیم کرنے کی بدنیتی پر مبنی کوششیں ناکام ہو جائیں گی کیونکہ پوری قوم پاکستان کی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہماری بہادر فوج کی حمایت اور تعاون جاری رکھنے کا عہد کیے ہوئے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

پچاس سال ضائع کر دیئے

ہم اگر اپنی 78 سالہ سیاسی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو یقیناً احساس ہوگا کہ جمہوریت کے شوق میں ہم نے اپنی معاشی ترقی و خوشحالی کو قربان کر دیا اور ستم یہ کہ جمہوریت کے ثمرات بھی ابھی تک صحیح معنوں میں سمیٹ نہ سکے۔ ایوب خان کے آمرانہ دور میں بے شک جمہوریت پسندوں کو ٹائٹ کر کے رکھا گیا تھا لیکن کم از کم اتنا تو ضرور ہوا کہ اس دس سالہ دور میں ہم نے معاشی اور اقتصادی استحکام حاصل کر لیا تھا۔

ہم ایک بہت جلد تیزی سے ترقی کرتے پاکستان کے نام سے جانے اور پہچانے جانے لگے تھے۔ دنیا ہمارے پروگراموں کی معترف ہونے لگی تھی اور کوریا جیسے کئی ممالک ہمارے پانچ سالہ اور دس سالہ ترقیاتی منصوبوں سے متاثر ہو کر انہیں اپنے یہاں بھی اپنانے لگے تھے۔ یہ وہ دور تھا جو سیاسی اتھل پتھل کے کئی سال ضایع کرنے کے بعد حاصل ہوا تھا۔ قوم نے باوجود اختلاف کے اس غیر جمہوری دور کو اس لیے قبول اور منظور کر لیا کیونکہ اس نے ملک کے اندر ایک استحکام پیدا کیا تھا۔ لوگ روز روز کے تماشوں سے بیزار ہو چکے تھے اور وہ جمہوریت کے نام پر مزید بربادی کے متحمل ہونا نہیں چاہتے تھے۔

دنیا میں آج بھی بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں جمہوری نظام نہیں ہے لیکن وہ ترقی و خوشحالی کی منازل طے کر کے ایک ترقی یافتہ ملک بن چکے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا کہ قوموں کی ترقی کے لیے جمہوریت لازم و ملزوم ہے ہمارے خیال میں درست توجیح نہیں ہے۔ ہاں البتہ کسی آمرانہ دور سے جمہوریت یقیناً ایک بہتر نظام حکومت ہے، مگر ہمارے یہاں اس کا غلط مطلب لے لیا گیا کہ کسی بھی اچھے آمرانہ دور کے مقابلے میں بری جمہوریت بھی ایک بہتر نظام حکومت ہے۔ ہم جمہوری دور کو ابھی تک سمجھ ہی نہیں پائے ہیں۔

ہمارے یہاں تمام جاگیردار اور مالدار لوگ اس جمہوری نظام کا حصہ بن کر اس سے مستفید ہونے لگے اور اپنے جائز اور ناجائز مفادات کا تحفظ کرنے لگے، جو چند لوگ غریب اور متوسط طبقہ سے اس میں شامل بھی ہوئے تو وہ بھی اس نظام کے اسیر بن کر مال بنانے لگے۔ جن کے پاس کل تک ایک کارخانہ یا کوئی فیکٹری تک نہیں تھی آج کئی کئی ملوں کے مالک بنے ہوئے ہیں۔

وہ ان ناجائز پیسوں کے بل بوتے پر اس قدر طاقتور اور بااثر ہو چکے ہیں کہ وقت کے حکمرانوں کو بھی بلیک میل کر رہے ہوتے ہیں۔ بینکوں سے بڑے بڑے قرضے لے کر معاف کروانے والوں میں ہم بہت سے نام ایسے ہی

تحریر: ہمدان عبداللہ

لوگوں کے دیکھتے ہیں۔ ہم اپنے اردگرد کتنے امیروں کو دیکھ لیں جنھوں نے سیاسی اثر و رسوخ استعمال کر کے بڑی بڑی جاگیریں بنا ڈالی ہیں۔ جمہوریت کے نام پر یہ ساری بربادی اور تباہی ایوب خان دور کے بعد ہی شروع ہوئیں، اس سے پہلے سیاست کا اتنا برا حال نہیں تھا۔

ایوب کابینہ سے بغاوت کا علم بلند کر کے ذوالفقار علی بھٹو نے سب سے پہلے جمہوریت کے نام پر ایک بھرپور تحریک شروع کی اور پھر یحییٰ خان کو مجبور کر کے ملک کے اندر فوراً بالغ رائے دہی کی بنیاد پر پہلے عام انتخابات کروائے، لیکن جب یہ عام انتخابات مقررہ تاریخ پر ہوگئے اور جن کے صاف اور شفاف ہونے پر کسی کو بھی شک و شبہ نہیں تھا سابقہ مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمن کی پارٹی واضح اکثریت سے جیت گئی تو بھٹو صاحب کو اپنے ارمانوں پر پانی پھرتا دکھائی دینے لگا اور انھوں نے اقتدار کی پرامن منتقلی میں روڑے اٹکانا شروع کر دیے۔ پیپلز پارٹی اپنے اس ناجائز اقدام کے دفاع میں کچھ بھی کہتی رہے لیکن ہم اس تاریخی حقیقت کو جھٹلا نہیں سکتے کہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں بھٹو صاحب کا یہ اقدام بنیادی حیثیت کا حامل تھا۔ اس کے بعد جو کچھ بھی ہوا وہ اس کے نتائج کے طور پر ہوا۔

سقوط ڈھاکا کے بعد اس بچے کچے پاکستان میں معروضی حالات کے نتیجے میں بھٹو صاحب اس ملک کے پہلے سویلین مارشل لا ایڈمنسٹر بن گئے۔ اس منصب پر فائز ہوتے ہوئے اس تباہ شدہ پاکستان کو شکست کے اثرات سے باہر نکالنا اب ان کی لازمی مجبوری اور ضرورت بن چکی تھی۔ انھوں نے بہرحال اس موقع کو اپنے سوشلسٹ نظریات کے مطابق پاکستان کے خدوخال بدلنے کے لیے استعمال کیا اور ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا۔

قوم کو یہ باور کرانے کے شوق میں کہ ملک کی ساری دولت چند امیر لوگوں کی بجائے اس کے ہاتھوں میں ہونی چاہیے تمام فیکٹریاں، کارخانے، بینکس اور یہاں تک کہ اسکول اور کالجز بھی نیشنلائز کر دیے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پرائیویٹ سیکٹر سے یہاں سرمایہ کاری اور پیسہ لگانا اب مکمل طور پر بند ہوگیا تو دوسری طرف سرکار کی تحویل میں لیے گئے، اداروں کا حال بھی دیگر سرکاری محکموں کی طرح برباد ہو کر رہ گیا۔

ان کے جانے کے بعد یہاں ایک بار پھر گیارہ سالہ دور ایک غیر جمہوری شخص جنرل ضیا کا آگیا۔ اس شخص نے بھی اپنے گیارہ سال افغان جنگ کی نذر کر دیے اور جاتے جاتے آئین میں ترمیم کر کے ایسی بارودی سرنگ بچھا دی جس نے کسی بھی اگلے جمہوری دور کو اپنی مدت پوری کرنے ہی نہیں دی۔ دو دو اور ڈھائی سالوں میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگی حکومتوں کو فارغ کیا جاتا رہا تاکہ یہاں سیاسی اور معاشی استحکام قائم ہو ہی نہ سکے اور عوام سیاستدانوں سے بیزار ہو جائیں۔ پھر پرویز مشرف کا آمرانہ دور شروع ہو جاتا ہے اور وہ بھی دہشت گردی کی جنگ کا حصہ بن کر نہ صرف اپنے ملک کو بھول جاتے ہیں بلکہ یہاں بھی بم دھماکوں اور خودکش حملوں کی بھرمار ہو جاتی ہے۔ ہماری تباہی کے یہ دس سال بھی بڑے بھیانک تھے، وہ دن ہے اور آج کا دن ہم ابھی تک اس کے اثرات سے باہر نہیں نکل پائے۔

پھر 2011 میں پس پردہ قوتوں نے ایک نئے سیاسی فریق کا ہاتھ پکڑ کر اسے طاقتور بنانا شروع کر دیا۔ وہ جو دس پندرہ سالوں سے سیاسی میدان میں قدم جمانے کے لیے جہاں تہاں کی خاک چھان رہا تھا ہم کامیابی اس کے قدم چوم رہی تھی، اس قدر عظیم بنا دیا گیا کہ وہ غرور اور تکبر میں مبتلا ہو کر یہ سمجھنے لگا کہ وہ اب کچھ بھی کر لے کوئی اسے چھو نہیں سکے گا، مگر زمینی خداؤں کو بہرحال اپنے اس غرور اور تکبر کی سزا تو ملا ہی کرتی ہے۔ ہم نے 2017 میں اچھے بھلے پھلتے پھولتے پاکستان کو زوال اور پستی کی راہ پر ڈال دیا اور آج آٹھ سال گزر جانے کے باوجود ہم اس دلدل سے باہر نہیں نکل پائے ہیں۔

دیکھا جائے کہ جمہوریت کے شوق میں ہم نے بہت سے نقصانات اٹھائے ہیں۔ ہر بار ہمیں کسی نئے ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا دیا جاتا ہے

اصل حکمران

کچھ معزز لوگ کہتے ہیں کہ ملک کے اصل حکمران صرف عوام ہیں یہ بات عشروں سے سنائی جا رہی ہے مگر 78 سالوں میں عوام کی حکمرانی کہیں بھی یا کسی بھی سیاسی پارٹی کی حکومت میں نظر نہیں آئی جن کا دعویٰ رہا کہ وہ عوام کے ووٹوں سے منتخب ہو کر اقتدار میں آئے ہیں۔

بھٹو صاحب نے 1973 کے تحت جو حکومت بنائی تھی اسے بھٹو صاحب نے عوامی حکومت کا نام دیا تھا اور عوام کو روٹی کپڑا و مکان فراہم کرنا پیپلز پارٹی کا منشور تھا اور بھٹو صاحب کسی حد تک عوامی رہنما بھی تھے جس کا مظاہرہ انھوں نے اپنی حکومت کے شروع میں کر کے دکھایا بھی تھا اور بطور وزیر اعظم انھوں نے بڑے لوگوں کے مخصوص اجتماعات سے خطاب کے بجائے عوام میں اچانک بغیر پروٹوکول پہنچ جانے اور ان سے خطاب کے مناظر بھی عوام کو دکھائے تھے مگر بعد میں بھٹو صاحب بھی عوامی سیاست سے دور ہو گئے اور ان کی مصروفیات ایک مطلق العنان حکمران بننے، سیاسی مخالفین کو کچلنے، صوبہ سرحد و بلوچستان میں نیب اور جے یو آئی کی جمہوری حکومتیں ختم کر کے پی پی کی حکومتیں قائم کرنے اور اپنے اقتدار کو طول دینے اور مضبوط کرنے کی سیاست میں مصروف ہو گئے تھے جس کے نتیجے میں وہ عوام سے دور ہو کر بڑے لوگوں تک محدود ہو گئے تھے۔ عوام کو اگر حکمران سمجھا جاتا تو ملک 1971

تحریر: خزیمہ انصاری البانده

میں کبھی دولخت نہ ہوتا کیونکہ جنرل یحییٰ کے کرائے گئے 1970 کے الیکشن نے عوامی لیگ کو واضح کامیابی دلا کر اقتدار میں آنے کا حق دیا تھا مگر یہ فیصلہ کچھ سیاستدانوں کو قبول نہ تھا جس کا مطلب عوام کا فیصلہ قبول نہ کرنا اور عوام کو ان کی حکمرانی سے محروم کرنا تھا جس سے واضح ہوگیا تھا کہ اصل حکمران عوام نہیں اور صرف نام کی حد تک ہیں اور اصل حکمران وہ ہیں جو عوام کا مینڈیٹ مسترد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور مرضی کی حکومت چاہتے ہیں جس کے بعد سے یہی ہوتا آ رہا ہے۔ کہا جاسکتا ہے کہ 1977 کا مارشل لا بھٹو صاحب کی مکمل آمریت کی خواہش اور من مانیوں کے باعث لگا تھا جس میں سیاستدان بھی شریک تھے اور جنرل ضیا کے دور میں ان کے حامی و مخالف رہے پھر 1988 سے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) میں اقتدار کی باریوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ بے نظیر حکومت میں پہلی بار غیر جمہوری تو تو تمغہ جمہوریت دے کر تسلیم کرا لیا گیا تھا کہ حکومت عوام کی مرضی سے نہیں بلکہ کہیں اور سے ملتی ہے اور اقتدار عوام کی مرضی سے نہیں ملتا بلکہ نہ عوام اصل حکمران ہیں مگر ہر الیکشن میں نام عوام ہی کا استعمال ہوا اور ن لیگ، پیپلز پارٹی، ق لیگ کے بعد نیا تجربہ ان آزمائی ہوئی پارٹیوں کی جگہ تحریک انصاف کو عوام کے نام پر اقتدار میں لا کر کیا گیا اور پی ٹی آئی کے وزیر اعظم نے کبھی نہیں کہا کہ وہ عوام کے ووٹوں سے اقتدار میں آئے ہیں یا اصل حکمران عوام ہیں۔ وہ پونے چار سال فخریہ کہتے رہے کہ وہ اور انھیں اقتدار میں لانے والے ایک پیج پر ہیں اور اگر یہ پیج برقرار رہتا تو وہ 2028 تک اقتدار میں رہنے کی منصوبہ بندی اور اپنی مخالف سیاسی پارٹیوں کے مکمل خاتمے کا پروگرام بنائے ہوئے تھے مگر پہلی بار اقتدار میں لائے گئے

سیلاب کی تباہ کاریاں

پاکستان قدرتی آفت کے ایسے امتحان سے دوچار ہے جس نے لاکھوں خاندانوں کو اجاڑ کر رکھ دیا ہے۔ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ملک کے طول و عرض میں تباہی مچائی ہوئی ہے۔ جنوبی پنجاب کے نشیبی علاقے ہوں یا خیبر پختونخوا اور پوٹھوہار کی پہاڑی بستیاں، ہر طرف بربادی کے مناظر ہیں۔

ہمارے ہاں ہمیشہ یہ روایت رہی ہے کہ حکمران طبقہ ان مسائل پر ہی توجہ دیتا ہے جنھیں میڈیا اجاگر کرے۔ ایسے متاثرین جن کی حالت زار کیمرے کی آنکھ تک نہیں پہنچتی، وہ محروم رہ جاتے ہیں۔ پنجاب کے میدانی علاقوں، خیبر پختونخوا کی تباہی تو نظر آئی لیکن پنجاب کا خطہ پوٹھوہار اور بالخصوص وادیِ سون اس کوریج سے محروم رہے۔

گاں وادیِ سون کے پہاڑوں کے درمیان ہے۔ اس مرتبہ طوفانی بارشوں سے جو پانی پہاڑوں سے بہہ کر نیچے آیا، اس نے فصلوں کو بھی برباد کر دیا اور زمین کاشت کے قابل نہ رہیں۔ مجھے خبر ملی کہ کئی سال قبل بڑی جدوجہد اور اپنی جیب سے سرمایہ لگا کر جو دو ڈیم بنوائے تھے، وہ اس سیلاب میں ٹوٹ گئے۔ زمینوں پر پتھروں اور مٹی کے ڈھیر لگ گئے اور وہ کھیت جو کبھی سرسبز تھے، آج ویران پڑے ہیں۔

رابطہ سڑک بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہے۔ دیہات میں یہ روایت ہے کہ اگر کسی کی فصل خراب ہو جائے یا کوئی

تحریر: اطہر قادر حسن

جانور مر جائے تو پورا گاں پرسہ دینے پہنچتا ہے۔ مگر جب پورا گاں ہی متاثر ہو تو سب ایک دوسرے کو دیکھ کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ میں بھی گزشتہ دنوں گاں گیا اور اپنی آنکھوں سے وہ منظر دیکھا کہ جن زمینوں پر برسوں سے فصلیں لہلہا رہی تھیں، وہاں اب پتھروں اور ریت کے ڈھیر پھیلے ہوئے تھے۔ وہ ڈیم جنھیں ہم نے بڑی محنت اور امید سے تعمیر کرایا تھا ان کے پتھر ٹوٹ پھوٹ کر جگہ جگہ بکھرے پڑے تھے۔

کسانوں کی آنکھوں میں اپنی زمین دوبارہ آباد کرنے کی خواہش تو تھی لیکن وسائل کی کمی ان کے لیے سب سے بڑی رکاوٹ بن کر کھڑی تھی۔ میں نے محکمہ زراعت سے بلڈوزر حاصل کرنے کی کوشش کی تاکہ زمین کو وقت پر تیار کیا جاسکے کیونکہ آلو کی فصل کا موسم قریب ہے اور اگر زمین بروقت قابلِ کاشت نہ بنی تو کسانوں کی سال بھر کی روزی خطرے میں پڑ جاتی لیکن سرکاری نظام کی سست روی اور کاغذی کارروائی کے باعث معاملہ تاخیر کا شکار رہا۔ مجبوراً نجی بلڈوزر کرائے پر منگوانا پڑا اگرچہ اخراجات بہت زیادہ تھے مگر کسانوں کے لیے یہ ایک مجبوری تھی۔ خوشی کی ایک کرن یہ ضرور تھی کہ زمین کی بحالی کا عمل دیکھ کر کسانوں کی آنکھوں میں امید کی چمک نظر آئی۔

ان کی اور ہماری زندگی انھی کھیتوں سے وابستہ ہے مگر افسوس یہ ہے کہ جب کسان اپنی محنت اور وسائل سے زمین آباد کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے اسی دوران سرکار کی بے حسی اس کے دکھوں میں اضافہ کر دیتی ہے۔ مجھے خود پٹواری کی طرف سے پیغام ملا کہ اس سال کا زرعی ٹیکس جمع کرائیں۔ یہ وہ لمحہ تھا جب دل کٹ کر رہ گیا۔ ایک طرف زمین تباہ ہوگئی، فصل برباد ہوگئی، کسان قرض اور محنت میں ڈوبا ہوا ہے اور دوسری طرف سرکاری خزانہ اس سے ٹیکس وصول کرنے پر بضد ہے۔

سرکاری کاغذات کسان کے دکھ کو نہیں جانتے لیکن کیا یہ ذمے داری مقامی افسران کی نہیں کہ وہ حقیقت کو اوپر تک پہنچائیں؟ کیا یہ انصاف ہے کہ وادیِ سون کے کسان جن کی زمینیں پانی بہا لے گیا، ان سے بھی اسی طرح زرعی ٹیکس وصول کیا جائے جیسے کسی خوشحال علاقے کے کاشتکار سے؟ بھلا ہو بلاول بھٹو زرداری کا جنھوں نے کسانوں کے لیے آواز بلند کی ہے اور پنجاب کو آفت زدہ قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر یہی سوچ وادیِ سون تک بھی پہنچ جائے تو شاید ہماری بھی اشک شوئی ہو جائے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ جب تک کسی علاقے کا ذکر میڈیا پر نہ آئے یا سیاست دانوں کو وہاں سے ووٹ کی امید نہ ہو

مقامی حکومتیں نظر انداز کیوں؟

پاکستان میں نئے صوبوں کی نئی بحث کے ساتھ ہی اس ملک کی طاقت ور سیاسی اشرافیہ کی جانب سے اچانک مقامی حکومتوں کی اہمیت پر زور دیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول نئے صوبے نہیں بلکہ ہماری ضرورت مضبوط مقامی حکومتوں کا نظام ہے۔ حال ہی میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے پارلیمنٹ میں صوبوں کی جانب سے مقامی حکومتوں کو نظر انداز کرنے کی پالیسی پر شدید تنقید کی ہے۔ حالانکہ وہ خود حکومت میں ہیں اور موجودہ حکمرانوں کے قریب ترین فرد سمجھے جاتے ہیں لیکن حکومت میں ہوتے ہوئے حکومت سے گلہ خود ان کی اور ان کی جماعت کی سیاسی ناکامی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ پاکستان اچھی حکمرانی کے نظام سے عملاً محروم ہے۔ اس محرومی کے عمل میں مقامی حکومتوں کو نظر انداز کرنے کی پالیسی یا اس نظام کی عدم موجودگی یا کمزور مقامی نظام حکومت حکمران طبقات کی جہاں ناکامی ہے وہیں ان کی نااہلی اور سیاسی عدم ترجیحات کا حصہ بھی ہے۔

پاکستان میں سیاسی اور جمہوری قوتیں بالخصوص بڑی حکمران جماعتیں اختیارات کی نچلی سطح پر سیاسی، انتظامی اور مالی تقسیم کے خلاف ہیں اور اس سوچ کو اپنے سیاسی مفادات کے لیے ایک بڑے خطرے کے طور پر دیکھتی ہیں۔ 18 ویں ترمیم کے باوجود یہاں پر ہماری صوبائی حکومتوں نے تمام تر اختیارات کو اپنی حد تک محدود کر کے صوبائی سطح پر اپنی مرکزیت کا نظام قائم کیا ہوا ہے۔

یعنی کوئی بھی سیاسی قوت مقامی حکومتوں کے نظام کو نہ تو خود مختاری دینا چاہتی ہے اور نہ ہی وہ اس مقامی نظام کو آئین میں دی گئی شرط یعنی اس کو وفاقی، صوبائی حکومت کے بعد تیسری حکومت دینے کی سوچ رکھتی ہے۔ پاکستان کے آئین میں دی گئی شقوں آرٹیکل 32،7 اور خاص طور پر آرٹیکل 140-A کو سیاسی جماعتوں نے بری طرح سے ان شقوں کو نظر انداز کر کے اس مقامی حکومتوں کے نظام کا بڑے پیمانے پر سیاسی استحصال کیا ہے۔ یہ استحصال آج بھی ہماری سیاسی اور جمہوری سیاست میں سیاست دانوں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے بڑی سیاسی ڈھٹائی کے ساتھ جاری ہے اور وہ بھی اس جرائم پر ذمے دار نہیں ہیں۔

سیاسی جماعتوں اور ان کی حکمران قیادت نے پاکستان میں مقامی حکومتوں کے نظام کو ایک ایسی تجربہ گاہ بنا دیا ہے جس کی وجہ سے یہ نظام نہ تو اس سیاسی نظام میں کوئی مستقل حیثیت حاصل کر سکا اور نہ اس نظام کی کوئی ساکھ قائم کی جا سکی۔ صوبائی حکومتوں نے اقتدار میں آ کر جو بھی مقامی حکومتوں کا نظام موجود تھا۔

اس میں اپنی مرضی کی ترامیم یا نئے قانون کو بنیاد بنا کر اس نظام کا حلیہ ہی بگاڑ دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس ملک میں مقامی حکومتوں کا کوئی مستقل اور مربوط نظام قائم نہیں ہو سکا۔ کیونکہ پاکستان میں مقامی حکومتوں کا نظام صوبائی حکومتوں کے دائرہ کار میں آتا ہے اس لیے مقامی حکومتوں کا عدم موجودگی میں صوبائی سطح کی حکومتوں کا کردار سب سے زیادہ ہے۔

یہ جو پاکستان میں عام آدمی کے مسائل ہیں یا ان میں بنیادی حقوق کے حصول میں موجود محرومی، یا معاشی بدحالی یا سیاسی، سماجی، معاشی اور قانونی عدم انصاف یا تفریق کے پہلو ہیں ان کا حل ہی ایک مضبوط اور خود مختار مقامی حکومتوں کے نظام سے جڑا ہوا ہے۔

یعنی جتنی زیادہ سیاسی، انتظامی اور مالی یا وسائل کی تقسیم منصفانہ ہوگی یا مقامی لوگوں کی مقامی فیصلہ سازی میں شراکت ہوگی اتنے ہی لوگوں کے مسائل بھی حل ہوں گے اور لوگوں کا حکومت اور نظام پر اعتماد بھی بڑھے گا۔ مقامی سطح کی قیادت ہی مقامی فیصلوں کی مدد سے اپنے مسائل حل کر سکتی ہیں اور اس کے لیے مقامی لوگوں پر اعتماد کرنا ہوگا۔ ایک طرف روایتی سیاسی قوتیں ہیں تو دوسری طرف یہ مضبوط بیوروکریسی کا انتظامی ڈھانچہ ہے جو اس نظام کے خلاف ہے۔

اس لیے اگر ہم نے واقعی جدید دنیا سے سیکھ کر اپنے حکمرانی کے نظام کو شفاف بنانا ہے اور لوگوں کو با اختیار کر کے ان کے مسائل حل کرنے ہیں تو یہ کام موجودہ روایتی سیاسی نظام میں ممکن نہیں۔ مقامی حکومتوں کے نظام کے حوالے سے جو اس وقت بدترین غیر معمولی حالات ہیں اس کو بہتر کرنے کے لیے بھی ہمیں اجتماعی طور پر غیر معمولی اقدامات اور سخت کڑوے فیصلے کرنے ہوں گے۔

یہ جو صوبائی حکومتوں کے ہاتھوں میں ہم نے پورے مقامی حکومتوں کے نظام کا بوجھ ڈال دیا ہے یا یہ کسی بھی سطح پر جوابدہ نہیں اسے تبدیل کرنا ہوگا۔ مضبوط اور خود مختار مقامی حکومتوں کا نظام بہت سی آئینی، قانونی اور سیاسی تبدیلیاں چاہتا ہے اور جب تک اس مقامی حکومتوں کے نظام کو ممکن بنانے کے لیے بھارت کی طرز پر آئین میں باقاعدہ ایک باب شامل نہیں کیا جاتا اور اسے مکمل طور پر آئینی اور قانونی تحفظ نہیں دیا جاتا تو اس نظام کا کوئی مستقبل نہیں ہوگا۔

مقامی لوگ بنیادی طور پر اس موجودہ نظام سے پریشان ہیں اور اپنے مسائل کے حل میں خود کو بے بس محسوس کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم مقامی سطح پر نظام حکومت کے خلاف بغاوت یا سخت تحفظات دیکھ رہے ہیں۔ اسی بنیاد پر مقامی لوگ صوبائی خود مختاری کے نام پر نئے صوبوں کی تشکیل کی بات کر رہے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ نئے صوبوں کی تشکیل کے بغیر ہمارے مسائل حل نہیں ہوسکیں گے۔

یہ جو ہمیں تعلیم، صحت یا مقامی سطح پر روزگار، سیوریج، صفائی، صاف پانی، مقامی ترقی اور مقامی مسائل کا سامنا ہے، ان سب کا حل مقامی مضبوط حکومتوں کی صورت میں ہی نظر آتا ہے۔ اچھی گورننس کا حل ہی خود مختار مقامی حکومتوں کے نظام سے جڑا ہوا ہے۔ بلاوجہ کی سیاسی ناکامی پر مبنی تجربات سے نکل کر ہمیں مضبوط مقامی حکومتوں کے نظام پر ہی زور دینا چاہیے اور یہ ہی ہماری ترجیح بھی ہونی چاہیے۔

یہ جو ہماری ترقی ملک کے چند بڑے شہروں تک محدود نظر آتی ہے یا وسائل کی مالیاتی تقسیم یا سیاسی ترجیحات میں بھی بڑے شہروں کو اہمیت دے کر چھوٹے شہروں یا دیہاتوں کو نظر انداز کرنے کی پالیسی نے پورے ملک کے سیاسی، انتظامی اور مالیاتی نظام کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے اور ایسے لگتا ہے کہ پس ماندہ یا کمزور طبقات ہماری حکومتی پالیسی کی ترجیحات کا حصہ نہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لوگوں کا حکومت سے رشتہ کمزور ہوتا ہے۔

ہمیں دنیا کے جدید ملکوں سے یہ سبق سیکھنا چاہیے کہ انھوں نے اپنی حکمرانی کے نظام میں بہتری کے لیے کیا اصلاحات اور طریقہ کار اختیار کیا اور اسی کی بنیاد پر خود کو آگے بڑھانے کی پالیسی اختیار کرنا ہوگی۔ مقامی حکومتوں کے نظام کے بغیر انتظامی ڈھانچوں یا صوبائی یا ضلعی اتھارٹیوں کی مدد سے نظام میں شفافیت نہیں لائی جاسکتی۔ لیکن اس کے لیے ہمیں اپنی حکومت یا ادارہ جاتی سطح پر ترجیحات کا تعین اور ایک مضبوط سیاسی کمٹمنٹ کی ضرورت ہے۔ بغیر کسی الجھاؤ اور تضادات کے ساتھ چلنے کی روش کو خیر آباد کہنا ہوگا اور حکمرانی کے نظام میں جدید تقاضوں کو بنیاد بنا کر آگے بڑھنے کا عمل ہی ہماری مضبوط ترقی اور سماج میں موجود مختلف نوعیت کی تفریق کے پہلوؤں کو ختم کر کے سب میں برابری کی بنیاد پر نظام کی ساکھ کو قائم کر سکتا ہے

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر بین الاقوامی سیرت کانفرنس

بارہ ربیع الاول کی مبارک شام فون کی اسکرین روشن ہوئی۔ دوسری طرف برادر عزیز سہیل بن عزیز تھے۔ انھوں نے ایک ایسی خبر سنائی جس نے دل خوشی سے بھر دیا۔ یہ خبر کیا تھی، اس کا ذکر بھی ہوگا لیکن اس سے پہلے مختصر سا پس منظر۔ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر بین الاقوامی سیرت کانفرنس ایک پرانی اور مستحسن روایت ہے جس سے پاکستان اور بیرون پاکستان سے علمائے کرام اور دانش ور سیرت مبارکہ کے مختلف موضوعات پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ اس بار مسجد اقصیٰ کے امام اور فلسطینی صدر کے مشیر امور دینیہ اور شرعی عدالت کے جج نے بھی اس میں خصوصی طور پر شرکت کی۔

ہر سال اس موقع پر سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر شایع ہونے والی کتب کو انعامات سے بھی نوازا جاتا ہے۔ سہیل بن عزیز نے بتایا کہ اس برس جس کتاب کو پہلے انعام اور گولڈ میڈل سے نوازا گیا ہے، اسے رحمۃ للعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی نے شایع کیا ہے۔ کتاب کے مصنف ڈاکٹر محمد ریاض محمود ہیں۔ خبر کا یہ پہلو بھی یقیناً خوشی کا ہے لیکن ایک پہلو اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس پہلو کا تعلق کتاب کے موضوع سے ہے۔ کتاب کا عنوان ہے: The Holy Prophet's Approach to Disaster Management

سیرت النبی ﷺ پر موضوعات ہمارے جانے پہچانے ہیں۔ یہ سب موضوعات مبارک ہیں جن کی اہمیت کے بارے میں کوئی دوسری رائے نہیں ہوسکتی لیکن اگر کوئی سیرت نگار یا محقق رسول اللہ ﷺ کی زندگی اور تعلیمات کو لمحہ موجود کے تعلق سے پیش کرے تو اس سے نہ صرف ہمیں بلکہ پوری دنیا کو ہدایت اور راہ نمائی دستیاب ہو جائے گی۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی عقیدت کے مرکز و محور کو اپنے عہد اور اس کے مسائل کے ساتھ منسلک کر کے پیش کر رہے ہیں۔ یوں گویا ہم دکھ سے بھری ہوئی دنیا کو نجات کا ایک ایسا راستہ دکھا رہے ہیں جو عمومی راستے اور روایت سے ہٹ کر ہے۔ ایک ایسا راستہ جو انسان کا تراشا ہوا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام اور رسول اللہ ﷺ کو جو دعوت دے کر دنیا میں مبعوث فرمایا ہے، اس کا بنیادی مقصد بنی نوع انسان کو تباہی اور بربادی سے بچا کر نجات کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ اس طریقے کا

تحریر: ڈاکٹر فاروق عادل

احیا معمولی بات نہیں۔

پاکستان گزشتہ ایک ڈیڑھ دہائی سے ماحولیاتی تبدیلیوں کا شکار ہے جن کی وجہ سے تسلسل سے قدرتی آفات آ رہی ہیں۔ ان آفات سے نمٹنے کے لیے ریاست اور عوام اپنے اپنے دائرہ کار کے مطابق کام کرتے ہیں۔

یہ ناگزیر ہے لیکن یہی کام اگر رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے تو اس کی نوعیت ہی بدل جائے گی یعنی کار منصبی انسانیت کی تعمیر اور نجات اخروی کا ذریعہ بن جائے گا۔ اتھارٹی کے چیئرمین خورشید احمد ندیم نے اپنی ایک گفتگو میں ذکر کیا ہے کہ قدرتی یا انسانی آفات کے موقع پر حضور اکرم ﷺ لوگوں کو اللہ کی طرف رجوع کرنے کی دعوت بھی دیتے تھے لیکن اس کے ساتھ ہی عقل عمومی یعنی کامن سینس کا استعمال بھی سکھاتے تھے۔ ایسے مواقع پر تباہی سے بچنے یا اسے محدود کرنے کے لیے انسان جو کچھ کرتا ہے، وہ عقل کی مدد سے ہی کرتا ہے لیکن، ہم اگر اپنے گردوپیش پر نگاہ ڈالیں تو اس کے کچھ ایسے پہلو نمایاں ہوتے ہیں جن کا ہمارے مسائل سے تعلق انتہائی گہرا ہے جیسے پاکستان میں جنگلات کا تیزی سے خاتمہ اور کنکریٹ کے جنگلات کا ابھرنا۔ پاکستان اس وقت جن مسائل سے دوچار ہے، ان کی بڑی وجہ فطرت سے دوری، آلودگی اور جنگلات کے رقبے میں کمی ہے۔ یہ سارے مسائل عقل عام سے دوری اور لالچ کی دین ہیں لہٰذا ان مسائل سے نمٹتے ہوئے اگر سیرت النبی ﷺ سے راہ نمائی لی جائے گی تو اس کے نتیجے میں مسائل کے حل کا ایک نیا زاویہ پیدا ہو جائے گا جس کی اثر انگیزی معمول سے بڑھ کر ہوگی۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ رحمۃ للعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی نے بالآخر اس کام کا بیڑا اٹھا لیا ہے جو ہر مسلمان کا فرض منصبی ہے۔ برادر محترم خورشید احمد ندیم نے کچھ عرصہ قبل اتھارٹی کی ذمے داری سنبھالی تو سیرت النبی ﷺ کو زندگی سے جوڑنے کے لیے ایک جامع پروگرام بنایا۔ اس پروگرام کے تحت زندگی کے مختلف شعبوں کو سیرت النبی ﷺ سے جوڑنے کی شعوری کوشش کی۔ اس مقصد کے لیے نوجوان، طالب علموں، خواتین حتیٰ کہ اقلیتوں کو کلب قائم کر کے ایک پلیٹ فارم کے تحت لایا جا رہا ہے۔ اسی طرح لین دین کے معاملات، سماجی تعلقات اور تعلیم سمیت زندگی کے مختلف شعبوں جات سے تعلق رکھنے والے چھتیس امور کی فہرست بنا کر اس پر لٹریچر بھی تیار کیا گیا ہے جس کے ذریعے تربیت کی تدبیر بھی کی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں جو سب سے بڑا کام یہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ طلبہ کو دینیات کے مضمون میں چند مضامین پڑھا کر یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ مطالعہ سیرت کا حق ادا ہوگیا بلکہ اسے تربیت کا ذریعہ بھی بنایا جائے جس میں صرف دینیات کے اساتذہ ہی نہیں تمام اساتذہ کردار ادا کریں گے۔

یوں گویا سیرت النبی ﷺ اور دینی تعلیمات کو زندگی کا حصہ بنانے کی شعوری کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ کوشش اگر ایک تحریک کی شکل اختیار کر جاتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم بہ حیثیت معاشرہ نبی رحمت ﷺ کی ذات گرامی سے محبت اور عقیدت کے اظہار تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ اپنی زندگی کو بھی سیرت النبی ﷺ کے تابع کر کے آپ ﷺ کی شفاعت کے حق دار بن جائیں گے۔ یہ اتنی بڑی سعادت ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ رحمۃ للعالمین اتھارٹی کو ابتدا میں صدارتی آرڈیننس کے ذریعے قائم کیا گیا تھا جو اپنی آئینی مدت کی تکمیل کے بعد ختم ہوگیا تھا لیکن پی ڈی ایم کی حکومت کے قیام کے بعد وزیر اعظم شہباز شریف نے ایکٹ آف دی پارلیمنٹ کے تحت اسے ایک مستقل قانونی ادارے کی صورت دے دی یوں اس کی تحلیل کا خدشہ ختم ہوگیا۔

حال ہی میں وزیر اعظم شہباز شریف نے اس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پانچ ارکان کا تقرر بھی کر دیا ہے یوں اپنے قیام کے بعد پہلی بار اتھارٹی کی تشکیل قانونی اعتبار سے مکمل ہوئی ہے لہٰذا اب توقع کی جا سکتی ہے

دریا کی فریاد

پنجاب اس وقت سیلاب کے شکنجے میں ہے۔ بارشوں کا زور اور دریاں کی طغیانی نے ایسے منظر تخلیق کیے ہیں جو ہمارے اجتماعی لاپرواہی کے آئینے میں ہمیں جھانکنے پر مجبور کرتے ہیں۔

راوی کے کنارے پر کھڑی وہ پرائیویٹ ہاسنگ سوسائٹیاں جہاں لوگ اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی لگا کر اپنے خوابوں کی تعبیر چاہتے تھے، وہ گھر آج پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ وہ خواب جو کبھی روشن کھڑکیوں اور خوشبو بھرے صحن کے ساتھ جڑنے والے تھے، آج مایوسی اندیشوں اور بے بسی کے سیلاب میں بہہ رہے ہیں۔

یہ المیہ کوئی اچانک اترنے والی آفت نہیں، اس کی جڑیں ہماری پالیسیوں ہمارے فیصلوں اور ہماری ترجیحات میں پنہاں ہیں۔ ہم نے دریاں کے کنارے کو صرف ایک خالی جگہ سمجھا جس پر تعمیرات کی جاسکتی ہیں۔ ہم نے ان کے راستے بند کیے، ان کے فطری بہا کو روکا اور یہ بھول گئے کہ دریا زمین کے سب سے پرانے باشندے ہیں، ان کے راستے کو روکنا، ایسے ہی ہے جیسے انسان اپنی سانسوں کو روکنے کی کوشش کرے۔ دریا جب اپنا راستہ ڈھونڈتے ہیں تو پھر کوئی بند، کوئی دیوار اور کوئی خواب ان کے آگے ٹک نہیں پاتا۔

اقوام متحدہ کے ماہرین برسوں سے خبردار کرتے آئے ہیں کہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات صرف بارشوں یا درجہ حرارت کی تبدیلی تک محدود نہیں، یہ ہماری شہروں کی منصوبہ بندی، زرعی پیداوار اور سب سے بڑھ کر انسانی بقا پر اثر انداز ہوتے ہیں مگر ہم نے ہمیشہ وقتی مفاد کو ترجیح دی۔

ایک طرف سیاسی رہنماں کے بیانات اور زمینوں کی اسکیموں کے جھوٹے وعدے اور دوسری طرف عوام کی وہ مجبوریاں کہ جہاں رہنے کو کوئی اور جگہ نہیں وہاں وہ اپنی زندگی کی کمائی لگا دیتے ہیں، نتیجہ یہ کہ آج قصور، لاہور اور راوی کے کنارے آباد کئی بستیاں پانی میں ڈوبی کھڑی ہیں اور لوگ یہ سوال پوچھنے پر مجبور ہیں، اس تباہی کا ذمے دار کون ہے؟

سیلاب کی ذمہ داری صرف بارش یا فطرت پر ڈال دینا انصاف نہیں۔ یہ ہم سب کے اجتماعی جرم کا نتیجہ ہے۔ زمین کے لالچ میں زمیندار سیاسی اشرافیہ اور پرائیویٹ ڈویلپرز نے دریا کے قدرتی راستوں کو پلاٹوں میں بانٹ دیا۔ حکومت نے آنکھیں بند کیں، ادارے اپنی ذمے

تحریر: زاہدہ حنا

داریوں سے غافل رہے اور عوام نے خوابوں کی تعبیر کے لیے وہی زمین خرید لی جو کبھی دریا کے پانیوں کا گھر تھی، یوں انسان نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنے لیے خطرہ مول لیا۔

دریا کا پیغام ہمیشہ ایک سا رہا ہے، مجھے بہنے دو۔ پانی کو جب راستہ ملتا ہے تو وہ زندگی بخشتا ہے، کھیت لہلہاتے ہیں، سبزہ اگتا ہے اور بستیوں میں خوشحالی آتی ہے مگر جب پانی کو روکا جاتا ہے تو وہ موت اور تباہی لے کر آتا ہے۔ یہ سبق ہمیں بار بار ملا مگر ہم نے کبھی اس پر غور نہ کیا۔ سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا ہر جگہ سیلاب نے بربادی کی داستانیں لکھی ہیں۔ پھر بھی ہم دریا کے کنارے بستیاں آباد کرتے ہیں، نہروں پر قبضے کرتے ہیں نالوں کو بند کر دیتے ہیں اور جب پانی اپنے حق کے لیے اٹھتا ہے تو ہم اسے آفت کا نام دے کر خاموش ہو جاتے ہیں۔

اس منظر میں سب سے زیادہ دکھ ان معصوم لوگوں کے لیے ہے جنھوں نے کبھی سیاست یا منصوبہ بندی کے فیصلے نہیں کیے۔ وہ صرف ایک گھر چاہتے تھے جہاں وہ اپنے بچوں کے ساتھ سکون سے رہ سکیں۔ آج وہ بچے کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں، عورتیں بے یار و مددگار اپنے سامان کی رکھوالی کر رہی ہیں اور مرد حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب ہمیں اپنے ضمیر سے سوال کرنا چاہیے کہ کیا ہم نے ان کے خواب لوٹ لیے؟

ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ سیلاب صرف ایک قدرتی حادثہ نہیں بلکہ ایک سماجی المیہ ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ زمین کو خرید کر ہم قدرت کے اصول نہیں بدل سکتے۔ ہمیں دریاں کو ان کے اصل راستے لوٹانے ہوں گے۔ ہمیں شہروں کی منصوبہ بندی میں پانی کے قدرتی بہا کو شامل کرنا ہوگا اور سب سے بڑھ کر ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ فطرت کے خلاف کھڑے ہو کر انسان کبھی سرخرو نہیں ہوسکتا۔ ابھی بھی وقت ہے کہ ہم اپنے رویے بدلیں، ترقی کا مطلب یہ نہیں کہ دریا کو کنکریٹ میں قید کر دیا جائے۔ ترقی کا مطلب یہ ہے کہ ہم فطرت کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر آگے بڑھیں، اگر ہم نے اس سبق کو نظر انداز کیا تو آنے والے برسوں میں نہ صرف راوی بلکہ جہلم اور ستلج بھی ہمیں وہی سبق یاد دلائیں گے۔

دریا کو بہنے دو یہ صرف ایک جملہ نہیں یہ ہمارے اجتماعی بقا کا نعرہ ہے۔ اگر ہم نے دریاں کو راستہ دیا تو وہ ہمیں زندگی دیں گے، اگر ہم نے ان کے راستے بند کیے تو وہ ہماری بستیوں ہمارے خوابوں اور ہماری نسلوں کو بہا لے جائیں گے۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ قدرت ہمیں صرف سزا نہیں دیتی بلکہ بار بار موقع بھی فراہم کرتی ہے کہ ہم اپنی غلطیوں سے سیکھیں، اپنے طرزِ عمل پر نظرِ ثانی کریں اور مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ آج اگر ہم نے اپنی ترجیحات میں فطرت، ماحول اور انسانی زندگی کی قدر کو مرکزی حیثیت نہ دی تو کل ہمارے پاس نہ زمین ہوگی، نہ سر چھپانے کو چھت۔

سیلاب نے صرف مکانوں کو نہیں بہایا، بلکہ ہمارے نظام کو بھی چیلنج کیا وہ سوچ جو ترقی کو صرف عمارتوں کی اونچائی اور زمین کی خرید و فروخت سے جوڑتی ہے، کیا ہم نے کبھی سوچا کہ ترقی کا مفہوم وہ سماج بھی ہوسکتا ہے جو محفوظ ہو پائیدار ہو اور سب سے اہم بات کہ وہ قدرت سے ہم آہنگ ہو۔

ہمارے میڈیا اور پالیسی سازوں کو اس طرف توجہ دینی ہوگی۔ ہمیں آنے والے وقت میں یہ سمجھنا ہوگا کہ دریا صرف پانی کی ایک لکیر نہیں بلکہ ایک مکمل ماحولیاتی نظام ہے اور ہماری ذمے داری ہے کہ ہم اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کریں۔ ہمیں ایسی قانون سازی کی ضرورت ہے جو صرف تعمیرات کو ریگولیٹ نہ کرے بلکہ ماحولیاتی توازن کو تحفظ دے، عدلیہ مقامی حکومتیں اور سب کو ایک اجتماعی عزم کے ساتھ سامنے آنا ہوگا۔

آج دریا فریاد کر رہا ہے اور اگر ہم نے اب بھی نہ سنا تو آنے والا کل آج سے زیادہ تباہی اور بربادی لے کر آئے

نظام عدل کے خطوط

نظام عدل میں آج کل پھر خطوط اور خطابات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ جناب جسٹس منصور علی شاہ کا خط تو منظر عام پر آچکا ہے۔ جناب جسٹس اطہر من اللہ کی دو دھواں دار تقاریر بھی میڈیا میں آچکی ہیں۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں بھی خطوط لکھے گئے ہیں۔

ان خطوط اور تقاریر پر سب اپنے اپنے نقطہ نظر کے مطابق رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔ جہاں تک خطوط کا تعلق ہے تو سب خطوط میں چیف جسٹس صاحبان کے حوالے سے قانون اور پروسیجر کی بات کی گئی ہے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے جج صاحبان نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور جسٹس منصور علی شاہ نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے حوالے سے بات کی ہے۔ جب کہ جسٹس اطہر من اللہ کی تقاریر نے تو پورے نظام انصاف کو چارج شیٹ کیا ہے۔

سب سے پہلے خطوط کی بات کرتے ہیں، تقاریر کی بات بعد میں کرتے ہیں۔ میں ان خطوط کو خطوط کم اور پریس ریلیز زیادہ سمجھتا ہوں۔ بظاہر یہ خط نہیں لگتے ہیں بلکہ بیانات زیادہ لگتے ہیں کیونکہ یہ خط جسے لکھے جاتے ہیں، اس تک پہنچنے سے پہلے ہیں میڈیا تک پہنچ جاتے ہیں۔ میری رائے میں ایسے خط لکھے ہی میڈیا کے لیے جاتے ہیں تاکہ بات سب لوگوں تک پہنچ سکے۔ اس لیے مجھے ان خطوط کے مقاصد خاصے وسیع نظر آتے ہیں۔

تحریر: مزمل سہروردی

مجھے ایسا بھی لگتا ہے کہ یہ خطوط عدلیہ کے گندے کپڑے عوام میں دھونے کا ایک طریقہ ہے۔ اپنے ہی چیف جسٹس کے حوالے سے قانونی اور پروسیجرل بحث کو پروان چڑھانا ہے۔

میرے ایک دوست نے مجھ سے پوچھا کہ ایسے خطوط کیوں لکھے کیوں جاتے ہیں اور یہ میڈیا تک کیوں پہنچائے جاتے ہیں حالانکہ اس سارے عمل کا تعلق آئین اور قانون کے پروسیجر اور طریقہ کار سے ہے۔ میں نے اسے سمجھایا کہ یہ سب کوئی عوام کو فوری انصاف دینے کے میکنزم کے حوالے سے نہیں ہے اور نہ ہی زیر التوا مقدمات کو فوری نمٹانے کے طریقہ کار وضع کرنے پر نہیں ہے، اس کا تعلق نظام عدل کی بہتری سے بھی نہیں ہے۔ میرے اور آپ کے مقدمہ کے جلد فیصلہ کرنے پر بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔

یہ نہایت پیچیدہ اختلافات ہیں۔ جن کا تعلق نظام عدل سے کم اور آئینی و قانونی موشگافیوں سے زیادہ ہے۔ چیف جسٹس کی تعیناتی پر اختلاف ہے۔ فلاں کیوں بن گئے فلاں نے بننا تھا اس نقطہ پر اختلاف ہے۔ چھٹیاں حاصل کرنے کے طریقہ کار پر اختلاف ہے۔ ملک سے باہر جانے کے لیے اجازت کے حوالے سے بات ہے۔ حیرانگی کی بات ہے کہ جو ججز سنیارٹی کے اصول کو نظر انداز کر کے سپریم کورٹ پہنچے وہ اب سنیارٹی کے اصول کی بالادستی کی بات کرتے ہیں۔ پرانے اور ریجنل فل کورٹ کی نئی اصطلاح سامنے لائی جا رہی ہے۔

جناب جسٹس اطہر من اللہ کی تقاریر کو لے لیتے ہیں۔ ویسے کہا جاتا ہے کہ جج کو نہیں ان کے فیصلوں کو بولنا چاہیے۔ بہر حال کبھی کبھی بولنا بھی پڑ جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستان کا نظام عدل ٹھیک نہیں چل رہا، اس میں اصلاحات کی ضرورت ہے لیکن اس کے لیے جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ کوئی جج اپنے منصب پر رہتے ہوئے یہ جدوجہد نہیں کر سکتا۔ البتہ وکلا ایسی جدوجہد کر سکتے ہیں اور انھیں کرنی بھی چاہیے۔

ججز بحالی کی تحریک سب کو یاد ہے لیکن اس کا مدعا بھی سسٹم کی اصلاح نہیں تھی بلکہ معزول چیف جسٹس اور ان کے ساتھی ججز کی بحالی تھی۔ نظام عدل کی خرابی کو دور کرنے کے لیے جزا اور سزا کا تعین کرنا انتہائی ضروری ہے۔ جب تک کوئی ادارہ جزا اور سزا کے اصول پر عمل پیرا نہیں ہوتا وہ اپنا کردار درست طریقے سے ادا نہیں کر سکتا۔ یقیناً جسٹس اطہر من اللہ صاحب بھی حقائق سے مکمل آگاہ ہیں۔

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان

MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

امن
سلامتی
استحکام

آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں مکہ مکرمہ میں تاریخی مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ خطے اور اس کے اطراف میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

میں اس اہم اقدام کو آگے بڑھانے پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، کی قیادت کو سراہتا ہوں۔ ان کی کاوشوں سے ہمارے دیرینہ برادرانہ تعلقات اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید قریبی تعاون کے ایک مضبوط فریم ورک میں ڈھالنے میں مدد ملی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مکہ معاہدہ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔

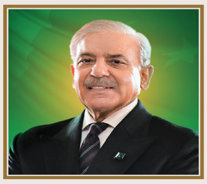

محمد شہباز شریف

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے اپنے عزیز برادران، عزت مآب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور عزت مآب صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

تین برادر ممالک، جو عقیدے، دوستی اور امن و سلامتی کے مشترکہ عزم کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ حرمین شریفین کے سائے میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لیے امن کی ڈھال ثابت ہو اور ہمارے تینوں برادر ممالک سمیت پوری امت کے لیے خوشحالی کا ذریعہ بنے۔

میں بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور غیر معمولی لگن کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی مخلصانہ کاوشوں نے اس عظیم مقصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

چیف آف آرمی سٹاف۔ چیف آف ڈیفنس فورسز

اقوامِ عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابلِ فراموش حقیقت اور ناقابلِ تسخیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قومی وقار میں بے مثال اضافہ ہوا جس کا اعتراف پوری دنیا کر رہی ہے۔ الحمد اللہ آج عالمی ایوانوں اور بین الاقوامی مجالس میں ہماری قیادت کو عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج دنیا میں ہمارے دوستوں کی تعداد ماضی کے تمام ادوار سے کہیں زیادہ ہے

10 مئی 2026 کو جی ایچ کیو میں معرکہ حق (MeH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) کا خطاب

خواجہ آصف

وزیر دفاع

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ ہمارے تینوں برادر ممالک کے درمیان اجتماعی سلامتی، دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات، اسلامی یکجہتی اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا مظہر ہے۔

اسحاق ڈار

نائب وزیر اعظم / وزیر خارجہ

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" پر دستخط کے موقع پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہمارے برادرانہ تعلقات کی گہرائی، مشترکہ اقدار اور امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی بھی ملک کے خلاف نہیں۔ اس کا مقصد بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت اور ردِ جارحیت کی قوت کو مضبوط بنانا، نیز اپنی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کے دفاع کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اور دفتر خارجہ پاکستان نے اس تاریخی مکہ معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی قیادت اور بصیرت قابلِ تحسین ہے۔

ایک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال

ایمان سے جڑے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پرعزم

امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے

اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد

> ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہماری خودمختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح، امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

گزشتہ دو روز سے "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" (میثاقِ مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے مشترکہ طور پر جمعہ، 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاقِ مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تبادلۂ خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن و سلامتی کے کثیر الجہتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاقِ مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی و علاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوامِ متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی حقِ دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

میثاقِ مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاقِ مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پُرامن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔

میثاقِ مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پُرامن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

روزنامہ بولان حب بلوچستان
Daily BOLAN HUB Balochistan
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کبوہ
فون و فیکس 0853-310203
Mobile: 0336-6113760
قیمت 20 روپے

فیفا عالمی کلب ٹورنامنٹ چیلسی فائنل میں داخل

چیلسی نے پہلے سیمی فائنل میچ میں حریف برازیلین فٹ بال کلب کی ٹیم فلومی ننسے کو باآسانی 0-2 گول سے شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا

اسلام آباد(سپورٹس ڈیسک)جوا پیڈرو کی شاندار کارکردگی کی بدولت چیلسی فٹ کلب کی ٹیم فیفا عالمی کلب فٹ بال ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچ گئیں جبکہ برازیل کی فلومی ننسے فٹ بال کلب کی ٹیم ٹاپ 4راؤنڈ میں ہار کر میگا ایونٹ سے باہر ہوگئی۔ چیلسی نے پہلے سیمی فائنل میچ میں حریف برازیلین فٹ بال کلب کی ٹیم فلومی ننسے کو باآسانی 0-2 گول سے شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ جوا پیڈرو نے دوگول کرکے اپنی ٹیم چیلسی کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ عالمی کلب فٹ بال ٹورنامنٹ کے میچز کا سلسلہ امریکا میں جاری ہے،گزشتہ روز میٹ لائف سٹیڈیم، ایسٹ رودرفورڈ کے مقام پر کھیلے گئے میگا ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل میچ میں برطانوی فٹ کلب کی ٹیم چیلسی اور حریف برازیلین فٹ بال کلب کی ٹیم فلومی ننسے آمنے سامنے تھیں جس میں چیلسی کی ٹیم نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے فلومی ننسے کی ٹیم کو 0-2 گول سے ہرا کر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا۔چیلسی کی جانب سے جوا پیڈرو نے بالترتیب 18اور56ویں منٹ میں گول کرکے اپنی ٹیم کو فائنل میں پہنچادیا۔

انگلینڈ، ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے مینز سنگلز کے مقابلوں میں سپین کے کارلوس الکاراز میچ کے دوران سروس کروارہے ہیں

ویمن ٹی ٹوئنٹی رینکنگ، سعدیہ اقبال کی پہلی پوزیشن برقرار

بولرز میں بھارت کی دیپتی شرما 1 درجے بہتری سے دوسرے نمبر پر آگئیں

لندن (این این آئی)انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ویمن ٹی ٹوئنٹی پلیئرز رینکنگ جاری کر دی گئی۔آئی سی سی ویمن ٹی ٹوئنٹی پلیئرز رینکنگ کے مطابق بولرز میں پاکستان کی سعدیہ اقبال کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔بولرز میں بھارت کی دیپتی شرما 1 درجے بہتری سے دوسرے نمبر پر آگئیں۔ٹی ٹوئنٹی ویمن بیٹرز میں آسٹریلیا کی بیتھ مونی کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔

انگلینڈ اور بھارت کا تیسرا ٹیسٹ میچ آج سے شروع

دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ میچوں کی سیریز میں 1-1 سے برابر ہے

اسلام آباد(سپورٹس ڈیسک)انگلینڈ اور بھارت کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا تیسرا میچ کل (جمعرات سے)14 جولائی تک انگلینڈ کے دارالحکومت لندن کے مشہور کرکٹ گراؤنڈ لارڈز میں کھیلا جائے گا،دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ میچوں کی سیریز میں 1-1 سے برابر ہے۔آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیڈز میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ نے بھارت کو 5وکٹوں سے شکست دی تھی تاہم برمنگھم میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ میں مہمان بھارتی ٹیم نے جاندار کم بیک کرتے ہوئے میزبان انگلینڈ کی ٹیم کو336 رنز سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کردی۔انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی)کے مطابق مہمان بھارتی ٹیم اپنے دورہ کے دوران میزبان انگلینڈ ٹیم کے خلاف 5 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلنا ہے جس کے دو میچز کھیلے جا چکے ہیں۔5 ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں بھارت کی کرکٹ ٹیم کو بلے باز شبھمن گل لیڈ کریں گے جبکہ انگلینڈ کی ٹیم کو مایہ ناز آل راؤنڈر بین سٹوکس لیڈ کریں گے۔دونوں ٹیموں کے درمیان تیسرا ٹیسٹ میچ 10 سے 14 جولائی تک لارڈز، لندن میں کھیلا جائے گا،چوتھا ٹیسٹ میچ 23سے 27جولائی تک ایمریٹس اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر میں کھیلا جائے گا جبکہ پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ 31 جولائی سے 4اگست تک کینگٹن اوول، لندن میں کھیلا جائے گا۔

انگلینڈ، نارتھیمپٹن ٹاؤن اور کیمبرج یونائیٹڈ کے مابین فٹ بال میچ کا منظر

ٹاپ سیڈڈ آرینا سبالینکا اور امندا ایسیمو وا ومبلڈن اوپن ٹینس ویمنز سنگلز کے سیمی فائنل میں داخل

لندن(این این آئی)بیلاروس کی ٹاپ سیڈڈ ٹینس سٹار اور تین گرینڈ سلام ٹائٹلز کی فاتح آرینا سبالینکا اور امریکی ٹینس سٹار امندا ایسیمو وا اپنی فتوحات کو برقرار رکھتے ہوئے ومبلڈن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ ویمنز سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں جبکہ جرمن ٹینس سٹار لورا ناٹالی سیگمنڈ اور روس کی ٹینس سٹار اناستاسیا پاؤلیچنکووا خواتین کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں ہار کر میگا ایونٹ سے باہر ہوگئیں۔امریکی ٹینس کھلاڑی امندا ایسیمو وا نے بھی پہلی مرتبہ ومبلڈن اوپن ٹینس ویمنز سنگلز سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کرلیا۔سال کے تیسرے گرینڈ سلام ومبلڈن اوپن ٹینس کے دلچسپ مقابلے آل انگلینڈ لان ٹینس اور کروکٹ کلب کے گراس کورٹ پر جاری ہیں، جس میں شائقین ٹینس کو کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔خواتین کے سنگلز مقابلوں کے چوتھے راؤنڈ میں 27 سالہ بیلاروس کی ٹاپ سیڈڈ ٹینس سٹار اور تین گرینڈ سلام ٹائٹلز کی فاتح آرینا سبالینکا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 33 سالہ حریف جرمن ٹینس سٹار لورا ناٹالی سیگمنڈ کو 6-4، 2-6اور 4-6 سے شکست دے کر سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا، جہاں بیلاروس کی ٹاپ سیڈڈ فاتح کھلاڑی کا مقابلہ امریکی ٹینس سٹار امندا ایسیمو وا سے ہوگا۔امریکی ٹینس کھلاڑی امندا ایسیمو وا نے بھی پہلی مرتبہ ومبلڈن اوپن ٹینس ویمنز سنگلز سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کرلیا۔انہوں نے دوسرے کوارٹر فائنل میچ میں 34 سالہ روس کی حریف ٹینس سٹار اناستاسیا پاؤلیچنکووا کو 1-6اور 6-7(9-11) سے شکست دی۔امریکی ٹینس سٹار امندا ایسیمو وا پہلی بار 17 سال کی عمر میں 2019 کے فرنچ اوپن کے میگا ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچی تھیں۔2023 میں امریکی ٹینس سٹار امندا ایسیمو وا نے یہ کہتے ہوئے ٹینس کورٹس سے وقفہ لیا کہ وہ تقریباً ایک سال سے اپنی ذہنی صحت کے معاملات کے ساتھ جدوجہد کررہی ہیں۔

سری لنکا اور بنگلہ دیش کی ٹی ٹونٹی کرکٹ سیریز کا آج سے آغاز

دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلی گئی ٹیسٹ سیریز 0-1 سے سری لنکن ٹیم نے جیت لی تھی

اسلام آباد(سپورٹس ڈیسک) سری لنکا اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹونٹی بین الاقوامی میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا میچ کل (جمعرات کو) پالے کیلی انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم، پالے کیلی میں کھیلا جائے گا۔اس سے قبل دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلی گئی دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز 0-1 سے سری لنکن ٹیم نے جیت لی تھی جبکہ تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز بھی میزبان آئی لینڈرز نے 1-2 سے جیت لی تھی۔ تین ٹی ٹونٹی میچوں کی سیریز میں آئی لینڈرز کو چارتھ اسالنکا لیڈ کریں گے جبکہ بنگلہ دیش کی ٹیم کی قیادت لٹن داس کریں گے۔دونوں ٹیموں کے درمیان ٹی ٹونٹی سیریز کا دوسرا میچ 13 جولائی کو پالے کیلی انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم، پالے کیلی میں ہی کھیلا جائے گا جبکہ تیسرا اور آخری ٹی ٹونٹی میچ 16 جولائی کو آر پریماداسا سٹیڈیم، کولمبو میں کھیلا جائے گا۔

سکاٹ لینڈ، سکاٹش گالف ٹورنامنٹ میں اوگو کوسا ڈ میچ کے دوران شاٹ کھیل رہے ہیں

سابق بھارتی کرکٹر نے وسیم اکرم کی تعریفوں کے پُل باندھ دیے

وسیم انگلیوں کو بدل کر مختلف انداز میں بولنگ کرتے ،ان سے پیار ہے، روبن اتھپا

نئی دہلی (این این آئی)سابق بھارتی کرکٹر روبن اتھپا نے وسیم اکرم کی تعریفوں کے پُل باندھ دیے۔سابق بھارتی وکٹ کیپر بلے باز روبن اتھپا نے پاکستانی لیجنڈ سوئنگ کے سلطان وسیم اکرم کی گیند پر مہارت کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ وسیم اکرم بہت ہنرمند تھے اور گیند کو اپنی مرضی کے مطابق کرواتے تھے، وہ اپنی انگلیوں کو بدل کر مختلف انداز میں بولنگ کرتے تھے مجھے ان سے بالکل پیار ہے۔واضح رہے کہ وسیم اکرم کا شمار عالمی کرکٹ کی مشہور ترین شخصیات میں ہوتا ہے۔سابق کپتان ون ڈے کی تاریخ کے دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر ہیں جنہوں نے 356 میچوں میں 23اعشاریہ 52 کی اوسط اور 3اعشاریہ 89 کی اکانومی ریٹ کے ساتھ 502 وکٹیں حاصل کیں۔ٹیسٹ کرکٹ میں انہوں نے 104 میچوں میں 414وکٹیں حاصل کیں، جس میں 23اعشاریہ 62 کی شاندار اوسط اور صرف 2اعشاریہ 59 کی اکانومی ریٹ ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ اکرم نے پاکستان کی 1992 ورلڈکپ کی تاریخی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔انہیں ان کی آل راؤنڈ کارکردگی پر فائنل کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا تھا۔

کارلوس الکاراز اور ٹیلر فریٹز کی پیش قدمی جاری، ومبلڈن اوپن ٹینس مینز سنگلز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے

اسلام آباد(سپورٹس ڈیسک) سپین کے شہرت یافتہ ٹینس سٹار، سیکنڈ سیڈڈ اور دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز اور امریکا کے ٹینس کھلاڑی ٹیلر فریٹز اپنی فتوحات کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے ومبلڈن اوپن ٹینس میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے جبکہ روسی ٹینس سٹار کیرن خچانوف اور انگلینڈ کے ٹینس کھلاڑی کیمرون نوری مینز سنگلز کے ٹاپ 8راؤنڈ میں شکست کے بعد میگا ایونٹ سے باہر ہوگئے۔ہسپانوی ٹینس سٹار اور دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں برطانوی حریف کھلاڑی کیمرون نوری کو مات دے کر سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا جبکہ امریکی ٹینس کھلاڑی ٹیلر فریٹز نے دوسرے کوارٹر فائنل میچ میں روس کے حریف کھلاڑی کیرن خچانوف کو ہرا کر ٹاپ فور راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔امریکی ٹینس سٹار ٹیلر فریٹز پہلی مرتبہ ومبلڈن اوپن ٹینس کے سیمی فائنل میں پہنچے ہیں۔سال کے تیسرے گرینڈ سلام ومبلڈن اوپن ٹینس کے دلچسپ مقابلے انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین ٹینس کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کا موقع مل رہے ہیں۔پانچ گرینڈ سلام ٹائٹلز کے چیمپئن اور میگا ایونٹ کے دفاعی چیمپئن 22 سالہ ہسپانوی ٹینس سٹار کارلوس الکاراز نے چوتھے راؤنڈ میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے برطانوی حریف کھلاڑی کیمرون نوری کو سٹریٹ سیٹس میں 2-6، 3-6اور 3-6سے شکست دے کرنہ صرف ایونٹ سے باہر کردیا بلکہ سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا۔میگا ایونٹ کے دوسرے کوارٹر فائنل میچ میں امریکا کے ٹینس کھلاڑی ٹیلر فریٹز نے روسی حریف ٹینس کھلاڑی کیرن خچانوف کو3-6، 4-6، 6-1اور 6-7(4-7) سے ہرا کر سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کرلیا۔سیمی فائنل راؤنڈ میں ہسپانوی ٹینس سٹار اور دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز کا مقابلہ امریکی ٹینس سٹار ٹیلر فریٹز سے ہوگا۔

شاہین شاہ آفریدی کے ساتھ زیادتی کی جارہی ہے، باسط علی

کیا شاہین پاکستانی نہیں؟ کیا اس نے اپنی ٹیم کو پی ایس ایل چیمپئن نہیں بنوایا؟ سوالات

کراچی (این این آئی) بنگلہ دیش کے خلاف تین ٹی20 میچوں کی سیریز کیلئے قومی ٹیم میں فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی کو شامل نہ کرنے پر باسط علی بول پڑے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر اور موجودہ تجزیہ کار باسط علی نے دورہ بنگلہ دیش کے لیے اعلان کردہ قومی ٹی 20 اسکواڈ کا پوسٹ مارٹم کر دیا اور شاہین شاہ آفریدی کو اسکواڈ کا حصہ نہ بنانے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ باسط علی نے کہا کہ بنگلہ دیش کے خلاف تین ٹی20 میچوں کی سیریز کے لیے شاہین شاہ آفریدی کو شامل نہیں کیا بلکہ سلمان مرزا کو اسکواڈ کا حصہ بنایا۔ کیا شاہین شاہ پاکستانی نہیں؟ کیا اس نے اپنی ٹیم کو پی ایس ایل چیمپئن نہیں بنوایا؟ کیا ٹورنامنٹ میں خود پرفارمنس نہیں دی؟ تو پھر کیوں اس کو قومی اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا اور کیوں اس کے ساتھ مسلسل زیادتی کی جارہی ہے۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ مان لیا کہ بابر اور رضوان کے ساتھ ٹی 20 میں اسٹرائیک ریٹ کا مسئلہ ہے، لیکن شاہین شاہ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ کہا جاتا کہ رویے کا مسئلہ ہے اور جو یہ بات بولتا ہے اس کا مجھے معلوم ہے۔ کیونکہ جو بول رہے ہیں وہ سینئر کھلاڑیوں کو ٹیم میں نہیں چاہتے۔ ان کا کہنا تھا کہ جس طرح ماضی میں رویے کا جواز بنا کر احمد شہزاد اور عمر اکمل کو ٹیم سے باہر کیا گیا۔ اب وہی رویہ شاہین شاہ کے ساتھ رکھا جا رہا ہے۔ میں کوچ اور کپتان کو مشورہ دوں گا کہ ایسا نہ کرو۔

زمبابوے کو ٹیسٹ میچ میں اننگز اور 236 رنز سے شکست

،جنوبی افریقا نے سیریز 0-2 سے جیت لی، ویان مولڈر پلیئر آف دی میچ قرار

بلاوائیو(این این آئی)جنوبی افریقا نے زمبابوے کو دوسرے ٹیسٹ میچ میں اننگز اور 236 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے دی ہے۔ بلاوائیو میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جنوبی افریقا نے زمبابوے کو شکست سے دوچار کیا اور سیریز 0-2 سے جیت لی۔ فالوآن کے شکار زمبابوے کی ٹیم دوسری اننگز میں 220 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی، یوں جنوبی افریقی ٹیم نے میچ اننگز اور 236 رنز کے مارجن سے جیت لی۔ جنوبی افریقی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان ویان مولڈر کو میچ میں 367 رنز کی یادگار اننگز کھیلنے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا ہے۔ جنوبی افریقا اور زمبابوے کے کی ٹیسٹ سیریز جیو سوپر سے براہ راست نشر کی گئی۔

میساچوسٹس، بیس بال میچ میں کولوراڈو راکیز اور بوسٹن ریڈ سوکس کی ٹیمیں مدمقابل ہیں

روزنامہ بولان حب بلوچستان
Daily BOLAN HUB Balochistan
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کبوہ
فون و فیکس 0853-310203
Mobile: 0336-6113760
قیمت 20 روپے

پراڈا-کولہاپوری چپل کے تنازع میں کرینہ بھی کود پڑیں

میں لگژری برانڈ وژن کے بجائے اصلی چمڑے کی چپل پہننا پسند کرونگی، اداکارہ

ممبئی (این این آئی)معروف اٹالین فیشن برانڈ پراڈا کی جانب سے کولہاپوری چپل متعارف کرائے جانے کے بعد شروع ہونے والی بحث میں بالی وڈ اداکارہ کرینہ کپور بھی کود پڑیں۔ پراڈا-کولہاپوری چپل تنازع پر دل چسپ ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ لگژری برانڈ کے ورژن کا انتخاب کرنے کے بجائے اپنی اصلی چمڑے کی کولہاپوری چپل ہی پہننا پسند کریں گی۔ اداکارہ کرینہ کپور نے اتوار کو اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ایک اسٹوری میں اپنے پاؤں کی تصویر شیئر کی، اس میں وہ سن لانج پر پاؤں پھیلائے بیٹھی ہیں جبکہ پاؤں میں انہوں نے سلور رنگ کی چمکتی ہوئی کولہاپوری چپل پہنی ہوئی ہے۔تصویر کے ذریعے اداکارہ نے ہندوستان میں روایتی فن سے وابستہ کاریگروں کے لیے حمایت کا اظہار کیا۔ کرینہ نے تصویر کے ساتھ ایک دلچسپ کیپشن شیئر کیا جس میں لکھا تھا کہ سوری پراڈا نہیں۔۔۔(ہنسی اور گھونسنے والا ایموجی) بلکہ میری او جی کولہاپوری (ہارٹ ایموجی)۔ اس پوسٹ میں وہ اعلی درجے کے ڈیزائنر جوتے کے انتخاب کرنے کے بجائے اپنے اصلی کولہاپوری سینڈل کو فخر سے دکھا رہی ہیں۔ کولہاپوری چپل نے اس وقت عالمی توجہ حاصل کی جب اطالوی فیشن ہاس پراڈا نے پراڈا کے مینز اسپرنگ سمر 2025 کلیکشن کے طور پر چپلوں میں اپنا ڈیبیو کیا، جس سے ایک ہلچل مچ گئی۔

ڈرامہ انڈسٹری غیر پیشہ ورانہ طریقے سے چلتی ہے، مہرین جبار

آپ کو بار بار فون کر کے پیسے مانگنے پڑتے ہیں، ایسا لگتا ہے جیسے آپ فقیر بن گئے ہیں، ہدایتکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستانی ڈرامہ اور فلمی دنیا کی معروف ہدایتکارہ مہرین جبار نے حالیہ انٹرویو میں ڈرامہ انڈسٹری میں ادائیگیوں کی مشکلات اور غیر پیشہ ورانہ رویوں پر کھل کر بات کی ہے۔ مہرین جبار کئی معروف اور معیاری ڈرامے ڈائریکٹ کر چکی ہیں اور اپنے حساس اور حقیقت پسندانہ موضوعات کے لیے جانی جاتی ہیں۔ ایک یوٹیوب چینل کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں ڈرامہ انڈسٹری نے بہت ترقی کی ہے، لیکن بدقسمتی سے یہ اب بھی بہت غیر پیشہ ورانہ طریقے سے چلتی ہے، خاص طور پر جب بات ادائیگیوں کی ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکا میں بھی بہت سے مسائل ہیں، مگر وہاں کم از کم وقت پر ادائیگیاں ہو جاتی ہیں، پاکستان میں تقریباً ہر پروڈکشن ہاؤس ادائیگیاں تاخیر سے کرتا ہے، زیادہ تر آپ کو بار بار فون کر کے پیسے مانگنے پڑتے ہیں، ایسا لگتا ہے جیسے آپ فقیر بن گئے ہیں۔ مہرین نے انکشاف کیا کہ اداکار، ہدایتکار، کیمرہ مین اور ٹیکنیکل اسٹاف سب ہی اس مسئلے سے متاثر ہیں، اسپاٹ بوائز اور ٹیکنیکل ٹیمز کی تنخواہیں بھی انتہائی کم ہیں۔

پرینیتی کی پلز ریل نے علینہ عامر کو بھارت میں اسٹار بنادیا

ممبئی (این این آئی) بالی وڈ کی دلکش اداکارہ پرینیتی چوپڑا کی فلم ہنسی تو پھنسی کے مشہور ڈائیلاگ "سینسیشنز" پر بنی ویڈیوز سوشل میڈیا کافی مقبول ہوئیں تاہم اس ساؤنڈ نے پاکستانی ٹک ٹاکر علینہ عامر کو بھارت میں راتوں رات اسٹار بنادیا۔ مذکورہ ڈائیلاگ دوبارہ اس وقت منظر عام پر آیا جب ایک آر جے نے بالی ووڈ اداکارہ پرینیتی کی گنوائی گئی سینسیشنز میں سر کا پہلو تلاش کیا اور اسے ایک گانے کی شکل دی۔ جس کے بعد پرینیتی کا یہ سینسیشن ڈائیلاگ آن لائن اور سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہوا اور سوشل میڈیا صارفین اس پر دھڑا دھڑ ریلز بناتے نظر آئے۔ بھارت کی طرح پاکستان میں بھی اس ڈائیلاگ نے صارفین کی کافی توجہ سمیٹی اور حال ہی میں ٹک ٹاکر علینہ عامر نے ایک شو میں اپنی شرکت کے دوران مداحوں کی فرمائش پر اس ساؤنڈ پر لائیو لپ سنگنگ کرکے بھارتی صارفین کی توجہ حاصل کرلی۔

ڈیفنس سے برآمد ہونے والی اداکارہ حمیرا اصغر کی کئی روز پرانی لاش کا پوسٹ مارٹم مکمل

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی (ڈی ایچ اے) کے اتحاد کمرشل فیز VI میں واقع ایک فلیٹ سے ملنے والی اداکارہ و ماڈل حمیرا اصغر کی کئی روز پرانی لاش کا جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر میں پوسٹ مارٹم مکمل کرلیا گیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق، اداکارہ کی لاش انتہائی مسخ شدہ حالت میں ملی، جس کے باعث فوری طور پر موت کی وجوہات کا تعین ممکن نہیں ہوسکا، لاش کے کیمیکل سیمپل حاصل کر لیے گئے ہیں اور حتمی رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے، پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو سردخانے منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق، اب تک مرحومہ کے اہل خانہ کراچی نہیں پہنچ سکے ہیں اور لاش تاحال کسی نے وصول نہیں کی اور واقعے کی ہر پہلو سے تفتیش جاری ہے۔ یاد رہے کہ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب گزری پولیس، عدالتی حکم پر فلیٹ خالی کرانے پہنچی تھی۔ ڈی آئی جی ساتھ زون سید اسد رضا کے مطابق، جب پولیس ٹیم نے فلیٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی جواب نہ ملا، جس پر دروازہ توڑ کر داخل ہونے پر اداکارہ کی لاش ملی۔ اداکارہ مذکورہ فلیٹ میں کرایہ پر مقیم تھیں اور ایس ایس پی ساتھ محفوظ علی کے مطابق، وہ تنہا رہا کرتی تھیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اداکارہ نے 2024 سے کرایہ دینا بند کر دیا تھا، جس پر مالک مکان نے عدالت سے رجوع کیا، فلیٹ کے اندر لوہے کا گیٹ اور اندرونی لکڑی کا دروازہ دونوں بند تھے اور بالکونی بھی سیل تھی۔ پولیس سرجن ڈاکٹر سمعیہ سید کے مطابق لاش بوسیدہ حالت میں ہسپتال لائی گئی، جو بظاہر 15 روز پرانی محسوس ہو رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی شواہد کے مطابق واقعہ قتل نہیں لگتا، تاہم حتمی فیصلہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد کیا جائے گا۔ گزری پولیس کے مطابق، متوفیہ کی شناخت حمیرا دختر اصغر علی کے طور پر ہوئی۔

سارہ خان لوکل ٹرین میں سفر کرتے ہوئے پکڑی گئیں

والدہ امریتا سنگھ کو پتہ چلا تو وہ بہت ناراض ہوئیں، سارہ علی خان

ممبئی (این این آئی) اداکارہ سارہ علی خان کا کہنا ہے کہ ایک دفعہ انہوں نے اپنی والدہ امریتا سنگھ سے جھوٹ بول کر لوکل ٹرین میں سفر کیا تھا لیکن جھوٹ پکڑے جانے پر والدہ بہت ناراض ہوئی تھیں۔ ایک انٹرویو میں پاکستانی ٹی وی اداکارہ سارہ نے یاد کیا کہ وہ ممبئی میں لوکل ٹرین سے سفر کر رہی تھیں اور اس بارے میں اپنی والدہ سے جھوٹ بول دیا تھا۔ بعد میں جب امریتا کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ ناراض ہوگئیں خاص طور پر اس لیے کہ انہی دنوں لوکل ٹرین کا ایک حادثہ بھی ہوا تھا۔ انٹرویو میں سارہ نے بتایا کہ والدہ کو یہ بات ایک صحافی کی کال کے ذریعے معلوم ہوئی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ کبھی لوکل ٹرین میں سفر کر چکی ہیں، تو سارہ نے جواب دیا کہ ہاں میں نے سفر کیا ہے لیکن میں نے اپنی ماں سے اس بارے میں جھوٹ بولا تھا، یہ کئی سال پرانی بات ہے، وہ نہیں جانتی تھیں کہ میں لوکل ٹرین میں ہوں، تو میں نے کہا کہ میں پڑوسی کے گھر ہوں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایک صحافی نے والدہ کو فون کیا اور کہا کہ میں آپ کی بیٹی پر فخر کرتا ہوں، میرے پاس اس کی لوکل ٹرین میں تصویر ہے، کیا میں اسے چھاپ سکتا ہوں؟ سارہ نے مزید کہا کہ امی کو بہت افسوس ہوا کیونکہ میں چھوٹی تھی اور انہی دنوں لوکل ٹرین میں ایک حادثہ ہوا تھا، انہوں نے مجھے سمجھایا کہ احتیاط برتنا چاہیے اور خاص طور پر اپنی لوکیشن کے بارے میں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے، تو یہ تجربہ اچھا نہیں تھا۔ ایک اور انٹرویو میں سارہ نے سوشل میڈیا پر ملنے والی منفی باتوں کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ ان باتوں سے انہیں اس وقت سب سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے جب ان کی ماں متاثر ہوتی ہیں۔ سارہ نے کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ یہ کسی گمنام، مایوس انسان کی بات ہے لیکن ماں تو ماں ہوتی ہے، صرف یہی چیز ہے جو واقعی مجھے چبھتی ہے، اگر میں ان کا سوشل میڈیا بلاک کر سکتی تو مجھے بالکل پرواہ نہ ہوتی۔

"میں منٹو نہیں ہوں" کیلئے سابق بہو، سسر اکٹھے جلوہ گر ہونگے

سجل اور آصف رضا میر ڈرامے میں باپ بیٹی کے کردار میں نظر آئیں گے

لاہور (این این آئی) "میں منٹو نہیں ہوں" اے آر وائی ڈیجیٹل پر آنے والا بڑے بجٹ کا ڈرامہ ہے، جس کے ٹیزر نے پہلے ہی انٹرنیٹ پر دھوم مچا رکھی ہے۔ یہ بلاک بسٹر ڈرامے "میرے پاس تم ہو" کی تینوں اہم شخصیت ہمایوں سعید، ندیم بیگ اور خلیل الرحمان قمر کی واپسی کی نشاندہی کر رہا ہے۔ اس ڈرامے میں ستاروں سے بھرپور کاسٹ شامل ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ سجل علی اور آصف رضا میر جو حقیقی زندگی میں سابقہ بہو اور سسر ہیں، وہ بھی ایک ساتھ اسکرین شیئر کر رہے ہیں۔ یہی بات ان کے مداحوں کے درمیان بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے اور اب ہدایت کار ندیم بیگ نے بھی دونوں کو اکٹھے کاسٹ کرنے کے حوالے سے گفتگو کی ہے۔ ہدایت کار نے ملیحہ رحمان کے یوٹیوب شو میں شرکت کی اور اسی دوران میں منٹو نہیں ہوں کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ ندیم بیگ نے انکشاف کیا کہ سجل کے والد کے کردار کے لیے ان کے ذہن میں آصف رضا میر تھے، انہوں نے آصف رضا میر کو کال کی اور انہیں کردار کے بارے میں بتایا، پوری بات سن کر آصف نے چند سیکنڈز کا توقف کیا اور رضامند ہوگئے۔ ندیم بیگ نے ان سے پوچھا کہ میں آپ کو سجل کے والد کے طور پر کاسٹ کرنا چاہ رہا ہوں آپ کو اس سے مسئلہ تو نہیں جس پر اداکار نے جواب دیا کہ بالکل بھی نہیں، میں ایک پروفیشنل اداکار ہوں، مجھے صرف کردار کرنا ہے، آپ سجل سے پوچھ لیں اسے تو مسئلہ نہیں۔ ندیم بیگ نے بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ پھر میں نے سجل کو کال کی اور اس سے پوچھا کہ میں آصف رضا میر کو تمہارے والد کے کردار میں کاسٹ کرنا چاہتا ہوں، جس پر اس نے کہا کہ اگر وہ کردار کے لیے مناسب لگتے ہیں تو ندیم بھائی بالکل کریں انہیں کاسٹ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

رشمیکا مندانا کے دعوے پر لوگوں نے اداکارہ کو آئینہ دکھادیا

ممبئی (این این آئی) بھارتی خوبرو اداکارہ رشمیکا مندانا نے انٹرویو میں ایک دعویٰ کیا تو لوگوں نے انہیں آئینہ دکھادیا۔ ایک انٹرویو کے دوران 29 سالہ رشمیکا مندانہ کا کہنا تھا کہ وہ شاید پہلی کورگی اداکارہ ہیں، جو اس علاقے سے فلم انڈسٹری میں آئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے اپنے خاندان کو بتایا کہ میں اداکارہ بننا چاہتی ہوں، جب میں نے اپنی پہلی تنخواہ گھر بھیجی تو بات چیت آسان نہیں تھی کیونکہ کورگ سے کسی نے کبھی فلم انڈسٹری میں قدم نہیں رکھا۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ میں اپنی پوری کمیونٹی میں پہلی ہوں، جس نے انڈسٹری میں انٹری لی، اس وقت لوگ بہت جج کرتے تھے۔ اداکارہ کے اس دعوے پر یوٹیوب اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تنقید کی لہر چل پڑی، کوڈاگو کمیونٹی نے ردعمل دیا اور انہیں پریما، گلشن دیویا اور شابولما کے نام یاد کروائے ہیں اور کہا کہ کیا آپ انہیں بھول گئیں؟ کوڈاگو کمیونٹی کے لوگ رشمیکا مندانا کے بیان پر ناراض ہیں، میڈیا رپورٹس کے مطابق مشہور کنڑا اداکارہ نراونڈا پریما نے ردعمل دیا کہ اس میں میرے کہنے کے لیے کیا ہے؟ لوگ سچ جانتے ہیں، رشمیکا سے پہلے کئی فنکاروں نے فلم انڈسٹری میں راہ ہموار کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھ سے پہلے ششی کلا نامی ایک اداکارہ کورگ سے تھیں، پھر میں آئی اور بعد میں کئی کوڈاگو فنکار نے پرفارمنس دی۔ سوشل میڈیا پر ایک صارف نے لکھا کہ وہ کوڈاگو کمیونٹی سے پہلی اداکارہ نہیں، ان سے پہلے کئی فنکار آچکے ہیں۔ ایک اور صارف نے لکھا کہ وہ واحد اداکارہ ہیں، جو میڈیا اور عوام کے سامنے جھوٹ بولتی ہیں، ان سے پہلے کورگ سے 5 سے 6 اداکارائیں فلم انڈسٹری میں آچکی ہیں۔

98ویں اکیڈمی ایوارڈز کیلئے پاکستانی فلم سازوں سے درخواستیں طلب

کراچی (این این آئی) پاکستانی اکیڈمی سلیکشن کمیٹی نے 98ویں اکیڈمی ایوارڈز (آسکرز) کے لیے بین الاقوامی فیچر فلم ایوارڈ کیٹیگری میں فلم سازوں سے 15 اگست تک فلمیں جمع کرانے کی درخواست کی ہے۔ بین الاقوامی فیچر فلم ایوارڈ کیٹیگری میں ان فلموں کو شامل کیا جاتا ہے جو امریکا سے باہر تیار کی گئی ہوں اور جن کے مکالمات کا کم از کم 50 فیصد حصہ غیر انگریزی زبان میں ہو۔ اس زمرے میں وہ اینیمیٹڈ اور دستاویزی فلمیں بھی شامل کی جاسکتی ہیں جو اکیڈمی آف موشن پکچر آرٹس اینڈ سائنسز (اے ایم پی اے ایس) کے مقررہ معیار پر پوری اترتی ہوں۔ پریس ریلیز کے مطابق، سلیکشن کمیٹی کے ارکان کو نجی نامزدگیوں اور حوالہ جات کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے، نامزدکنندگان میں فلمی صنعت کے پیشہ ورافراد فلم ساز، فنکار اور تکنیکی ماہرین شامل ہوتے ہیں۔ کمیٹی کا چیئرپرسن سلیکشن کمیٹی کے ممکنہ ارکان کی فہرست انٹرنیشنل فیچر فلم ایگزیکٹو کمیٹی کو منظوری کے لیے پیش کرتا ہے۔ کمیٹی اس امر کو یقینی بناتی ہے کہ ہر رکن انفرادی طور پر تمام فلمیں دیکھے اور ووٹ دے، جس کا طریقہ کار اکیڈمی کے نظام کے مطابق ہوتا ہے۔

موٹاپے کی وجہ سے خودکشی کی کوشش کی تھی، نیہا بھاسن

کیریئر شروع کرنے کے ایک برس بعد موٹاپے میں کمی کیلئے علاج شروع کروایا تھا

ممبئی (این این آئی) بھارتی گلوکارہ، پاپ اسٹار اور گیت نگار نیہا بھاسن نے انکشاف کیا ہے کہ انھوں نے 20برس کی عمر میں جب وہ ویوا گروپ کا حصہ تھیں تو اپنے موٹاپے کی وجہ سے خودکشی کی کوشش کی تھی، وہ اس وقت 50 کلوگرام کی تھیں۔ ایک انٹرویو میں نئی دہلی سے تعلق رکھنے والی 43سالہ گلوکارہ نے کہا کہ انھیں اپنے موٹاپے سے سخت شرمندگی اور ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ واضح رہے کہ نیہا اپنے ہٹ نمبرز کچھ خاص ہے، ڈنکی اینڈ جگ گھومیا اور دیگر کی وجہ سے مشہور ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ جب انھوں نے خودکشی کی کوشش کی تو وہ اس وقت لڑکیوں کے پاپ گروپ ویوا کا حصہ تھیں، جس میں شیما راجپندانی، پرانچھی موہاپترا، موودھا کمات اور انوشکا منچندا شامل تھیں۔ بھارتی سنگھ اور ہرش لمباچیا کے پوڈ کاسٹ میں گفتگو کے دوران انھوں نے کہا 2003 میں انھوں نے کیریئر شروع کرنے کے ایک برس بعد موٹاپے میں کمی کیلئے علاج شروع کروایا تھا، انکے مطابق اپنی نوجوانی کی وجہ سے انھیں اسکے اثرات کا اندازہ نہیں تھا۔ انھوں نے ایک تکلیف دہ واقعے کا بھی ذکر کیا جو اس وقت پیش آیا جب انھوں نے ٹیلی ویژن چینل ویوا کے ساتھ معاہدہ کیا تھا، اس ٹی وی چینل کے ایک شخص نے کانفرنس روم میں ایک ویڈیو دکھائی جس میں میرے پیٹ پر دائرہ لگاتے ہوئے کہا دیکھیں آپ کتنی موٹی ہیں۔ جس کے بعد گھر جا کر مایوسی اور غصے میں موٹاپہ کم کرنے والی دوا کی آدھی بوتل استعمال کرکے خودکشی کی کوشش کی۔

فلمی محاذ پر عامر اپنی نئی فلم "ستارے زمین پر" کی کامیابی پر خوش

گوری سپراٹ اور میں دل میں شادی شدہ ہیں، مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان

ممبئی (این این آئی) فلمی محاذ پر عامر اپنی نئی فلم "ستارے زمین پر" کی کامیابی پر خوش ہیں، اس اسپورٹس کامیڈی ڈرامہ فلم میں جینیلیا دیش مکھ بھی مرکزی کردار میں ہیں اور یہ 2018 کی ہسپانوی فلم چیمپئنز کا آفیشل ریمیک ہے۔ اس فلم میں عامر خان ایک باسکٹ بال کوچ ہیں جنہیں ذہنی طور پر معذور کھلاڑیوں کی ایک ٹیم کو تربیت دینے کا کام سونپا جاتا ہے۔ اس فلم کے بعد اب عامر خان ہندوؤں کی مذہبی داستان مہابھارت پر مبنی فلموں کی ایک سیریز پر کام شروع کریں گے۔ بالی ووڈ کے مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان نے اپنی گرل فرینڈ گوری سپراٹ کے ساتھ شادی کے منصوبوں کے حوالے سے بات کی ہے۔ سال رواں مارچ میں اپنی 60ویں سالگرہ سے ایک دن قبل عامر خان نے میڈیا کے ساتھ کیک کاٹتے ہوئے اپنے آنے والے پروجیکٹس کے بارے میں سوالات کے جوابات دیے اور اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں ایک بڑا انکشاف کیا تھا۔ سپر اسٹار نے میڈیا کو اپنی گرل فرینڈ گوری سپراٹ سے ملوایا اور بتایا کہ وہ 18 ماہ سے ایک دوسرے کو ڈیٹ کر رہے ہیں، اس آفیشل اعلان کے بعد گوری اور عامر کو کئی بار ایک ساتھ دیکھا گیا،

بقیہ نمبر 1

جمیعت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم سبی میر حیر بیار خان ڈومکی شامل تھے۔ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی وانتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن وامان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج نے ملاقات کی۔ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان کی حالت، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تمام رہنما اور وزرتی قیادت صوبے کی خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے متحد ہیں۔اس موقع پر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج نے صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور صوبے میں امن وامان کی بحالی کے لیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 2

آئین پاکستان نے اے پی سی بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے زیرگردش خبروں پر تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے پارلیمانی پارٹی کا اجلاس بلایا جائے گا۔ذرائع کے مطابق تحریک تحفظ آئین پاکستان نے نئے صوبوں کے حوالے سے اے پی سی بلانے کا بھی فیصلہ کیا، اپوزیشن اتحاد کی جانب سے اس معاملے پر باقی جماعتوں کو بھی انگیج کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق اپوزیشن اتحاد کے سربراہ محمود خان اچکزئی کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات بھی متوقع ہے، اپوزیشن اتحاد امیر جماعت اسلامی، اے این پی، شاہد خاقان عباسی اور آفتاب شیرپا سے بھی ملاقات کرے گا۔

بقیہ نمبر 3

ایران جوہری ہتھیار نہ بنانے کی شرط پر ختم ہونے والی پانچ ماہ کی جنگ کا ہرجانہ امریکا سے مانگ رہا ہے، تاہم امریکا بھی ایران سے جنگی نقصانات کا معاوضہ طلب کرے گا۔سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا ایران سے امریکی شہریوں کی ہلاکتوں اور زخمیوں کے معاوضے کا مطالبہ کرے گا، جنرل قاسم سلیمانی کی قیادت میں ہونے والی کارروائیوں سمیت ایرانی حملوں کے متاثرین کو بھی معاوضہ دیا جانا چاہیے۔امریکی صدر نے کہا کہ یو ایس ایس کول حملے میں ہلاک ہونے والے افراد کے خاندانوں کو بھی معاوضہ ملنا چاہیے، ایران میں گزشتہ 50 برس کے دوران مارے گئے مظاہرین کے خاندانوں کو بھی معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران میں گزشتہ پانچ ماہ کے دوران 52 ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

بقیہ نمبر 4

کن یورپین پارلیمنٹ اوندرے دوستال نے پارلیمنٹ ہاس میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان دوطرفہ تعلقات، پارلیمانی روابط، علاقائی وعالمی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ اپنے دوطرفہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان پارلیمانی روابط کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت ہے، اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان تعلیم، ہنرمند افرادی قوت، فنی و پیشہ ورانہ تربیت اور روزگار کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس باصلاحیت اور ہنرمند افرادی قوت کا ذخیرہ موجود ہے، جس سے یورپی یونین استفادہ کرسکتی ہے۔سردار ایاز صادق نے پنجاب میں مختلف شعبوں میں ہونے والی اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت، فنی وپیشہ ورانہ تعلیم اور دیگر شعبوں میں پنجاب میں ہونے والی پیش رفت قابل تحسین ہے۔موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر مشترکہ، مربوط اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے، پاکستان کا عالمی سطح پر گرین ہاس گیسوں کے اخراج میں حصہ نہایت معمولی ہے۔اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ قومی اسمبلی میں قائم گرین پارلیمنٹ منصوبہ ماحولیاتی تحفظ، توانائی کے مؤثر استعمال اور قابل تجدید توانائی کے فروغ کے عزم کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کررہی ہے۔ پاکستان کی پارلیمنٹ مکمل طور پر شمسی توانائی پر منتقل ہوچکی ہے۔سردار ایاز صادق نے کہا کہ موجودہ قومی اسمبلی نے قانون سازی، پارلیمانی اصلاحات اور عوامی اہمیت کے امور پر مؤثر پیش رفت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں ویمن پارلیمنٹری کاکس، چائلڈ پارلیمنٹری کاکس اور پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) سیکرٹریٹ کا قیام اہم پارلیمانی اقدامات ہیں۔انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے حوالے سے پارلیمان کے کردار کو مزید مؤثر بنایا جارہا ہے۔علاقائی وعالمی امن کے حوالے سے اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان خطے اور دنیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا خواہاں ہے۔ پاکستان تمام تنازعات کے پرامن حل کے لیے مذاکرات اور سفارتی ذرائع کو ترجیح دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن واستحکام کے فروغ کے لیے تعمیری کردار ادا کیا ہے اور عالمی برادری کی جانب سے پاکستان کی امن کے قیام اور علاقائی استحکام کے لیے کوششوں کو سراہا جارہا ہے۔اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان کا ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کے خاتمے اور مذاکرات کے فروغ کے لیے ثالثی کا کردار امن کے فروغ اور علاقائی استحکام کے عزم کا عکاس ہے۔ملاقات کے دوران رکن یورپی پارلیمنٹ اوندرے دوستال نے پاکستان کی علاقائی امن، پارلیمانی سفارت کاری اور بین الاقوامی تعاون کے لیے کوششوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان دوستانہ، باہمی احترام اور تعاون پر مبنی تعلقات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔رکن یورپی پارلیمنٹ نے پاکستان کے شمالی علاقہ جات کی قدرتی خوبصورتی کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے شمالی علاقے قدرتی حسن سے مالا مال ہیں اور ان کی خوبصورتی قابل دید ہے۔ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان پارلیمانی روابط کو مزید فروغ دے کر باہمی تعاون کے نئے مواقع تلاش کیے جائیں گے اور تعلیم، انسانی وسائل کی ترقی، موسمیاتی تبدیلی، پائیدار ترقی اور دیگر باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 5

چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔پیر کو یہاں وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ جمعہ کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی معاہدہ طے پایا جس پر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور میں نے دستخط کیے۔انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے پاکستان سعودی عرب کے ساتھ مل کر حرمین شریفین کی حفاظت کا فریضہ نبھاتا رہا ہے، گزشتہ سال اس سلسلے میں باقاعدہ معاہدہ طے پایا تھا، اس معاہدے کی توسیع ہوئی ہے، تینوں ممالک کے درمیان یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کے لئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بھی دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لئے اہم فریضہ ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ سہ فریقی دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف قطعاً جارحیت نہیں، یہ صرف اور صرف دفاعی مقاصد اور خطے کے امن ترقی اور خوشحالی کیلئے ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ معاہدہ امت مسلمہ کے لئے باعث تقویت ہے۔وزیراعظم نے سہ فریقی معاہدے کے لئے نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ یہ کئی برسوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔وزیراعظم نے وطن عزیز سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے بعض علاقوں میں دہشت گردی کا بازار گرم کیا۔مختلف واقعات میں ہمارے پولیس اور افواج پاکستان کے آفیسرز اور جوان شہید ہوئے۔ہنگو، سوات اور دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔انہوں نے میجر حافظ احسان الٰہی، کیپٹن حمزہ اکرم، ڈی ایس پی دیار خان سمیت تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے بہادر سپوتوں نے عظیم قربانیاں دی ہیں۔دہشت گردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔انشاءاللہ وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مسلم لیگ ن کے رہنما اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کے دیرینہ رفیق اقبال چنڑ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے مرحوم کی سیاسی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبال چنڑ مشکل وقت میں مسلم لیگ ن کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے رہے، ان کے پایہ استقلال میں لغزش نہیں آئی۔وزیراعظم نے کابینہ کو بتایا کہ آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات میں عوام نے مسلم لیگ ن پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، پہلے دومراحل میں مسلم لیگ ن کو واضح کامیابی ملی ہے، انتخابی نتائج قائد محمد نواز شریف کی قیادت پر اعتماد کا اظہار ہیں۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن آزاد کشمیر ایک بار پھر ترقی اور خوشحالی کا سفر شروع کرے گی۔انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام کی طرف سے اعتماد کے اظہار پر شکریہ ادا کیا۔وزیراعظم نے کہا کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں لاقانونیت کی اجازت نہیں دی جاسکتی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، واضح ثبوت موجود ہیں کہ وہ اغیار کے اشاروں پر کام کر رہے تھے۔ الیکشن سے قبل مظفر آباد میں آل پارٹیز کانفرنس جس میں ایک کے سوا تمام جماعتیں موجود تھیں، میں معاملات پر ہر پہلو سے گفتگو ہوئی۔تجویز دی گئی کہ مہاجرین کی نشستوں کے حوالے سے انتخابات کے بعد نومنتخب اسمبلی میں اپنا مقدمہ لیکر آئیں، جو اکثریت سے آئین و قانون کے مطابق فیصلہ ہوگا اسے قبول کیا جائے گا، تمام باتیں طے ہوگئیں لیکن وہ اڑ رہے، بے جا ضد سے معاملات خراب ہوگئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مذاکرات کا سلسلہ نئی حکومت کے معرض وجود میں آنے کے بعد آگے بڑھے گا، جلوس تلے نہیں کہ صرف خرابی کرنی ہے ان کو انارکی و بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن جو امن، تحمل اور برداشت کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں نئی حکومت ان کیلئے موقع فراہم کرے گی۔وزیراعظم نے کہا کہ جشن آزادی کی آمد آمد ہے، قوم روایتی اور شایان شان طریقے سے جشن آزادی منانے کے لیے بھرپور تیاریاں کررہی ہے، صوبوں کے ساتھ مل کر 14 اگست بھرپور شان وشوکت کے ساتھ منائیں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ترقی، امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور پاکستان کو صحیح معنوں میں قائد کا پاکستان بنائیں گے، امانت و دیانت کے ساتھ پاکستان کو دنیا میں اس کا باوقار مقام دلائیں گے۔وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کابینہ اجلاس میں جام شہادت نوش کرنے والے بہادر سپوتوں اور اقبال چنڑ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کرائی۔

بقیہ نمبر 6

انہوں نے کہا کہ مشترکہ دفاعی تعاون سے تینوں ممالک کی تیاری اور صلاحیت مزید بہتر ہوگی۔رانا تنویر حسین نے کہا کہ مکہ معاہدہ باہمی اعتماد کو عملی تعاون میں بدلنے کا اہم موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے برادر ممالک کے ساتھ امن اور سلامتی کے لیے ہمیشہ کھڑا رہے گا۔رانا تنویر حسین نے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ سے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ پاکستان کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان مضبوط رشتے ہی مشترکہ مسائل کا بہتر جواب ہیں، مکہ سے امن اور بھائی چارے کا پیغام پوری دنیا تک پہنچا ہے۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان تینوں ممالک کے درمیان مزید قریبی روابط کا خواہاں ہے۔

بقیہ نمبر 7

سلسلے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کل منگل کو معطل کردی گئی، اسی طرح پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس جیکب آباد تک محدود کردی گئی ہے یہ ٹرین جیکب آباد سے واپس پشاور جائے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین معطل ہونے کے باعث مسافروں کوان کے ٹکٹ کی رقم واپس کردی جائے گی۔

بقیہ نمبر 8

سکرپٹ بنایا ہوا تھا۔پیر کو آزاد جموں وکشمیر کونسل اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کے مشیر رانا ثنااللہ نے کہا کہ آزاد کشمیر اور وفاقی حکومت نے مناسب سمجھا کہ دھرنا دینے والوں کو وقت دیا جائے، دھرنے والوں کو چاہئے کہ احتجاج ختم کریں تاکہ باقی نشستوں پر بھی انتخابات کا عمل مکمل ہو سکے، منتخب حکومت جائز مطالبات پر تحمل اور جمہوری انداز میں معاملات حل کرے گی۔انہوں نے کہا کہ جن عناصر نے ہتھیار اٹھائے اور آزاد کشمیر کے عوام کو ورغلانے کی کوشش کی انہیں قانون کا سامنا کرنا ہوگا، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو حساب دینا ہوگا۔رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حویلی اور باغ میں پرامن طریقے سے پولنگ جاری تھی جہاں حویلی کے ایک پولنگ سٹیشن پر کچھ واقعات پیش آئے جس کے بعد فوری طور پر اہلکار موقع پر پہنچے اور پولنگ کا عمل دوبارہ شروع کرایا گیا، باغ کے ایک پولنگ سٹیشن پر بھی پولنگ روکنے کی کوشش کی گئی۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ مبینہ طور پر پیپلز پارٹی کے امیدوار ضیا قمر پولنگ کا عمل روکنے میں ملوث تھے۔انہوں نے بتایا کہ نارہ کوٹ میں ایک شخص کو ہارٹ اٹیک ہوا جس کے باعث اس کی موت واقع ہوگئی، اس کے علاوہ کوئی بڑا واقعہ رپورٹ نہیں ہوا اور فورسز نے اپنی ذمہ داریاں بہترین انداز میں انجام دے رہی ہیں۔مشیر وزیراعظم نے الزام عائد کیا کہ پیپلز پارٹی نے آج بھی دھاندلی کی کوشش جاری رکھی ہوئی ہے اور ہلکی آنچ پر دھاندلی کا شور شروع کیا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کسی جگہ بھی دھاندلی کا ثبوت نہیں دے سکی، جہاں ان کا امیدوار جیت جائے وہاں سب ٹھیک قرار دیا جاتا ہے اور جہاں دوسرا امیدوار کامیاب ہو وہاں دھاندلی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ شیری رحمان بھی آہستہ آہستہ دھاندلی کے بیانیے کو آگے بڑھا رہی ہیں جبکہ بلاول بھٹو زرداری نے بھی کہا کہ ان کے ایم این اے کو فائرنگ سے زخمی کیا گیا،

بقیہ نمبر 9

دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

بقیہ نمبر 10

، آئین کے آرٹیکل 218 ٹو بی کے تحت الیکشن کمیشن کے ارکان کی تقرری کیلئے بامعنی مشاورت لازمی ہے۔متن کے مطابق الیکشن کمیشن میں خالی آسامیوں پر نامزدگیوں کو حتمی شکل دینے کیلئے فوری ملاقات ہونی چاہیے۔ الیکشن کمیشن کی آزادی، ساکھ اور آئینی تسلسل برقرار رکھنے کیلئے فوری تقرریاں ضروری ہیں۔

بقیہ نمبر 11

علی عبداللٰہی کو مسلح افواج کا چیف آف جنرل اسٹاف مقرر کیا گیا ہے، امیر کیومرث حیدری کو ڈپٹی چیف آف جنرل اسٹاف کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ میجر جنرل احمد واحدی کو اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کا کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔ایرانی میڈیا کے مطابق میجر جنرل مصطفیٰ ایزدی کو آئی آر جی سی کا ڈپٹی کمانڈر مقرر کیا گیا ہے، حجت الاسلام طیب کو بھی نئی ذمہ داری سونپتے ہوئے تنظیم کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ایرانی میڈیا کے مطابق سپریم لیڈر کی جانب سے اعلیٰ فوجی قیادت میں یہ اہم تقرریاں ملک کی عسکری قیادت کے ڈھانچے میں نمایاں تبدیلی کی عکاسی کرتی ہیں۔

بقیہ نمبر 12

براہ راست اختلافات ہیں۔واضح رہے 2 روز قبل سعودی عرب کے شہر مکہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے درمیان دفاعی معاہدہ ہوا جس پر تینوں ممالک کے سربراہان مملکت نے دستخط کیے۔دفاعی معاہدے کے تحت کسی ایک ملک پر حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔اس سے قبل پاکستان اور سعودی عرب نے دفاعی معاہدہ کیا تھا جس کے تحت کسی ایک ملک پر حملہ دوسرے ملک پر حملہ تصور کیا جائے گا

بقیہ نمبر 13

دیتے ہوئے اسماعیل بقائی نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں عدم سلامتی کا سبب امریکا ہے، خلیجی ممالک کو ایران کے خلاف حملوں کے لیے امریکا کو اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کسی تیسرے فریق کی مداخلت نہ ہوتو آبنائے ہرمز پرسکون رہ سکتی ہے، عمان کیساتھ معاہدہ آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے تحفظ کا ضامن نہیں، آبنائے ہرمز کے معاملے پر عمان کے ساتھ معاہدے میں امریکا شامل نہیں ہے۔اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکا کے ساتھ فی الحال مذاکرات نہیں ہورہے، ثالثوں کے ذریعے امریکا کیساتھ پیغامات کا تبادلہ کررہے ہیں،عبوری معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رہنے تک امریکا کے ساتھ بات چیت نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب، ترکیے اور پاکستان کے مابین دفاعی معاہدہ ایران کے لیے خطرہ نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 14

کی اور پڑھ کر سنائی۔قرارداد میں مکہ دفاعی معاہدے کو قومی سطح پر باعث فخر قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ یہ معاہدہ امت مسلمہ کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔اجلاس کے دوران اراکین اسمبلی نے مکہ دفاعی معاہدے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ معاہدے کے اعلان کے بعد بھارت میں چیخ وپکار شروع ہوگئی ہے۔اراکین اسمبلی نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدہ نہ صرف پاکستان اور سعودی عرب کے باہمی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا بلکہ مسلم امہ کے اتحاد اور دفاع کے حوالے سے بھی اہم پیش رفت ہے۔گلگت بلتستان اسمبلی نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرتے ہوئے مکہ دفاعی معاہدے کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا

بقیہ نمبر 15

نے ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی، سعودی وزیرخارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان، جمہوریہ کانگو کے صدر فیلکس انتوئین تشیسکیدی تشیلومبو اور گنی بساؤ کے سابق صدر جنرل عمرو سیسوکو امبالو سے ٹیلیفونک رابطہ کیا جس میں علاقائی اور عالمی صورتحال، سہ فریقی دفاعی معاہدے اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اسحاق ڈار نے خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال اور امن واستحکام کے فروغ کیلئے جاری کوششوں پر بات چیت کی

بقیہ نمبر 16

ریڈنگ سینٹر (کچرل اسپلنڈز) کے تحت چینی زبان وچینی ثقافت کے تجرباتی کورس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان سیاسی، اقتصادی اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مضبوط تعلقات موجود ہیں جبکہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تحت تعاون بھی جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان براہ راست روابط اور ثقافتی تبادلے باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ زبان کسی بھی قوم کی تہذیب، تشخص اور ثقافت کو سمجھنے کا دروازہ ہے،چینی زبان و ثقافت کا یہ پروگرام پاکستانی اور چینی نوجوانوں کے درمیان ثقافتی تبادلے کے لیے ایک طویل المدتی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام کے ذریعے شرکا چینی زبان کے بنیادی کلمات، تعارف، اعداد اور روزمرہ کے جملے سیکھ سکیں گے۔اورنگزیب خان کھچی نے کہا کہ یہ پروگرام صرف زبان سیکھنے تک محدود نہیں بلکہ چینی خطاطی، روایتی تہواروں اور کھانوں سمیت چینی ثقافت کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرانے کا بھی موقع فراہم کرے گا۔انہوں نے کہا کہ ثقافت دلوں کو جوڑتی ہے اور اسی اقدامات باہمی احترام، سمجھ بوجھ اور دیرپا دوستیوں کے فروغ میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔وفاقی وزیر نے پروگرام کے انعقاد پر چینی سفارتخانے، محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر اور چینی و پاکستانی اساتذہ اور منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے نوجوان شرکا پر زور دیا کہ وہ اس منفرد موقع سے بھرپور استفادہ اٹھائیں اور زبان و ثقافت کے سفیر بن کر پاک چین دوستی کو مزید مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چین کے سفارتخانے کے کلچرل کونصلر مسٹر چن پینگ نے کہا کہ پاکستان اور چین پہاڑوں اور دریاؤں سے جڑے قریبی ہمسایہ ممالک ہیں اور دونوں ملکوں کی دوستی وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اقتصادی اور تجارتی تعاون کے ساتھ ساتھ ثقافتی تبادلے بھی اہم عمل ہیں جو پاک چین دوستی کو پائیدار بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔مسٹر چن پینگ نے کہا کہ پاکستان کی گندھارا اور شاہراہ ریشم کے ذریعے دونوں ہوانگ کے غار موگا قدیم شاہراہ ریشم کے ذریعے تہذیبوں کے باہمی رابطے اور ثقافتی تبادلے کی شاندار مثالیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ گندھارا فن میں مختلف تہذیبوں کے اثرات کا امتزاج نظر آتا ہے، جبکہ دون ہوانگ کے فن پارے بھی قدیم شاہراہ ریشم کے ذریعے مختلف ثقافتی روایات کے چین تک پہنچنے کی عکاسی کرتے ہیں۔چینی کلچرل کونصلر نے پاکستان اور چین کے درمیان آثار قدیمہ اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے شعبے میں جاری تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ 2023 میں پاکستانی گندھارا تہذیبی ورثے کے 173 نوادرات بیجنگ کے فاربڈن سٹی میں نمائش کے لیے پیش کیے گئے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر اور پیکنگ یونیورسٹی کے درمیان تعاون کے ذریعے بہاولپور اور ٹیکسلا کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے مشترکہ لیبارٹری کے قیام کے منصوبے کو آگے بڑھایا گیا۔مسٹر چن پینگ نے کہا کہ چین مختلف تہذیبوں کے منفرد تشخص اور روایات کا احترام کرتا ہے اور ثقافتی ورثے کے تحفظ میں تنوع کے اصول پر یقین رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ چین ثقافتی ورثے کے تحفظ کے شعبے میں اپنے تجربات اور ٹیکنالوجی پاکستان کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہے، جن میں تھری ڈی اسکیننگ، ڈیجیٹل ماڈلنگ اور میوزیم کے نوادرات کی ڈیجیٹل محفوظ کاری شامل ہیں۔انہوں نے "گندھارا گارڈینز" منصوبے کا بھی حوالہ دیا، جس کے ذریعے چینی اور پاکستانی ماہرین تاریخی مقامات کے تحفظ کے حوالے سے مقامی بچوں اور کمیونٹیز میں آگاہی پیدا کررہے ہیں۔انہوں نے مستقبل میں مشترکہ آثار قدیمہ کی کھدائی، ثقافتی ورثے کی بحالی و تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن، ماہرین کے تبادلوں اور عالمی ورثے سے متعلق تعاون کو مزید فروغ دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر کی ڈائریکٹر جنرل سیدہ تنزیلہ صاحت نے استقبالیہ کلمات میں پاکستان اور چین کے درمیان ثقافتی تبادلوں کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ چینی زبان اور ثقافت کا یہ پروگرام دونوں ممالک کے نوجوانوں کو ایک دوسرے کی زبان اور ثقافت سمجھنے کا منفرد موقع فراہم کرے گا اور عوامی سطح پر باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ہوگا۔ چینی زبان وچینی ثقافت کا تجرباتی کورس چین کلچرل سینٹر پاکستان اور محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر کے زیر اہتمام، پاکستان چین ثقافتی واقتصادی فروغ ایسوسی ایشن کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔پروگرام 10 سے 13 اگست 2026 تک جاری رہے گا جس میں تقریباً 50 چینی و پاکستانی مہمان، طلبہ اور عملہ شریک ہیں۔پروگرام کے دوران شرکا کو چینی زبان کے بنیادی الفاظ و جملوں کے ساتھ چینی خطاطی، روایتی تہواروں، کھانوں اور ثقافت کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرایا جائے گا۔تقریب کے اختتام پر چینی زبان وچینی ثقافت کے تجرباتی کورس کا باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا گیا اور پاکستان اور چین کے درمیان یادگاری تحفوں کا تبادلہ بھی کیا گیا

بقیہ نمبر 17

نوں رہنماؤں نے خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال، امن واستحکام کے فروغ کیلئے جاری کوششوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ایرانی ہم منصب کو پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ کے اہم خدوخال سے ایرانی وزیرخارجہ کو آگاہ کیا اور بتایا کہ مکہ معاہدے کا مقصد اسٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانا اور علاقائی امن وسلامتی کے فروغ میں کردار ادا کرنا ہے۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مکہ معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کیا جبکہ دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ نمبر 18

کہ پیپلزپارٹی اگر اپنی حمایت ختم کرتی ہے تو (ن) لیگ کی حکومت نہیں رہے گی، (ن) لیگ بتائے کہ ہمارے تحفظات کو کیسے دور کیا جائے۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے نیئر بخاری نے کہا کہ (ن) لیگ اور پیپلزپارٹی میں بنیادی ایشو آزاد کشمیر الیکشن تھا، میرپور ڈویژن میں الیکشن کے بعد دونوں پارٹیوں میں رابطہ ہوا، 3، 4 میٹنگز ہوئیں، کچھ چیزوں پر معاملات طے پائے مگر آخری وقت میں (ن) لیگ پیچھے ہٹ گئی۔نیئر بخاری نے کہا کہ بلاول بھٹو نے واضح کیا کہ لاہور اور اسلام آباد کی لڑائی ہے، پیپلزپارٹی اگر اپنی حمایت ختم کرتی ہے تو (ن) لیگ کی حکومت نہیں رہے گی، رانا ثنااللہ کو پتا نہیں کس بات پر اتنا اعتماد ہے، (ن) لیگ کے فیصلے رانا ثنااللہ نہیں نواز شریف اور شہباز شریف نے لینے ہیں۔رہنما پیپلزپارٹی نے کہا کہ اگر الیکشن چوری ہوگا تو پیپلزپارٹی بندھی ہوئی نہیں ہے، پیپلزپارٹی بھاری دل کے ساتھ حکومت کے ساتھ ہے، آزاد کشمیر میں دھاندلی سے بنائی حکومت مضبوط نہیں ہوگی، کیا (ن) لیگ کے وزرا چاہتے ہیں کہ ایسی گفتگو کر کے حکومت ختم کردیں۔

بقیہ نمبر 19

ڈاکٹر مہیش کمار ملانی کی زیرصدارت ہوا۔دوران اجلاس مصطفیٰ کمال نے کہا کہ کوئی میڈیکل ادارہ مرضی سے فیس نہیں بڑھا سکتا، فیس بڑھانے کے لیے 61 میڈیکل کالجز نے اپلائی کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 61 میں سے 35 میڈیکل کالجز نے فیس بڑھانے کے لیے کوالیفائی کیا، اگر کسی میڈیکل کالج نے بغیر اجازت فیس بڑھادی ہے، تواس کو جرمانہ کریں گے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ 18 لاکھ فیس کی ہیں لائن ہے، 25 لاکھ روپے فیس کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی، کسی کالج کو ساڑھے 18 یا 19 لاکھ سے زیادہ فیس کرنے کی اجازت نہیں ملی۔انہوں نے کہا کہ فیس کم کر کے بھی نجی میڈیکل کالجز کی سیٹیں نہیں بھریں، 1 کروڑ روپے میں طالب علم میرپور خاص میں ڈینٹسٹ نہیں بننا چاہتے۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ہم نے اسٹڈی کرائی کہ کیا وجہ ہے صرف زیادہ فیس کی وجہ سے داخلہ نہیں لے رہے، ہم نے تجویز دی کہ فیس مسئلہ نہیں معیار کا بھی ایشو ہے۔انہوں نے کہا کہ جن کالجز کی سیٹ خالی رہ گئی ہیں، ان کو اسپیکشن آرڈر کردی ہے، وہ کالجز خود بند ہوجائیں گے جہاں بچے نہیں جارہے اور کوالٹی نہیں، کالجز میں سیٹ خالی رہنے کی واحد وجہ زیادہ فیس نہیں۔

بقیہ نمبر 20

جاری کر دیا گیا ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق محمد علی ملک کی بطور ڈپٹی گورنر سٹیٹ بینک تقرری 10 اگست 2026 سے موثر ہوگی اور ان کی تقرری کی مدت 5 سال مقرر کی گئی ہے۔وزارت خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ محمد علی ملک کی تقرری سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 کی شق 11 اے کے تحت کی گئی ہے، ان کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔

بقیہ نمبر 21

کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 14 اگست کی عام تعطیل کا اطلاق سندھ حکومت کے انتظامی کنٹرول میں آنے والے تمام سرکاری دفاتر، خودمختار ونیم خودمختار اداروں، کارپوریشنز اور بلدیاتی اداروں پر ہوگا۔نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ ہنگامی اور ضروری خدمات انجام دینے والے ادارے عام تعطیل سے مستثنیٰ ہوں گے اور متعلقہ اداروں کا عملہ اپنی خدمات معمول کے مطابق انجام دے گا۔ چونکہ 14 اگست 2026 جمعہ کے روز آرہا ہے، اس کے بعد ہفتہ اور اتوار کی معمول کی تعطیلات ہونے کے باعث سندھ کے شہریوں کو مسلسل تین روزہ چھٹی، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کی تعطیلات حاصل ہوں گی۔حکومت سندھ کی جانب سے یوم آزادی کے موقع پر مختلف سرکاری ونجی سطح پر تقریبات بھی منعقد کی جائیں گی، جبکہ شہریوں میں جشن آزادی کے حوالے سے بھرپور جوش وخروش پایا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 22

جسٹس عقیل احمد عباسی نے فیصلہ تحریر کیا۔عدالتی فیصلے میں کہا گیا کہ ماضی کے ٹیکس معاملات پر نئے جرمانے نہیں لگ سکتے، پرانے ٹیکس تخمینوں پر نیا مالی بوجھ ڈالنا غیرقانونی ہے، ٹیکس جرمانہ محض کارروائی نہیں، اضافی مالی ذمے داری ہے۔فیصلے میں کہا گیا کہ واضح قانونی اختیار کے بغیر پرانے کیسز پر نیا جرمانہ نہیں لگ سکتا، پرانے مکمل شدہ ٹیکس معاملات دوبارہ نئی ذمے داری کا شکار نہیں ہوسکتے۔سپریم کورٹ نے سابق عدالتی فیصلوں کا قانونی تضاد دور کر دیا، ٹیکس محکمہ کی اپیل مسترد کردی، ٹیکس جرمانوں کے ماضی سے نفاذ پر سپریم کورٹ نے واضح ممانعت کی ہے۔عدالتی فیصلے میں کہا گیا کہ برابر حیثیت کے بینچ اختلاف کرے تو معاملہ بڑے بینچ کو بھیجا جائے گا، پرانے ٹیکس معاملات پر بعد کی قانون سازی کا بوجھ نہیں ڈالا جاسکتا، قانون ماضی میں نئی مالی ذمے داری پیدا نہیں کرسکتا، پرانے ٹیکس تخمینوں پر نئے قانون کی تلوار نہیں چل سکتی۔

بقیہ نمبر 23

اجازت نہ دی گئی تو بروز جمعرات اڈیالہ جیل جائیں گے۔اگر اس کے باوجود ہٹ دھرمی جاری رہی اور عمران خان تک رسائی نہ دی گئی تو جمعرات کی رات 10 بجے ملک بھر کے ہر چوک کو بلاک کردیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ 27 ستمبر کا مارچ اپنی جگہ موجود ہے اور تب تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔27 ستمبر کو پورا پاکستان نکلے گا، پھر کسی کے پاس حالات سنبھالنے کا موقع نہیں ہوگا۔خیبرپختونخوا ہاؤس اسلام آباد میں اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ عمران خان پاکستان کے واحد لیڈر ہیں جنہوں نے جرات، بہادری اور ہمت کے ساتھ جیل کاٹی، باوجود اس حقیقت کے کہ وہ کسی جرم میں قید نہیں، انہیں اغوا کیا گیا ہے اور وہ غیرقانونی طور پر ناحق قید ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی بھی ناحق قید ہیں اور انہیں صرف عمران خان کو دباؤ میں لانے اور توڑنے کے لیے جیل میں رکھا گیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ بشریٰ بی بی کی صحت بھی خراب ہے، جبکہ عمران خان کی صحت کے حوالے سے بھی شدید تشویش پائی جاتی ہے اور آج ہر طرف سے ان کی صحت کے بارے میں رپورٹس سامنے آرہی ہیں۔محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ جب عمران خان کو گرفتار کیا گیا تو وہ مکمل طور پر فٹ اور صحت مند تھے، آج ان کی صحت جس حالت میں ہے، ذمہ داران کو اس کا جواب دینا ہوگا۔انہوں نے واضح کیا کہ عمران خان کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار وہ عناصر ہیں جنہوں نے انہیں گرفتار کیا، جیل انتظامیہ اور موجودہ جعلی حکومت ہے۔مزید برآں، انصاف فراہم کرنے والے بھی عمران خان کی صحت کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار ہیں۔پوری قوم کو ان کے لیے انصاف کی امید ہے۔انہوں نے عدلیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو جج سے انصاف کی امید ہے، اگر عدلیہ بھی انصاف فراہم نہ کر سکے تو پھر ملک کس سمت جائے گا۔انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل اپنے مستقبل کے حوالے سے شدید اضطراب کا شکار ہے اور یہ سوال کررہی ہے کہ اگر ملک کے سابق وزیراعظم کے ساتھ ایسا سلوک ہوسکتا ہے تو کل عام شہری کے ساتھ کیا ہوگا۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا نوجوان مزید ظلم، جبر، ناانصافی، بے روزگاری اور مہنگائی برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں شدید غصہ پایا جاتا ہے اور وہ ملک کے مستقبل کے حوالے سے مایوسی کا شکار ہیں۔محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ انہوں نے خیبر سے کراچی تک ملک کے مختلف علاقوں کا سفر کیا ہے اور نوجوانوں میں جس قدر غصہ، بے چینی اور تبدیلی کا جذبہ وہ دیکھ رہے ہیں، اس کی شدت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نوجوانوں میں اس وقت جذبہ، جوش اور جنون پایا جاتا ہے، اگر یہ کیفیت مزید بڑھی تو اسے سنبھالنا کسی ایک سیاسی جماعت یا اس کی قیادت کے لیے بھی آسان نہیں ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ نوجوان بہت غصے میں ہیں اور ریاستی و سیاسی قیادت کو اس صورتحال کی سنگینی کا ادراک کرنا چاہیے۔محمد سہیل آفریدی نے واضح کیا کہ عمران خان کی صحت کے حوالے سے مطالبات کسی صورت غیر آئینی نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کا بنیادی مطالبہ صرف یہ ہے کہ عمران خان کا مناسب اور مکمل طبی معائنہ اور علاج ان کی فیملی کی موجودگی اور ان کے ذاتی ڈاکٹروں کی نگرانی میں بہترین ہسپتال میں کرایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عمران خان کی فیملی اور ذاتی معالجین کو ان سے ملاقات کی اجازت دے کر قوم میں پائی جانے والی تشویش ختم کی جا سکتی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے کو ضد اور ہٹ دھرمی کی بجائے انسانی اور آئینی بنیادوں پر حل کیا جانا چاہیے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ اعلیٰ عدلیہ سے اب بھی انصاف کی امید ہے اور چیف جسٹس آف پاکستان سے مطالبہ ہے کہ عمران خان کی صحت کے حوالے سے فوری فیصلہ جاری کیا جائے اور ان کی فیملی اور ذاتی ڈاکٹروں کو ان سے ملاقات کی اجازت دی جائے۔

بقیہ نمبر 24

ہوئے آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے کوئی ہڑتال نہیں کی جارہی ہے، گڈز ٹرانسپورٹ بلوچستان کی سڑکوں پر رواں دواں ہے انہوں نے کہا کہ اگر ہم ہڑتال کریں گے تو ملکی معیشت کو نقصان پہنچے گا ملکی معیشت کو نقصان پہنچانا ریڑھ کی ہڈی کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن حب وسبیلہ کے صدر غلام مصطفیٰ زہری نے مزید کہا کہ قوم، عوام، کسان، ہاری، زمیندار سب کا گزر بسر گڈز ٹرانسپورٹ پر منحصر ہے انہوں نے کہا کہ چیئرمین آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن میر نواب مینگل کی ہدایت کی روشنی میں ہڑتال اور احتجاج نہ کرتے ہوئے متفقہ لائحہ عمل اور ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کی مشاورت سے احتجاج نہیں کیا جارہا ہے ان کے ہمراہ آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن حب وسبیلہ کے نائب صدر علی گل زہری بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 25

کلب بیلہ کے درمیان کھیلا گیا افتتاحی تقریب میں شوٹنگ بال کے سینئر پلیئر کھلاڑی حافظ محمد اعظم رونجھ اور عبدالجلیل رونجھ نے ضلعی اسپورٹس آفیسر لسبیلہ خدابخش بلوچ کے ہمراہ گیند کو سروس کر کے ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح کیا جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول کے شوٹنگ بال ایونٹ میں چار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جن میں تحصیل بیلہ کی شاہی عیدگاہ کلب اور بلدیہ کلب بیلہ جبکہ لاکھڑا کی درخشان کلب اور سدابہار کلب شامل ہیں۔ٹورنامنٹ کے باقاعدہ مقابلے کل صبح سے شام تک جاری رہیں گے، جہاں شائقین کو شوٹنگ بال کے دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی تحصیلدار بیلہ غلام سرور رونجھو ہوں گے، جو نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، میڈلز اور دیگر انعامات تقسیم کریں گے۔افتتاحی میچ کی نگرانی سائیں عبداللہ گدور نے کی، جبکہ اسکورنگ کے فرائض حاجی محمد نواز رونجھ نے انجام دیے۔ٹورنامنٹ کے انتظامات میں پاکستان شوٹنگ بال سے وابستہ عہدیداران اور مقامی کھیلوں کے منتظمین نے بھرپور کردار ادا کیا ایسوسی ایشن کے نائب صدر محمد اقبال رونجھ انتظامی امور کی نگرانی کر رہے ہیں جبکہ ٹورنامنٹ کے لیے تمام تر معاونت ضلعی اسپورٹس آفیسر لسبیلہ خدا بخش بلوچ کی جانب سے فراہم کی جارہی ہے ٹورنامنٹ کی مجموعی نگرانی پاکستان شوٹنگ بال فیڈریشن کے ممبر کونسل سردار عبدالرحیم رونجھ کررہے ہیں افتتاحی تقریب میں نعمان جلیل کھوسہ، صدر فقبال مصدق عزیز کھوسہ، غلام سرور محمد حسنی، غلام حیدر محمد حسنی سمیت کھیلوں سے وابستہ شخصیات، کھلاڑیوں اور شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی جشن آزادی لسبیلہ اسپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کا مقصد ضلع لسبیلہ کے نوجوان کھلاڑیوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنا، مقامی ٹیلنٹ کو اجاگر کرنا اور جشن آزادی کی خوشیوں کو کھیلوں کے ذریعے بھرپور انداز میں منانا ہے

بقیہ نمبر 26

یقینی کی صورتحال ہے، بانی پی ٹی آئی کو آنکھ کا عارضہ لاحق ہے۔سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ کچھ دن پہلے بانی پی ٹی آئی کی طبیعت خراب تھی تاہم اب ان کی صحت ٹھیک ہوئی ہے، خان صاحب کو ان کے ذاتی معالجین تک رسائی دی جائے۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے بلڈ پریشر سے متعلق تصدیق ضروری ہے، ذاتی معالجین باہر آ کر کوئی سیاسی بات نہیں کرتے پھر بھی رسائی کیوں نہیں دی جارہی؟۔

بقیہ نمبر 27

درخواست پر نوٹس جاری کیے گئے، عدالت نے وزارت قانون کو بھی نوٹس جاری کر کے جواب طلب کرلیا ہے۔پیر کو اسلام آباد ہائیکورٹ نے جواب طلب ہونے کے باوجود سوال کیا ہے کہ سمری کس اسٹیج پر کی ہوئی ہے؟ درخواست گزار لقمان ظفر کی جانب سے زاہد آصف چودھری نے کیس کی پیروی کی، جسٹس ارباب محمد طاہر نے وفاقی حکومت پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کیا کررہی ہے؟ آپ کو کوئی دلچسپی نہیں؟ ایسے لگتا ہے وفاقی حکومت کو اس متعلق کوئی دلچسپی نہیں کیا ہورہا ہے، ہم نے سوچا وفاقی حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے استفسار کیا کہ سمری کس اسٹیج پر ہے؟ آپ کو کچھ معلوم ہے؟ اعلیٰ عدلیہ کے ججز کی تعیناتی کے ساتھ کیا ہورہا ہے؟ سندھ اور پشاور ہائیکورٹ کے ججز کی کنفرمیشن کی جوڈیشل کمیشن نے منظوری دی تھی وہ بھی رک چکی ہے۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیئے کہ اس طرح سمری کو رکھ کر بیٹھا تو نہیں جاسکتا، پہلے تو 15 دن نہیں ہوئے تھے اب تو 18 دن گزر چکے ہیں۔وکیل زاہد آصف چودھری نے دلائل دیئے کہ آئین بڑا واضح ہے جب وقت گزر جائے تو کیا ہوگا، صدر اس طرح سمری کو رکھ کر نہیں بیٹھ سکتے، ایڈیشنل اٹارنی جنرل راشد حفیظ نے کہا کہ صدر اب تو سمری مسترد بھی نہیں کرسکتے۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیئے کہ صدر کے اختیار کا معاملہ بعد میں دیکھیں گے ابھی وفاقی حکومت نے بتانا ہے اس نے 15 دن گزارنے کے بعد کیا کیا ہے؟ ہمارے اسلام آباد ہائیکورٹ کے نئے تعینات ہونے والے ججز کا معاملہ لٹکا ہوا ہے۔عدالت نے وفاقی حکومت سے کل تک جواب طلب کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 28

ضلع بدین کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر سجاد چانڈیو، چیئرمین میونسپل کمیٹی بدین پیر محمد صالح قریشی اور دیگر کے ہمراہ پیپلز پارٹی ضلع بدین کے سیکریٹری اطلاعات پیر وقار حسین جیلانی کی رہائش گاہ پر استقبالیہ اور صحافیوں سے گفتگو کے علاوہ انہوں نے کڈھن شہر میں رئیس جہان خان چانڈیو کی پیپلز پارٹی میں شمولیت کے سلسلہ میں منعقدہ جلسہ عام اور بعد ازاں انہوں نے بدین میں ندیم مغل کی پیپلز پارٹی میں شمولیت کی تقریب میں کارکنان اور عام شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے نثار احمد کھوڑو نے کہا کہ سندھ کی تقسیم کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، سندھ میں نئے صوبے بنانے کی باتیں کسی صورت برداشت نہیں کریں گے جن کا یہ خواب ہے وہ پورا نہیں ہوگا، انہوں نے کہا کہ سندھ کے دریا پر بننے والی کینالز کو نہ کل قبول کیے تھے اور نہ اب قبول کریں گے انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور دیا اور ملک کی تعمیر وترقی کی بنیاد رکھی، بھٹو خاندان طاقت کا سرچشمہ عوام ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے پیروکار ہیں، ان کے لیے شہیدوں کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے ان کا پیغام گھر گھر پہنچائیں گے نثار احمد کھوڑو نے صحافیوں سے گفتگو میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پیپلز پارٹی نے جس طرح کالاباغ ڈیم اور تھل، چشمہ لنک کینال کے خلاف شہید بے نظیر بھٹو کی قیادت میں بھرپور اور تاریخی جدوجہد کی اب بھی سندھ کے خلاف کسی بھی سازش کے خلاف چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں تحریک چلانے کو تیار ہیں، اس موقع پر کڈھن جلسے کے میزبان اور ٹان کمیٹی کڈھن کے سابق چیئرمین رئیس جہان خان چانڈیو نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ جلسے میں استقبالیہ خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ چار سال کے بعد پارٹی سے دور رہے، تاہم پیپلز پارٹی کی قیادت اور مرکزی رہنماؤں کی محبت اور بے حد اصرار پر وہ دوبارہ اپنی برادری اور دوستوں سمیت پارٹی میں شامل ہو کر فعال کردار ادا کریں گے اس موقع پر رئیس جہان خان چانڈیو نے نثار احمد کھوڑو کو عزت واحترام کے طور پر سندھی ثقافت کی روایتی پگڑی پہنائی، جبکہ نثار احمد کھوڑو نے رئیس جہان خان چانڈیو، الہڈنو چانڈیو اور حاجی محمد حسن کو اجرک کے تحائف پیش کیے نثار احمد کھوڑو نے کہا کہ ان شااللہ اس پگڑی کا بھرم رکھیں گے۔ کڈھن کے عوام کی جانب سے جس والہانہ انداز میں میرا استقبال کیا گیا ہے، اسے کبھی فراموش نہیں کرسکوں گا جلسے سے پاکستان پیپلز پارٹی ضلع بدین کے صدر اور چیئرمین ضلع کونسل بدین جام علی اصغر ہالیپوٹو، صوبائی وزیر برائے جامعات و بورڈز محمد اسماعیل راہو، ایم پی اے حاجی تاج محمد ملاح، ایم پی اے میر اللہ بخش تالپر، ایم پی اے بی بی یاسمین شاہ، ایم پی اے تنزیلہ ام حبیبہ قمبرانی، سینیٹر ڈاکٹر خالدہ سکندر مندھرو، ضلعی جنرل سیکریٹری پاکستان پیپلز پارٹی ڈاکٹر سجاد علی چانڈیو، تعلقہ صدر و وائس چیئرمین ضلع کونسل فدا حسین مندھرو، چیئرمین میونسپل کمیٹی بدین پیر محمد صالح قریشی، رکن ضلع کونسل عبدالغفور نظامانی، عبدالرحمان بلوچ، ڈپٹی سیکریٹری انفارمیشن حاجی میر ملاح، احسان علی جمالی، رئیس ڈنو خان چانڈیو، حاجی حمزہ چانڈیو اور دیگر نے بھی خطاب کیا بعدازاں پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار احمد کھوڑو نے مغل ہاس بدین میں بھی منعقدہ جلسے سے خطاب کیا۔اس موقع پر ندیم مغل نے اپنے ساتھیوں سمیت پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا دریں اثنا عشائیے کا اہتمام ضلعی انفارمیشن سیکریٹری پاکستان پیپلز پارٹی پیر وقار شاہ جیلانی کی جانب سے جیلانی ہاس بدین میں کیا گیا۔

بقیہ نمبر 29

زر کا حجم 3 ارب 47 کروڑ 50 لاکھ ڈالر رہا تھا۔اعداد وشمار کے مطابق جولائی 2025 میں بیرون ملک پاکستانیوں کی جانب سے 3 ارب 21 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں، یوں ایک سال کے دوران ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔جولائی 2026 میں سب سے زیادہ ترسیلات زر سعودی عرب سے موصول ہوئیں، جہاں سے پاکستانیوں نے 91 کروڑ 40 لاکھ ڈالر وطن بھیجے، سعودی عرب سے آنے والی ترسیلات زر میں ماہانہ بنیادوں پر 10 فیصد جبکہ سالانہ بنیادوں پر 11 فیصد اضافہ ہوا۔سٹیٹ بینک کے مطابق جولائی 2026 میں متحدہ عرب امارات سے 73 کروڑ 70 لاکھ ڈالر، برطانیہ سے 55 کروڑ 50 لاکھ ڈالر اور امریکا سے 31 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی ترسیلات زر پاکستان پہنچیں۔اسی طرح اے یو مالک سے جولائی 2026 میں مجموعی طور پر 46 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں۔ماہرین کے مطابق بیرون ملک پاکستانیوں کی جانب سے ترسیلات زر میں اضافہ ملکی زرمبادلہ کے ذخائر اور معیشت کے لیے اہم قرار دیا جاتا ہے۔دوسری جانب وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جولائی 2026 میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے 3.6 ارب ڈالر کی ترسیلات زر پاکستان بھیجے جانے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ جولائی 2026 میں سمندر پار پاکستانیوں کی جانب سے سالانہ بنیادوں پر ترسیلات زر میں 13 فیصد اضافہ نہایت خوش آئند ہے۔انہوں نے کہا کہ جولائی 2026 میں ترسیلات زر میں ماہانہ بنیادوں پر بھی 4.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو سمندر پار پاکستانیوں کی ملکی معیشت میں مسلسل شراکت داری کا عکاس ہے، سمندر پار پاکستانیوں کے ملکی معیشت کے استحکام اور ترقی میں تواتر سے مثبت کردار کو قابل تحسین قرار دیا۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ سمندر پار پاکستانی قومی معاشی دھارے کا بیش قیمت جزو ہیں اوران کی جانب سے ترسیلات زر ملکی معیشت کے لیے اہم کردار ادا کررہی ہیں، حکومت سمندر پار پاکستانیوں کو سہولیات فراہمی اوران کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رکھے گی

بقیہ نمبر 30

انچ او تھانہ ٹنی خانیوال انسپکٹر راشد جٹ ایس انچ او تھانہ جہانیاں، سب انسپکٹر رمضان جانی گل ایس انچ او تھانہ صدر خانیوال سب انسپکٹر شفیق لنگاہ ایس انچ او تھانہ ٹھٹھہ صادق آباد جبکہ سب انسپکٹر احمد بھٹہ ایس انچ او تھانہ کچا کھو تعینات کر کے اپنے فرائض سرانجام دینے کے احکامات جاری کردیے ہیں۔

بقیہ نمبر 31

کے گھر کی خواتین مبینہ طور پر اسے اور اس کے بچوں کو تشدد کا نشانہ بناتے اور ہراساں کرتے ہیں۔خاتون کے مطابق مخالفین مبینہ طور پر گاں میں منشیات کے کاروبار میں بھی ملوث ہیں۔شیرین زنور کا کہنا تھا کہ اس نے اپنے گاں کے معززین، جن میں رجب زنور اور دیگر شامل ہیں، کو بھی معاملے سے آگاہ کیا، تاہم مبینہ تشدد کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔خاتون کے مطابق وہ اس سے قبل بھی مخالفین کے خلاف ٹنڈو باگو تھانے میں مقدمہ درج کرا چکی ہے، تاہم اسے انصاف نہیں مل سکا۔خاتون نے الزام عائد کیا کہ سابقہ کیس کی تفتیش کے دوران ٹنڈو باگو تھانے کے ایک اے ایس آئی وزیرانڑ نے مبینہ طور پر اس سے 3 ہزار روپے لیے، لیکن اس کے باوجود اسے انصاف فراہم نہیں کیا گیا۔شیرین زنور کا کہنا تھا کہ وہ متعدد مرتبہ متعلقہ افراد کے خلاف شکایات اور مقدمات درج کرا چکی ہے، مگر ایک غریب اور بے سہارا خاتون ہونے کے باعث اس کی فریاد پر مؤثر کارروائی نہیں کی جا رہی۔متاثرہ خاتون نے بتایا کہ مبینہ تشدد اور خوف کے باعث اس کے معصوم بچے شدید خوف وہراس کا شکار ہیں اور گھر سے باہر نکلنے، گاں میں جانے اور حتیٰ کہ اسکول جانے سے بھی ڈرتے ہیں۔اس صورتحال نے بچوں کی تعلیم اور معمول کی زندگی کو بھی متاثر کردیا ہے۔شیرین زنور کا کہنا تھا کہ اس سے قبل ٹنڈو باگو پریس کلب سمیت مختلف مقامات پر بھی احتجاج اور اپنی فریاد پیش کر چکی ہے، لیکن تاحال اسے اور اس کے بچوں کو تحفظ فراہم نہیں کیا گیا۔خاتون نے چیف جسٹس آف سندھ، آئی جی سندھ، ڈی آئی جی حیدرآباد اور ایس ایس پی بدین سے اپیل کی ہے کہ اس کے الزامات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، اسے اور اس کے بچوں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور اگر الزامات درست ثابت ہوں تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔شیرین زنور نے خبردار کیا کہ اگر اسے یا اس کے بچوں کو کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری ان افراد پر عائد ہوگی جن کے خلاف وہ مسلسل شکایات کرتی آرہی ہے

بقیہ نمبر 32

تبدیل کرنے کیلئے کی گئی کھدائی میں جمع ہوا تھا۔ بچے کے لواحقین اور علاقہ مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے ٹریفک بلاک کردی اور مطالبہ کیا کہ ذمے داروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے۔مقامی پولیس نے مظاہرین کو ذمے داروں کیخلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی تاہم انہوں نے کہا کہ اعلیٰ حکام کی یقین دہانی تک احتجاج جاری رکھیں گے۔

بقیہ نمبر 33

نا پڑا۔روسی سفیر کے مطابق اس وقت دونوں ممالک مال برداری سے متعلق خدمات کے معاہدے کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں جبکہ مجوزہ ریل راستے میں شامل ممالک میں ایسی کمپنیوں کی نشاندہی بھی کی جارہی ہے جو اس ذریعے سے اپنے تجارتی سامان کی ترسیل میں دلچسپی رکھتی ہوں۔البرٹ خوریف نے کہا کہ منصوبے کے تحت ماسکو، فیصل آباد اور کراچی کے درمیان مال بردار ریل رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، جبکہ بیلاروس کو بھی اس راہداری میں شامل کرنے کے امکان کا جائزہ لیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ فریقین کی جانب سے منصوبے کو عملی شکل دینے کے لیے ضروری تجارتی اور انتظامی معاملات پر کام جاری ہے۔

بقیہ نمبر 34

میڈیکل اسٹور منتقل کی جارہی تھی جس کی تھانے میں ڈرائیور، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے خلاف ایف آئی آر درج ہوئی تھی، واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے سیکریٹری لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈپارٹمنٹ نے معاملے کی مکمل چھان بین کے لیے تین رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دے کر ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی تھی، ذرائع کے مطابق 10 اگست بروز پیر انکوائری کمیٹی سوشل سیکیورٹی اسپتال حب پہنچ گئی، جہاں کمیٹی کی جانب سے معاملے کی تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ نمبر 35

ل کا مقصد قانون میں یقین، تسلسل اور عدالتی ادارے کی ساکھ برقرار رکھنا ہے۔جسٹس عقیل احمد عباسی کی جانب سے تحریر کردہ تفصیلی فیصلے میں پانچ رکنی لارجر بنچ نے قرار دیا کہ سپریم کورٹ کے ہم مرتبہ بنچ کا سابق فیصلہ نہ صرف کم تعداد والے بنچوں بلکہ مساوی تعداد کے بنچوں کے لیے بھی قابل پابندی ہے۔

بقیہ نمبر 36

2 ڈی این اے نمونے لیے گئے تھے۔تاہم دو روز گزرنے کے باوجود مذکورہ سیمپلز اور ڈی این اے نمونے ٹیسٹنگ کے لیے جامعہ کراچی کی فرانزک لیب نہیں بھیجے جاسکے۔پولیس سرجن ڈاکٹر سمیعہ سید کے مطابق قبرکشائی کے دوران حاصل کیے گئے تمام سیمپلز تفتیشی افسر کے حوالے کر دیے گئے تھے۔ان کا کہنا تھا کہ سیمپلز کو فرانزک لیب تک پہنچانا کیس کے تفتیشی افسر کی ذمہ داری ہے، جبکہ پوسٹ مارٹم سے متعلق تمام کارروائی مکمل کی جاچکی ہے۔اب مزید کارروائی جامعہ کراچی کی فرانزک لیب کی جانب سے کی جائے گی۔دوسری جانب میر رضا قتل کیس کے موجودہ تفتیشی افسر غضنفر علی نے بتایا کہ انہیں گزشتہ روز ہی تحقیقاتی کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے اور وہ سابقہ انکوائری کمیٹی کا حصہ نہیں تھے۔ان کے مطابق سیمپلز کے حوالے سے انہیں فی الحال مکمل معلومات نہیں ہیں، جبکہ انکوائری کا باقاعدہ آغاز آج سے کیا جائے گا، جس کے بعد مزید تفصیلات سامنے آسکیں گی۔ادھر جامعہ کراچی کی فرانزک لیب کے حکام نے تصدیق کی ہے کہ تاحال سیمپلز ان کے پاس نہیں پہنچے۔لیب حکام کے مطابق وہ بھی سیمپلز اور ڈی این اے نمونوں کے منتظر ہیں، جیسے ہی نمونے موصول ہوں گے، فرانزک ٹیسٹنگ کا عمل شروع کردیا جائے گا۔میر رضا علی قتل کیس میں قبرکشائی اور فرانزک سیمپلز کے حصول کا اقدام واقعے کی تحقیقات میں اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔تاہم سیمپلز کی فرانزک لیب منتقلی میں تاخیر کے باعث ٹیسٹ کے نتائج کے حصول میں بھی مزید وقت لگنے کا امکان ہے۔

بقیہ نمبر 37

ہال مٹھی میں اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر مدعلی بھاگت نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، ہمیں اس کی قدر کرتے ہوئے جشن آزادی پورے جوش، جذبے اور قومی یکجہتی کے ساتھ منانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دنیا میں آج بھی کئی اقوام آزادی کی نعمت سے محروم ہیں، اس لیے ہمیں اپنی آزادی کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے تمام سرکاری اداروں کو ہدایت کی کہ 14 اگست کے موقع پر سرکاری عمارات کو قومی پرچموں اور جھنڈیوں سے سجایا جائے، سرکاری گاڑیوں پر بھی قومی پرچم لگائے جائیں اور اپنے اپنے محکموں میں خصوصی تقریبات، سیمینارز، ملی نغموں اور آگاہی پروگرامز کا انعقاد کیا جائے۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اسکولوں، کالجوں اور جامعات میں بھی جشن آزادی کی مناسبت سے تقریبات منعقد کی جائیں، جن میں طلبہ اور نوجوانوں کو تحریک پاکستان، قیام پاکستان کی جدوجہد اور قومی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل ملک کا مستقبل ہے، اس لیے ان میں حب الوطنی، قومی یکجہتی اور پاکستان کی تاریخ کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ 13 اگست کو ہونے والی تقریبات کے علاوہ جشن آزادی کے خصوصی پروگرام میں بھی بھرپور شرکت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ اپنی تحصیلوں میں جشن آزادی کی تقریبات کے مؤثر انتظامات یقینی بنائیں اور تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ رکھتے ہوئے پروگرامز کو حتمی شکل دیں۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کی تقریبات کے تمام انتظامات مقررہ وقت سے قبل مکمل کیے جائیں اور تقریبات کے دوران صفائی، سیکیورٹی، ٹریفک اور دیگر ضروری انتظامات پر خصوصی توجہ دی جائے۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ جشن آزادی کی تقریبات کے انعقاد کے لیے تمام اداروں کو ہر ممکن تعاون اور سہولیات فراہم کرے گی۔انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ 14 اگست کو اپنے گھروں، دکانوں، دفاتر اور محلوں کو قومی پرچموں سے سجائیں اور جشن آزادی کی تقریبات میں بھرپور شرکت کر کے قومی یکجہتی اور حب الوطنی کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ نمبر 38

پورٹ میں تھانہ ٹاؤن شپ کے ایس ایچ او کو دونوں خواتین کا پوسٹ مارٹم کروانے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔رپورٹ سے متعلق کے مطابق پوسٹ مارٹم اور فرانزک رپورٹ کی روشنی میں موت کی حتمی وجوہات کا تعین کیا جاسکتا ہے۔جوڈیشل مجسٹریٹ کامران کرامت نے اپنی انکوائری رپورٹ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو جمع کرادی ہے۔

بقیہ نمبر 39

شرکت کی۔اجلاس کے دوران علما کرام اور مذہبی رہنماؤں نے 12 ربیع الاول ﷺ کی مناسبت سے منعقد ہونے والی ریلیوں، جلوسوں اور دیگر مذہبی پروگراموں کے حوالے سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور سیکیورٹی وانتظامی امور کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں۔اس موقع پر ایس ایس پی بدین قمر رضا جسکانی نے کہا کہ 12 ربیع الاول ﷺ ہمارے لیے انتہائی مقدس، بابرکت اور عقیدت ومحبت سے بھرپور دن ہے۔اس موقع پر ضلع بھر میں ہونے والی تمام مذہبی تقریبات، ریلیوں اور جلوسوں کے لیے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ضلع بدین ہمیشہ سے امن، بھائی چارے، رواداری اور مذہبی ہم آہنگی کی خوبصورت مثال رہا ہے۔یہاں کے عوام امن پسند ہیں اور تمام مکاتب فکر کے درمیان باہمی احترام اور بھائی چارے کی فضا قائم ہے۔ پولیس اور ضلعی انتظامیہ مذہبی تہواروں اور مقدس ایام کے دوران اسی امن واتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے علما کرام اور عوام کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گے۔ایس ایس پی بدین نے مزید کہا کہ 12 ربیع الاول ﷺ کے موقع پر ضلع بھر میں خصوصی سیکیورٹی پلان مرتب کیا گیا ہے، جس کے تحت تمام ریلیوں، جلوسوں اور مذہبی اجتماعات کو بھرپور سیکیورٹی فراہم کی جائے گی۔پولیس افسران وجوان اہم مقامات، جلوسوں کے روٹس اور مذہبی اجتماعات کے مقامات پر تعینات رہیں گے، جبکہ سیکیورٹی انتظامات کی مسلسل نگرانی بھی کی جائے گی۔انہوں نے علما کرام اور مذہبی رہنماؤں سے اپیل کی کہ عید میلادالنبی ﷺ کے بابرکت موقع پر امن، محبت، بھائی چارے اور رواداری کا پیغام عام کیا جائے اور انتظامیہ و پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے تاکہ اس مقدس دن کو مکمل عقیدت واحترام اور پرامن ماحول میں منایا جاسکے۔اجلاس کے اختتام پر علما کرام اور ذمہ داران اہلسنت نے ضلع بدین میں امن وامان کے قیام اور 12 ربیع الاول ﷺ کے موقع پر سیکیورٹی کے بہترین انتظامات کے لیے پولیس کے اقدامات کو سراہتے ہوئے اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس کے دوران ڈی ایس پی بدین شکیل احمد سولنگی، ڈی ایس پی ماتلی طارق لطیف خانزادہ، ڈی ایس پی ٹنڈو باگو محمود بھوت، انچارج ڈی آئی بی انسپکٹر محمد خان سومرو نے شرکت کی

بقیہ نمبر 40

کاری کے فروغ، بالخصوص مائنز اور منرلز کے شعبے میں موجود وسیع امکانات، سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور پائیدار معاشی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے موجود مواقع کا جائزہ لیا گیا۔صوبائی وزیر خزانہ، مائنز و منرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مائنز اور منرلز کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، شفافیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے۔انہوں نے سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پی بی آئی ٹی کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو جدید اور پائیدار طریقوں سے بروئے کار لا کر بلوچستان کو معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کا اہم مرکز بنایا جاسکتا ہے۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ مائنز و منرلز سیکٹر میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے شفاف، آسان اور سرمایہ کار دوست طریقہ کار ناگزیر ہے، بلوچستان قدرتی وسائل، خصوصاً معدنیات کے حوالے سے غیرمعمولی صلاحیت رکھتا ہے۔صوبے میں مختلف اقسام کے قیمتی اور اہم معدنی ذخائر موجود ہیں جنہیں جدید ٹیکنالوجی، ذمہ دارانہ سرمایہ کاری اور مؤثر پالیسیوں کے ذریعے معاشی ترقی کے ایک مضبوط ذریعہ میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے، سرمایہ کاروں کو مؤثر سہولیات فراہم کرنے اور مقامی وغیرملکی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کرنے کے لیے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ، مقامی آبادی کے مفادات، پائیدار ترقی اور ذمہ دارانہ سرمایہ کاری کے اصولوں کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

بقیہ نمبر 41

ضافہ کردیا ہے۔ایوی ایشن ذرائع اور ماہرین کے مطابق موجودہ صورتحال کے باعث متعدد روٹس پر فضائی کرایوں میں 30 سے 35 فیصد تک اضافہ دیکھا گیا ہے، جبکہ ایئر کارگو کے اخراجات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ نمبر 42

باد کے رہائشی بین الصوبائی سفینہ سپلائر ملزم مختیار بہرانی کو گرفتار کرلیا ہے۔ملزم نے ابتدائی انٹیروگیشن کے دوران پولیس کو بتایا کہ وہ حب سے بدین میں وقار ملاح کو سفینہ سپلائی کرتا تھا۔ پولیس نے مختیار بہرانی اور وقار ملاح کے خلاف تھانہ بدین پر لکھا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ نمبر 43

کر دیا تھا جب کہ آزاد کشمیر میں مبینہ دھاندلی کر کے حکومت بنانے کی کوشش کی جارہی ہے، دھاندلی کے خلاف آواز اٹھانے پر مسلم لیگ (ن) کو تکلیف ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں ہمیں صرف 6 ماہ تک حکومت ملی جبکہ وزرا کی جانب سے 12 نشستیں جیب میں ہونے کے بیان کی وجہ سے کشمیر میں آگ لگی، ان کے گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے پیپلز پارٹی کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے، جبکہ ان کا اصل نشانہ وفاقی حکومت ہے۔پلوشہ خان نے کہا کہ واضح کیا کہ شہباز شریف کو لانے والے یہ نہ بھولیں کہ صدر آصف علی زرداری ہیں، آج کل برسات کا موسم ہے جس میں موسمی مینڈک نکل کر صدر کے استعفیٰ کی بات کررہے ہیں۔شہلا رضا نے کہا کہ الیکشن کوئی بھی ہو، انتہائی اہم ہوتا ہے کیونکہ عوام اپنے ووٹ کا حق استعمال کرتے ہیں، اگر کہا جاتا ہے کہ "ووٹ کو عزت دو" تو اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ دھاندلی کو باہر نکالا جائے، آج جس طرح ووٹ کو عزت مل رہی ہے، سب دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ آزاد کشمیر انتخابات میں 12 نشستیں مسلم لیگ (ن) والوں کی جیب میں تھیں، دھاندلی کے الزامات کے حوالے سے پیپلز پارٹی کے پاس شواہد موجود ہیں اور کشمیر میں ہونے والی مبینہ بے ایمانیوں کا مسلم لیگ (ن) کو جواب دینا ہوگا۔اس موقع پر رہنما پیپلز پارٹی شرمیلا فاروقی نے کہا کہ مہاجر نشستیں جیب میں ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا اور وہ جیب سے ہی نکلیں، آزاد کشمیر میں دھاندلی کے ذریعے حکومت بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔شرمیلا فاروقی نے کہا کہ پنجاب میں آئین، قانون اور انصاف بند کردیا گیا ہے اور وہاں مبینہ طور پر بندوق اٹھا کر گولی ماردی جاتی ہے جب کہ سندھ میں کسی کو گولی نہیں ماری جاتی بلکہ عدالت میں پیش کیا جاتا ہے۔پیپلز پارٹی رہنماؤں نے واضح کیا کہ آزاد کشمیر انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف آواز اٹھانے کا سلسلہ جاری رہے گا اور اس معاملے پر خاموشی اختیار نہیں کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 44

ہنواز بروہی، سکندر ہالیپو اور فقیر ممتاز کلوئی کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔اجلاس میں پارٹی کے تنظیمی امور، کارکنان کو متحرک کرنے اور ضلعی سطح پر پارٹی کو مزید منظم وفعال بنانے کے حوالے سے بھی تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔اس موقع پر 16 اگست کو کراچی میں ہونے والے پارٹی کے جلسے میں بھرپور شرکت کے لیے پروگرام کو بھی حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ضلعی ہیڈکوارٹر ٹھٹھہ میں پاکستان مسلم لیگ فنکشنل کا باقاعدہ پارٹی دفتر قائم کیا جائے گا، جس سے پارٹی کارکنان کو تنظیمی سرگرمیوں کے لیے بہتر سہولیات میسر ہوں گی۔پارٹی رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع ٹھٹھہ میں تنظیم سازی کے عمل کو تیز کرتے ہوئے پارٹی کو یونین کونسل اور تعلقہ سطح تک فعال اور مضبوط بنایا جائے گا

بقیہ نمبر 45

ت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ڈی آئی جی سکھر رینج، ڈی آئی جی لاڑکانہ رینج، سکھر اور لاڑکانہ کے ضلعی ایس ایس پیز، ایس پی اسپیشل برانچ، ایس پی سی ٹی ڈی، ایس پی آر آر ایف، ایس پی کرائم منیجمنٹ یونٹ، ایس پی انویسٹی گیشن سمیت دیگر متعلقہ پولیس افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران متعلقہ افسران کی جانب سے اپنے اپنے اضلاع میں امن وامان کی صورتحال، جرائم کی شرح، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری کارروائیوں اور آپریشن نجات مہران کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔آئی جی سندھ نے افسران سے آپریشن کی مجموعی کارکردگی، جرائم پیشہ گروہوں کے خلاف اقدامات اور امن وامان کے قیام کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر رپورٹ طلب کی۔آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے افسران کو ہدایت کی کہ جرائم پیشہ عناصر، اشتہاری ومفرور ملزمان اور دیگر سماجی برائیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر اور تیز کیا جائے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور پولیس افسران فیلڈ میں اپنی موجودگی کو مزید مؤثر بنائیں۔اجلاس میں سنگین جرائم کی روک تھام، زیر تفتیش مقدمات کی پیش رفت، اشتہاری ملزمان کی گرفتاری، منشیات وغیر قانونی اسلحے کے خلاف کارروائیوں، پولیس کی مجموعی کارکردگی اور مختلف اضلاع میں امن وامان کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔آئی جی سندھ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جرائم کے خاتمے کے لیے جدید پولیسنگ، مؤثر انٹیلی جنس اور مختلف پولیس یونٹس کے درمیان مربوط رابطہ مزید مضبوط بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، اس لیے عوامی شکایات کے فوری ازالے اور قانون کی بالادستی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ پولیس افسران اپنے علاقوں میں جرائم کی روک تھام کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر حکمت عملی مرتب کریں اور امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ اور تعاون کو یقینی بنائیں۔آئی جی سندھ نے افسران کو واضح ہدایات جاری کیں کہ آپریشن نجات مہران کے مقاصد کے حصول کے لیے کارروائیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور جرائم پیشہ عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے ساتھ ساتھ شہریوں میں تحفظ کا احساس مزید مضبوط کیا جائے۔

بقیہ نمبر 46

صابرہ قریشی، واحد شورو، شہر یار صدیقی، حاجن نوتیار اور دیگر موجود تھے۔ڈاکٹر عزیز قاسمانی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سندھ دھرتی، سندھی زبان، ادب، ثقافت اور تاریخی شناخت کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اور متحد ہو کر جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ ادب اور شعور کے ذریعے سندھی زبان، دھرتی اور سندھ کی وحدت کا دفاع کیا جاسکتا ہے، جبکہ موجودہ وقت اختلافات کے بجائے اتحاد، یکجہتی اور باہمی تعاون کا تقاضا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ کی وحدت صرف ایک سیاسی نعرہ نہیں بلکہ سندھ کی ہزاروں سالہ تاریخ، تہذیب، ثقافت، زبان اور عوام کی مشترکہ شناخت ہے، جس کا تحفظ ہر باشعور فرد کی ذمہ داری ہے۔شاہ عبداللطیف بھٹائی کے پیغام محبت، امن، رواداری اور انسانیت کو عام کر کے نئی نسل میں اپنی دھرتی اور زبان سے محبت کا شعور پیدا کیا جاسکتا ہے۔ڈاکٹر عزیز قاسمانی نے ایوان صحافت پریس کلب ٹھٹھہ کے صحافیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے محنتی، ایماندار اور حق وسچ لکھنے والے صحافی موجود ہیں، جو عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ سندھ کے حقیقی مسائل اور آواز کو بھی مؤثر انداز میں سامنے لارہے ہیں۔آخر میں شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سندھ کی وحدت، زبان، ادب، ثقافت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن، جمہوری اور شعوری جدوجہد کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 47

افراد زندگی بھر کے لیے معذوری کا شکار ہوگئے۔وقت گزرنے کے ساتھ حادثے کی خبر تو ماضی کا حصہ بن گئی، تاہم متاثرہ خاندانوں کے جسمانی اور ذہنی زخم آج بھی تازہ ہیں۔انسانی ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کے تحت ٹھٹھہ کے گل محمد قاسم جوکھیو نے Chicago میں Friends of Pakistan کے تعاون سے معذور افراد اور حادثے سے متاثرہ افراد میں 15 وہیل چیئرز تقسیم کی گئیں۔یہ وہیل چیئرز کاشف اقبال ٹھیکیسیما سینٹر کی منیجمنٹ ٹیم اور میڈم شائلہ خالد کے ذریعے مستحق افراد تک عزت واحترام کے ساتھ پہنچائی گئیں۔اس موقع پر حادثے سے متاثرہ نوجوان اعجاز جوکھیو کو بھی وہیل چیئر فراہم کی گئی۔حادثے کے دوران اس کی ایک ٹانگ ضائع ہوگئی تھی، جس کے بعد وہ طویل عرصے سے معذوری کی زندگی گزار رہا ہے۔اس کے لیے وہیل چیئر کے ساتھ ساتھ آئندہ ہفتے مصنوعی ٹانگ لگانے کا بھی انتظام کیا جارہا ہے، جس سے اس نوجوان کے دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑے ہونے اور زندگی کو نئے حوصلے کے ساتھ آگے بڑھانے کی امید پیدا ہوئی ہے۔تقریب میں کہا گیا کہ وہیل چیئر محض ایک سہولت نہیں بلکہ معذور افراد کے لیے خودمختاری، عزت نفس اور معاشرے میں آزادانہ زندگی گزارنے کا ذریعہ بھی ہے۔اسی طرح مصنوعی ٹانگ کسی متاثرہ نوجوان کے لیے صرف طبی سہولت نہیں بلکہ دوبارہ چلنے اور اپنے خوابوں کی طرف بڑھنے کی امید بن سکتی ہے۔اس انسان دوست سرگرمی کا ایک خوبصورت پہلو نوجوان طالبات کا کردار بھی ہے، جنہوں نے اپنی محدود استطاعت اور بجٹ کو ایک بڑے انسانی مقصد سے جوڑتے ہوئے مستحق افراد کی مدد میں حصہ لیا۔اس حوالے سے کہا گیا کہ خدمت خلق کے لیے وسائل کی کثرت سے زیادہ نیت کی وسعت اور انسانیت کا جذبہ ضروری ہے۔متاثرہ خاندانوں اور مقامی افراد نے وہیل چیئرز کی فراہمی اور مصنوعی ٹانگ کے انتظام پر انسان دوست اداروں اور تعاون کرنے والے افراد کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ حادثات انسان کے جسم کو زخمی کرسکتے ہیں، وقت گزرنے کے ساتھ یادیں دھندلا سکتی ہیں، لیکن اگر معاشرے میں انسانیت زندہ ہو تو زخموں پر مرہم رکھنے والے ہاتھ کبھی ختم نہیں ہوتے۔محمد قاسم جوکھیو کی جانب سے تقسیم کی جانے والی 15 وہیل چیئرز کئی معذور افراد کے لیے صرف سہولت نہیں بلکہ امید، خوداعتمادی، عزت اور بہتر زندگی کی جانب ایک نیا قدم ثابت ہوئی ہیں

بقیہ نمبر 48

کی مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے رہنماؤں نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور نعرے بازی کرتے ہوئے صحافی جلیل جروار کے کیس میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔اس موقع پر صحافیوں ایم اسحاق بزدار، بابو رسول بخش کھوسو ذوالفقار علی سکرو سید ہاشم شاہ ایم یونس بزدار شہری اتحاد کے صدر وہاب پندرانی ایس ٹی پی رہنما امداد سومرو فاروق گڈ چاوڑ وسندھ یاری آباد گار رہنما تنویر مستوئی شیر چانڈیو اور دیگر صحافیوں نے صحافی جلیل جروار پر تشدد واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم صحافیوں پر حملہ کی شدید مذمت کرتے ہیں جلیل جروار صحافی نے معاشرے میں برائیوں کو اجاگر کرنے اور عوام کی آواز بننے کے لیے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں لیکن سچ لکھنے پر صحافیوں کو تشدد اور دھمکیوں کا نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک ہے۔رہنماؤں نے مزید کہا کہ تھانہ سٹی میں مقدمہ درج ہوئے 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود شہداد کوٹ پولیس صحافی جلیل جروار کے مقدمہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار نہیں کرسکی رہنماؤں نے آئی جی سندھ ڈی آئی جی لاڑکانہ اور ایس ایس پی قمبر شہداد کوٹ سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو فی الفور گرفتار کرکے صحافیوں اور تمام جماعتوں میں پھیلی بے چینی کو ختم کیا جائے اور صحافیوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 49

سخاوت راجپوت کو قتل کرکے فرار ہوگئے تھے، جس کے قتل کا مقدمہ مقتول کے چھوٹے بھائی الطاف راجپوت نے حدکے وگن پولیس تھانے میں چار ملزمان سکندر علی آریجو اور عبدالباسط چولیانی سمیت چار ملزمان کے خلاف درج کرایا تھا اور ضلع قمبر کی ماڈل کرمنل ٹرائل کورٹ کے جج مسٹر طارق علی بھٹی نے مقتول پی ٹی آئی رہنما رانا سخاوت راجپوت کے قتل کی سماعت کے بعد مورخہ 3 مارچ 2025 کو قتل کا جرم ثابت ہونے پر ملزم سکندر علی آریجو اور عبدالباسط چولیانی کو عمر قید بامشقت اور بیس بیس لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا تھا جبکہ غیر قانونی اسلحہ کی برآمدگی کے مقدمے میں دس دس سال الگ سزا سنائی تھی۔بعدازاں ملزمان نے اپنے وکیل نورالدین زندانی کی معرفت سندھ ہائی کورٹ سرکٹ بنچ لاڑکانہ میں سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی اور آج سندھ ہائی کورٹ لاڑکانہ سرکٹ بنچ میں سزا یافتہ دونوں ملزمان کی سماعت ہوئی جہاں ملزمان کے وکیل نورالدین زندانی ایڈووکیٹ نے اپنے دلائل پیش کئے اور وکیل کے دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ لاڑکانہ نے رانا سخاوت راجپوت قتل کیس اور بغیر لائسنس اسلحہ رکھنے کے مقدمات میں ملزمان سکندر آریجو اور عبدالباسط چولیانی کو فوری طور باعزت آزاد کرنے کا حکم جاری کیا۔

بقیہ نمبر 50

گیا اجلاس کی صدارت ڈائریکٹر پرونٹو ڈاکٹر آصف شاہوانی نے کی، جبکہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈی ڈی ڈاکٹر بدر، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر اسفندیار شیرانی، سینئر پبلک ہیلتھ اسپیشلسٹ شوکت علی بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر ایلا خیر، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر جہانگیر، ڈاکٹر جان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلعی سطح کے شراکت دار اداروں، محکمہ صحت کے افسران، پرونٹو پروگرامز، عالمی ادارہ صحت (WHO)، یونیسیف، مختلف آئی این جی اوز اور این جی اوز کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے کے تمام اضلاع میں مون سون، سیلاب اور دیگر ممکنہ ہنگامی صورتحال سے متعلق ضروریات اور ہنگامی پلانز حاصل کر کے ایک جامع منصوبہ مرتب کیا جائے گا محکمہ صحت کے حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا قدرتی آفت سے نمٹنے کے لیے ڈبلیو ایچ او، یونیسیف سمیت دیگر ملکی وبین الاقوامی شراکت دار اداروں کے تعاون سے تمام ضروری اقدامات مکمل رکھے جائیں گے اجلاس میں صوبائی اور ضلعی سطح پر متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر روابط اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں بروقت اور مؤثر طبی ردعمل یقینی بنایا جاسکے

بقیہ نمبر 51

ضی پر گندم، کپاس اور مختلف اقسام کے باغات کی کاشت جاری ہے، جس سے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ زرعی پیداوار میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کیے جانے والے اقدامات سے بلوچستان کے مقامی زمینداروں کو جدید زرعی سہولیات میسر آرہی ہیں، جبکہ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنانے سے صوبے میں زرعی خودکفالت اور مقامی معیشت کے استحکام کی راہ بھی ہموار ہورہی ہے۔حکام کے مطابق زرعی شعبے کی ترقی سے نہ صرف مقامی زمینداروں کی معاشی حالت بہتر ہوگی بلکہ بلوچستان میں زرعی پیداوار، روزگار اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔

بقیہ نمبر 52

مکمل کرسکیں گے۔اسلام آباد میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے سردار محمد یوسف نے کہا کہ تقریباً 4 لاکھ کی بری رجسٹرڈ عازمین حج درخواستوں کے حتمی مرحلے میں داخل ہوگئے ہیں، ڈیجیٹل نظام کا مقصد عازمین کو طویل قطاروں، غیر ضروری سفر اور اضافی اخراجات سے بچانا ہے۔وفاقی وزیر کے مطابق حج واجبات کی ادائیگی کیلئے 3 ڈیجیٹل ذرائع فراہم کئے گئے ہیں، جن کے ذریعے عازمین گھر بیٹھے ادائیگی کرسکیں گے، سرکاری حج اسکیم 2027 کے تحت ایک لاکھ 7 ہزار 526 نشستیں مختص کی گئی ہیں، جبکہ 40 روزہ لانگ حج اسکیم کا پیکیج 12 لاکھ روپے مقرر کیا گیا ہے۔وزارت مذہبی امور کے مطابق حج 2027 کی پہلی قسط کی وصولی 17 اگست سے شروع ہوگی اور منتخب حج پیکیج کی 50 فیصد رقم پہلی قسط میں جمع کرانا لازمی ہوگی۔سردار محمد یوسف نے بتایا کہ حبیب بینک لمیٹڈ کو وزارت مذہبی امور کا مجاز بینکنگ پارٹنر مقرر کیا گیا ہے، اس سلسلے میں وزارت اور حبیب بینک کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔حبیب بینک کے نمائندے محمد اسد خان نے کہا کہ بینک کو عازمین حج کی خدمت کا موقع ملنے پر خوشی ہے، حبیب بینک ملک بھر میں 1700 سے زائد برانچز کے ذریعے عازمین کو خدمات فراہم کرے گا اور اسلامی بینکاری کے تحت عازمین سے کوئی اضافی چارجز وصول نہیں کیے جائیں گے، ملک بھر میں شریعہ کمپلائنٹ بینکاری خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا کہ حج کے عمل کی ڈیجیٹلائزیشن عازمین کو آسان، شفاف اور تیز رفتار خدمات فراہم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔

بقیہ نمبر 53

منگل کو ایک روز کیلئے معطل کردی گئی کوئٹہ سے ریلوے حکام کے مطابق (آج) پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس بھی جیکب آباد تک چلائی جائے گی۔ریلوے حکام کے مطابق ٹرین سروس ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں معطل کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 54

پوائنٹ پر بیلٹ پیپرز چھین لیے گئے۔پریذائڈنگ آفیسر کے مطابق مسلح افراد نے پولنگ کے آغاز سے پہلے پولنگ اسٹیشن پر کارروائی کرتے ہوئے گن پوائنٹ پر بیلٹ پیپرز اپنے قبضے میں لے لیے۔ذرائع کے مطابق بنی منہاساں پولنگ اسٹیشن مسلم لیگ (ن) کے امیدوار مشتاق احمد منہاس کا آبائی پولنگ اسٹیشن ہے۔نجی ٹی وی کے مطابق واقعے کے باعث پولنگ کے عمل اور انتخابی سامان کی سیکیورٹی سے متعلق سوالات اٹھ گئے ہیں۔واقعے کی مزید تفصیلات اور بیلٹ پیپرز کی تعداد کے حوالے سے معلومات سامنے آنا باقی ہیں۔

بقیہ نمبر 55

ی جس پر پولیس نے تلاشی لے کر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ذرائع کے مطابق گرین بس میں موبائل فون چوری ہونے پر ڈرائیور نے بس کے تمام دروازے بند کردیے اور بس کو مسافروں سمیت تھانے منتقل کردیا جہاں پولیس نے بس میں موجود مسافروں سے پوچھ گچھ کی اور تلاشی لی، اس دوران چوری شدہ موبائل فون برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔پولیس کے مطابق ملزم کیخلاف قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 56

مت کے درمیان بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر مشاورتی اجلاس 20 اگست کو اسلام آباد میں طلب کرلیا گیا۔پنجاب کابینہ کی کمیٹی الیکشن کمیشن کے مشاورتی اجلاس میں شرکت کرے گی۔الیکشن کمیشن نے پنجاب حکومت کو کابینہ کی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کردی

بقیہ نمبر 57

بعض ویڈیوز میں استعمال ہونے والے معروف گلوکارہ ٹیلر سوفٹ کے گانے ہٹادیے گئے ہیں۔

27 ستمبر کو پورا پاکستان نکلے گا، سہیل آفریدی

عمران خان کی صحت اہم، بانی سے ملاقات نہ ہوئی تو جمعرات کو پورا پاکستان ڈی چوک بنادیں گے،

27 ستمبر کو پورا پاکستان نکلے گا، پھر کسی کے پاس حالات سنبھالنے کا موقع نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کی پریس کانفرنس

حب محکمہ کھیل بلوچستان کے تعاون اور ضلعی اسپورٹس آفیسر لسبیلہ خدابخش بلوچ کی نگرانی میں شاہی عیدگاہ گراؤنڈ بیلہ جشن آزادی لسبیلہ اسپورٹس فیسٹیول کے افتتاحی میچ کے موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

روس، پاکستان پہلی مال بردار ریل سروس شروع کرنے پر کام کر رہے ہیں، روسی سفیر

فریقین کی جانب سے منصوبے کو عملی شکل دینے کے لیے ضروری تجارتی اور انتظامی معاملات پر کام جاری ہے

بیلاروس کی شمولیت کے امکان پر بھی غور کیا جا رہا ہے، البرٹ خوریف کی انٹرویو میں گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں تعینات روسی سفیر البرٹ خوریف نے کہا ہے کہ روس اور پاکستان ماسکو سے فیصل آباد اور ماسکو سے کراچی کے درمیان دونوں سمتوں میں پہلی مال بردار ریل سروس شروع کرنے پر کام کر رہے ہیں، اس منصوبے میں بیلاروس کی شمولیت کے امکان پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ روسی اخبار ازویستیا کو انٹرویو دیتے ہوئے البرٹ خوریف نے بتایا کہ اس منصوبے پر 2025 اور 2026 کے اوائل میں خطے میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے باعث کئی مرتبہ عمل درآمد موخر کر (بقیہ 33 صفحہ 7پر)

پنجاب میں بلدیاتی الیکشن کیلئے پول کی تاریخ پر مشاورت شروع، اجلاس 20 اگست کو طلب

لاہور (این این آئی) الیکشن کمیشن نے پنجاب میں بلدیاتی الیکشن کیلئے پول کی تاریخ پر مشاورت شروع کر دی ہے، اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری پنجاب کو مراسلہ بھجوا دیا ہے جس میں بلدیاتی انتخابات کی پول تاریخ پر مشاورتی اجلاس 20 اگست کو طلب کیا گیا ہے

50 بیڈ ہسپتال میں ادویات کی خرد برد کی تحقیقات کے لیئے قائم کی گئی انکوائری کمیٹی سوشل سیکورٹی ہسپتال پہنچ گئی،

سیکریٹری لیبر اینڈ مین پاور ڈپارٹمنٹ نے تین رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دے کر ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی تھی

حب (نمائندہ بولان) بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی کی 50 بیڈ ہسپتال میں ادویات کی خرد برد کی تحقیقات کے لیئے قائم کی گئی انکوائری کمیٹی سوشل سیکورٹی ہسپتال پہنچ گئی، واضح رہے کہ چند روز قبل سوشل سیکورٹی ہسپتال کی ایمبولنس سے ادویات برآمد ہوئیں تھی جو کہ مبینہ طور پر کسی غیر متعلقہ (بقیہ 34 صفحہ 7پر)

قصور، 2 سالہ بچہ گڑھے میں جمع بارش کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق

قصور (این این آئی) قصور کوٹ رادھا کشن کے محلہ فاروقیہ میں 2 سال کا بچہ گڑھے میں جمع بارش کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق یہ پانی گیس کے پائپ (بقیہ 32 صفحہ 7پر)

برابر تعداد کے ججز پر مشتمل بینچ سابقہ فیصلے سے انحراف نہیں کر سکتا، سپریم کورٹ

عدالتی نظم وضبط، قانونی یقین اور ادارہ جاتی سالمیت کے لیے عمودی اور افقی دونوں طرح کی عدالتی نظیر پر عمل ضروری ہے

کسی قانونی نکتے پر مختلف رائے کی صورت میں معاملہ چیف جسٹس کے ذریعے بڑے بنچ کو بھجوایا جائے گا، عدالت

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ایک ہی تعداد کے ججز پر مشتمل بعد کا بنچ پہلے کے ہم مرتبہ بنچ کے فیصلے کا پابند ہوتا ہے، کسی قانونی نکتے پر مختلف رائے کی صورت میں معاملہ چیف جسٹس کے ذریعے بڑے بنچ کو بھجوایا جائے گا۔ عدالت نے واضح کیا کہ عدالتی نظیر کے اصو (بقیہ 35 صفحہ 7پر)

میر رضا کی قبر کشائی سے حاصل 17 سیمپلز 48 گھنٹے بعد بھی فرانزک لیب نہ پہنچ سکے

تمام نمونے تفتیشی افسر کے حوالے کیے گئے، فرانزک لیب پہنچانا تفتیشی افسر کی ذمہ داری ہے

، پولیس سرجن ڈاکٹر سمعیہ سید؛ جامعہ کراچی کی لیب کو تاحال سیمپلز موصول نہیں ہوئے، ذرائع

کراچی (این این آئی) نوجوان تاجر میر رضا علی قتل کیس میں قبر کشائی کے دوران حاصل کیے گئے 17 سیمپلز 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود جامعہ کراچی کی فرانزک لیب نہیں پہنچ سکے، جس کے باعث نمونوں کی فرانزک جانچ کا عمل تاحال شروع نہیں ہوسکا۔ ذرائع کے مطابق ہفتے کے روز میر رضا علی کی قبر کشائی کے دوران مجموعی طور پر 17 سیمپلز حاصل کیے گئے تھے، جبکہ مقتول کے والدین کے بھی (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7پر)

وائٹ ہاؤس نے ٹرمپ کی ویڈیوز سے ٹیلر سوئفٹ کے گانے اچانک ہٹادیے

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتخابی مہم اور وائٹ ہاؤس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے شیئر کی گئی (بقیہ 57 صفحہ 7پر)

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کی تاریخ کے اعلان کے معاملے پر اہم پیشرفت

لاہور (این این آئی) پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کی تاریخ کے اعلان کے معاملے پر اہم پیشرفت ہوئی ہے، الیکشن کمیشن نے پنجاب حکومت کو صوبائی کابینہ کی کمیٹی تشکیل دینے کیلئے خط لکھ دیا۔ الیکشن کمیشن اور پنجاب حکو (بقیہ 56 صفحہ 7پر)

جشن آزادی کی تقریبات بھرپور جوش وجذبے سے منائی جائیں

تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر ٹھٹھہ سرمد علی بھاگت

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) جشن آزادی کی تقریبات بھرپور جوش وجذبے سے منائی جائیں، تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر ٹھٹھہ سرمد علی بھاگت کی زیر صدارت 14 اگست، یوم آزادیِ پاکستان کی تقریبات کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے حوالے سے دربار (بقیہ 37 صفحہ 7پر)

حب۔ صدر آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن حب ولسبیلہ غلام مصطفیٰ زہری میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں جبکہ انکے ہمراہ علی گل زہری بھی موجود ہیں

مسلم لیگ فنکشنل ضلع ٹھٹھہ کی کمیٹی کا اجلاس

تنظیم سازی مکمل کرنے کے لیے تعلقہ سطح پر کمیٹیاں قائم

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) مسلم لیگ فنکشنل ضلع ٹھٹھہ کی کمیٹی کا اجلاس، تنظیم سازی مکمل کرنے کے لیے تعلقہ سطح پر کمیٹیاں قائم پاکستان مسلم لیگ فنکشنل (PML-F) ضلع ٹھٹھہ کی ضلعی کمیٹی کا اہم اجلاس ضلعی صدر پیر ایاز قریشی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں پارٹی کی تنظیم سازی کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کے دوران ضلع ٹھٹھہ میں تنظیم سازی کا عمل مکمل کرنے کے لیے تعلقہ سطح پر کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ تعلقہ ٹھٹھہ کی تنظیم سازی کے لیے پیر ایاز قریشی اور وڈیرہ حمید اللہ شورو، تعلقہ ساکرو کے لیے فقیر رمضان ہالیو اور ظہور خان لاشاری، جبکہ تعلقہ گھوڑاباری کے لیے شا (بقیہ 44 صفحہ 7پر)

آپریشن نجاتِ مہران پر سکھر میں اعلیٰ سطحی اجلاس

آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو کی زیر صدارت جرائم کے خلاف کارروائیوں کا جائزہ

روہڑی (رپورٹ اسلم سومرو) آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو کی سربراہی میں ڈی آئی جی آفس سکھر میں اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں آپریشن نجاتِ مہران کی پیش رفت اور کارکردگی رپورٹ سمیت سکھر و لاڑکانہ رینجز میں امن وامان، جرائم کی صورتحال، پولیسنگ اور دیگر اہم معاملا (بقیہ 45 صفحہ 7پر)

گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلوچستان میں ہزاروں ایکڑ زمین قابلِ کاشت

قلعہ سیف اللہ اور سبی میں 3 ہزار 800 ایکڑ زمین قابلِ کاشت بنائی گئی، اس مقصد کے لیے 144 شمسی ٹیوب ویل بھی نصب

گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کیے جانے والے اقدامات سے بلوچستان کے مقامی زمینداروں کو جدید زرعی سہولیات میسر آرہی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) گرین پاکستان انیشیٹو (جی پی آئی) کے تحت بلوچستان میں زرعی ترقی اور مقامی زمینداروں کی خوشحالی کے لیے اہم منصوبے کامیابی سے مکمل کرلیے گئے ہیں جن کے نتیجے میں ہزاروں ایکڑ بنجر زمین کو قابلِ کاشت بنایا گیا ہے۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے فیزون کے تحت ژکی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں 3 ہزار 800 ایکڑ زمین قابلِ کاشت بنائی گئی جبکہ اس مقصد کے لیے 144 شمسی ٹیوب ویل بھی نصب کیے گئے۔ فیزٹو کے تحت کوہلو، بارکھان، چمن، نوشکی، ڈیرہ بگٹی، ژوب، مستونگ، کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں مزید 8 ہزار 481 ایکڑ زمین کو قابلِ کاشت بنایا گیا۔ فیزون اور فیزٹو کے منصوبوں کے ذریعے مجموعی طور پر 12 ہزار 281 ایکڑ زمین کو زرعی مقاصد کے لیے قابلِ استعمال بنایا گیا، جس سے 288 مقامی زمیندار براہِ راست مستفید ہوئے ہیں۔ ان زرعی ارا (بقیہ 51 صفحہ 7پر)

جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گڈز ٹرانسپورٹ بلوچستان کی سڑکوں پر رواں دواں ہے، غلام مصطفیٰ زہری

ملکی معیشت کو مدنظر رکھتے ہوئے آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے کوئی ہڑتال نہیں کی جا رہی

(بقیہ 24 صفحہ 7پر)

جشن آزادی لسبیلہ اسپورٹس فیسٹیول کا باقاعدہ آغاز

افتتاحی میچ شاہی عیدگاہ کلب اور بلدیہ کلب بیلہ کے درمیان کھیلا گیا

(بقیہ 25 صفحہ 7پر)

پاکستانی قوم کو کہا جا رہا ہے تم کیڑے مکوڑے اور کاکروچ ہو، سلمان اکرم راجہ

ذاتی معالجین کو بانی تک رسائی نہ دیکر عوام کو طیش دلایا جا رہا ہے، سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی

ہے، ذاتی معالجین باہر آ کر کوئی سیاسی بات نہیں کرتے پھر بھی رسائی کیوں نہیں دی جا رہی؟

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پاکستان تحریک انصاف سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم کو کہا جا رہا ہے تم کیڑے مکوڑے ہو، کاکروچ بھی کہا گیا، کہا جا رہا ہے تمہارا لیڈر جیل میں ہے اس تک ہم ڈاکٹر بھی نہیں جانے دیں گے۔ ہائیکورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ ذاتی معالجین کو رسائی نہ دیکر پاکستانی قوم کو دانستہ طیش دلایا جا رہا ہے، اس وقت بے (بقیہ 26 صفحہ 7پر)

جولائی میں ترسیلات زر 13 فیصد بڑھ گئیں — وزیراعظم کا اظہار اطمینان

جولائی 2025 میں بیرونِ ملک پاکستانیوں کی جانب سے 3 ارب 21 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی ترسیلاتِ زر موصول ہوئی تھیں

حکومت سمندر پار پاکستانیوں کو سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رکھے گی، شہباز شریف

کراچی/اسلام آباد (این این آئی) بیرونِ ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے جولائی 2026 میں ترسیلاتِ زر میں ماہانہ بنیادوں پر 5 فیصد جبکہ سالانہ بنیادوں پر 13 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے اس پر اطمینان اور سمندر پار پاکستانیوں کیلئے تحسین کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت سمندر پار پاکستانیوں کو سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق جولائی 2026 میں بیرونِ ملک پاکستانیوں نے مجموعی طور پر 3 ارب 63 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کی ترسیلاتِ زر پاکستان بھجیں، جبکہ جون 2026 میں ترسیلاتِ (بقیہ 29 صفحہ 7پر)

بچوں کو خوفزدہ کرنے کے خلاف بدین پریس کلب کے سامنے احتجاج

قربان زئنور، فراز زئنور اور ان کے گھر کی خواتین مبینہ طور پر اسے اور اس کے بچوں کو تشدد کا نشانہ بناتے اور ہراساں کرتے ہیں

بدین (نامہ نگار) ٹنڈو باگو کے قریب گاں احمد زئنور کی رہائشی خاتون شیرین زئنور نے اپنے مبینہ مخالفین کی جانب سے تشدد، ہراساں کرنے اور بچوں کو خوفزدہ کرنے کے خلاف بدین پریس کلب کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے تحفظ اور انصاف کی اپیل کی ہے۔ احتجاج کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے شیرین زئنور نے الزام عائد کیا کہ گاں کے رہائشی قربان زئنور، فراز زئنور اور ان (بقیہ 31 صفحہ 7پر)

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خانیوال نے ایس ایچ اوز کے تبادلے کر دیئے

عبدالحکیم (این این آئی) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خانیوال نے ایس ایچ اوز کے تبادلے کر دیئے، انسپکٹر ملک طاہر اعوان کو ایس (بقیہ 30 صفحہ 7پر)

وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پولیس حراست میں خواتین کی ہلاکت، انکوائری رپورٹ میں اہم انکشاف

جوڈیشل مجسٹریٹ کامران کرامت نے اپنی انکوائری رپورٹ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو جمع کرادی

لاہور (این این آئی) ٹاؤن شپ پولیس کی حراست میں 2 خواتین کی ہلاکت کے معاملے پر ضابطہ فوجداری کی دفعہ 176 کے تحت جوڈیشل انکوائری مکمل کرلی گئی۔ نجی ٹی وی کے مطابق جوڈیشل مجسٹریٹ کامران کرامت نے انکوائری رپورٹ میں خواتین پر تشدد کے الزام کی تردید کی ہے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ نے ازخود دونوں خواتین کی لاشوں کا معائنہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق دورانِ انکوائری خواتین پر تشدد کے کوئی شواہد نہیں ملے جبکہ دونوں خواتین کو مردہ حالت میں ہسپتال لایا گیا تھا۔ انکوائری ر (بقیہ 38 صفحہ 7پر)

اے ایس آئی کی لڑکی سے مبینہ زیادتی کیس میں نیا موڑ

لاہور (این این آئی) غازی آباد پولیس اسٹیشن میں ذہنی معذور لڑکی سے مبینہ زیادتی کیس سے متعلق ابتدائی میڈیکل رپورٹ سامنے آگئی

کوٹ رادھا کشن میں 2 سال کا بچہ گڑھے میں جمع بارش کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق

قصور (این این آئی) قصور کے قصبے کوٹ رادھا کشن میں 2 سال کا بچہ گڑھے میں جمع بارش کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کوٹ رادھا کشن کے محلہ فاروقیہ میں گیس کے پائپ تبدیل کرنیکیلئے کھدائی کی گئی تھی، جس میں بارش کا پانی جمع ہوگیا

ایس ایس پی بدین قمر رضا جسکانی کی زیرِ صدارت اجلاس

علما کرام و ذمہ دارانِ اہلسنت کی شرکت

بدین (نامہ نگار) بدین پولیس کے ترجمان کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادتِ باسعادت کے پرمسرت اور بابرکت موقع 12 ربیع الاول کے حوالے سے ضلع بدین میں سیکیورٹی اور دیگر انتظامی امور کو حتمی شکل دینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کانفرنس ہال میں ایس ایس پی آفس بدین میں منعقدہ اجلاس کی صدارت ایس ایس پی بدین قمر رضا جسکانی نے کی، جس میں ضلع بھر سے علما کرام، مشائخ عظام اور ذمہ دارانِ اہلسنت نے بھرپور (بقیہ نمبر 39 صفحہ 7پر)

پی ٹی آئی کا ن لیگ کے حوالے سے نئی سیاسی حکمتِ عملی اپنانے کا فیصلہ

وزراء کے گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے پیپلز پارٹی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، اصل نشانہ وفاقی حکومت ہے، سینیٹر پلوشہ خان

اگر کہا جاتا ہے 'ووٹ کو عزت دو' تو اس کا مطلب یہ بھی ہے دھاندلی کو باہر نکالا جائے، آج جس طرح ووٹ کو عزت مل رہی ہے، سب دیکھ رہے ہیں، شہلا رضا

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی نے مسلم لیگ (ن) پر آزاد کشمیر کے انتخابات میں بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کرتے ہوئے دھاندلی کیخلاف خاموش نہ بیٹھنے کا اعلان کیا ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں پیپلز پارٹی کی رہنماؤں پلوشہ خان، شہلا رضا اور شرمیلا فاروقی نے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ سینیٹر پلوشہ خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف ہمارے پاس تمام شواہد موجود ہیں، انہوں نے الزام عائد کیا کہ مسلم لیگ (ن) کی جانب سے دھاندلی کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور اس معاملے پر خاموش نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وزرا نے دوپہر 12 بجے ہی اپنی جیت کا اعلان (بقیہ 43 صفحہ 7پر)

مظفرگڑھ کینال میں لوڈر رکشہ گرنے سے ایک بچہ جاں بحق، 6 افراد کی تلاش جاری

کوٹ ادو (این این آئی) پنجاب کے علاقے کوٹ ادو کی مظفرگڑھ کینال میں لوڈر رکشہ گرنے سے ایک بچہ جاں بحق جبکہ تقریباً 6 افراد کے ڈوب کر لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ شیخو شوگر مل سناواں کے قریب مظفرگڑھ کینال میں پیش آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثے کے بعد مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت تین بچوں کو کینال سے نکال لیا جنہیں ریسکیو ٹیم نے فوری طبی امداد فراہم کی۔ ریسکیو اہلکاروں نے ایک بچے کو سی پی آر دیا

رینالہ خورد، گرین بس میں موبائل چوری، ڈرائیور نے بس تھانے پہنچادی، ملزم گرفتار

رینالہ خورد (این این آئی) اوکاڑہ کے شہر رینالہ خورد میں گرین بس میں موبائل چوری ہونے پر ڈرائیور نے بس تھانے پہنچا د (بقیہ 55 صفحہ 7پر)

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس میں جولائی کے دوران 28 کروڑ 20 لاکھ ڈالر موصول

کراچی (این این آئی) سٹیٹ بینک نے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس سے متعلق تازہ اعداد وشمار جاری کردیئے

اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

آزاد کشمیر انتخابات کا تیسرا مرحلہ، پولنگ سے قبل ہی گن پوائنٹ پر بیلٹ پیپرز چھین لیے گئے

باغ (این این آئی) باغ آزاد کشمیر کے بنی منہاساں پولنگ اسٹیشن پر پولنگ شروع ہونے سے قبل ہی مبینہ طور پر گن (بقیہ نمبر 54 صفحہ 7پر)

ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم و مرطوب، بالائی علاقوں میں بارش متوقع

اسلام آباد (این این آئی) محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور مرطوب رہنے کی پیش گوئی کی ہے،

رانا سخاوت راجپوت کے سزا یافتہ دو قاتل ملزمان اپیل میں باعزت بری

ملزمان نے اپنے وکیل نور اللہ رند کی معرفت سندھ ہائی کورٹ سرکٹ بنچ لاڑکانہ میں سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی

قمبر علی خان (رپورٹ حافظ نور الحق) پاکستان تحریک انصاف ضلع قمبر شہدادکوٹ کے مقتول سینئر نائب صدر رانا سخاوت راجپوت کے سزا یافتہ دو قاتل ملزمان اپیل میں سندھ ہائی کورٹ لاڑکانہ سرکٹ بنچ سے باعزت بری۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف ضلع قمبر شہدادکوٹ کے سینئر نائب صدر رانا سخاوت راجپوت جو کہ 2021 میں ضلع قمبر شہدادکوٹ کے علاقے لاکو رائنک میں واقع اپنی رائس مل میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ملزمان نے رائس مل میں اندر داخل ہوکر اندھا دھند فائرنگ کرکے رانا (بقیہ 49 صفحہ 7پر)

کوئٹہ سے پشاور کیلئے جعفر ایکسپریس (آج) معطل رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس (آج) (بقیہ 53 صفحہ 7پر)

حب۔ ڈی ایس پی حب امام یعقوب بلوچ کی نگرانی میں ایس ایچ او حب سٹی نعیم خلجی موٹر سائیکل سوار سے کاغذات و دیگر دستاویزات معلوم کر رہے ہیں

محکمہ صحت میں مون سون کی تیاریوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اجلاس

مون سون اور ممکنہ سیلابی صورتحال، محکمہ صحت کا ہنگامی پلان تیار کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت کی ہدایات پر محکمہ صحت میں مون سون کی تیاریوں اور ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبے کے 8 اضلاع میں مون سون کے حالیہ اسپیل اور 15 اگست تک جاری رہنے والے موسمی الرٹ کے پیش نظر محکمہ صحت کی تیاریوں اور ہنگامی ردعمل کے اقدامات کا جائزہ لیا (بقیہ 50 صفحہ 7پر)

جج تعیناتی کی سمری منظور نہ ہونے پر عدالت کا صدر اور وزیراعظم کو نوٹس

سمری کس اسٹیج پر رکی ہوئی ہے؟، اسلام آباد ہائیکورٹ نے جواب طلب کرلیا

درخواست گزار لقمان ظفر کی جانب سے زائد آصف چوہدری نے کیس کی پیروی کی

(بقیہ نمبر 27 صفحہ 7پر)

حب، چیئرمین فشریز کوآپریٹو سوسائٹی میر اکبر زہری، چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب گل حسن محمد حسنی اور جنرل کونسلر حب نواز دودا پیپلز پارٹی کے نامزد کونسلر وندر محمد امین انگاریہ کامریڈ رحیم بخش جیالا کی زوجہ کے انتقال پر تعزیت کر رہے ہیں

سندھ کی تقسیم کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، نثار کھوڑو

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور دیا اور ملک کی تعمیر وترقی کے لیے ہمیشہ یہ کہا کہ طاقت کا سرچشمہ عوام ہے۔

بدین (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار احمد کھوڑو اپنے دورہ بدین کے موقع پر ضلعی صدر پیپلز پارٹی اور چیئرمین ضلع کونسل بدین جام علی اصغر ہالیپوٹو صوبائی وزیر اسماعیل راہو، دیگر اراکین اسمبلی وسینیٹ سینیٹر ڈاکٹر خالدہ مندرو، حاجی تاج محمد ملاح، تنزیلہ قمرانی، یاسمیں شاہ، پیپلز پارٹی (بقیہ 28 صفحہ 7پر)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ ملاقات کر رہے ہیں

سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ ہے — شعیب نوشیروانی

صوبائی وزیر خزانہ، مائنز ومنرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا اور وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی،

صوبے کے قدرتی وسائل کو جدید اور پائیدار طریقوں سے بروئے کار لا کر بلوچستان کو معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کا اہم مرکز بنایا جا سکتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ، مائنز و منرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا اور وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی، اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علاؤالدین مری بھی موجود تھے، ملاقات میں بلوچستان میں سرمایہ (بقیہ 40 صفحہ 7پر)

ایران امریکا کشیدگی، عالمی ایوی ایشن صنعت شدید بحران کا شکار

فضائی کرایوں میں 35 فیصد تک اضافہ، جیٹ فیول مہنگا ہونے سے ایئر لائنز کے اخراجات بڑھ گئے

مشرق وسطیٰ کی فضائی حدود میں پابندیوں سے رابطے متاثر

کراچی (این این آئی) ایران امریکا کشیدگی اور مشرق وسطیٰ میں جاری جنگی صورتحال نے پاکستان سمیت دنیا بھر کی ایئر لائنز اور عالمی ایوی ایشن صنعت کو شدید متاثر کردیا ہے، فضائی حدود میں پابندیوں، پروازوں کی منسوخی اور طویل متبادل فضائی راستوں کے باعث مسافروں کو اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں جبکہ جیٹ فیول کی قیمتوں میں اضافے نے ایئر لائنز کے مالی دباؤ میں مزید ا (بقیہ 41 صفحہ 7پر)

سی آئی اے پولیس کی حیدرآباد مین روڈ پر کامیاب کاروائی

حب سے بدین کی جانب لائی جانے والی سفینا کی بڑی کھیپ برآمد۔ بین الصوبائی سفینا سپلائر کار سمیت گرفتار۔

بدین (نامہ نگار) انچارج سی آئی اے سب انسپکٹر گل حسن لغاری نے خفیہ اطلاع پر حیدرآباد بدین مین روڈ پر جھالار اسٹاپ کے قریب سوئفٹ کار CAK-197 سے 19800 سفینا ساشے برآمد کرلیے ہیں۔ ڈسٹرکٹ پولیس ترجمان کے مطابق پولیس نے کاروائی کے دوران جعفر آ (بقیہ 42 صفحہ 7پر)

کوئٹہ، سریاب روڈ پر نالوں کا گن باہر نکالنے کے بعد سڑک کنارے پڑا ہوا ہے

ڈاکٹر عزیز قاسمانی نے ایوانِ صحافت پریس کلب ٹھٹھہ کا دورہ کیا

سندھ کی وحدت، زبان اور ثقافت کے تحفظ کے لیے اتحاد اور مشترکہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے: ڈاکٹر عزیز قاسمانی

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) سندھ کی وحدت، زبان اور ثقافت کے تحفظ کے لیے اتحاد اور مشترکہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے: ڈاکٹر عزیز قاسمانی، سندھ کی معروف شخصیت، کہانی کار، شاعر اور شاہ عبداللطیف بھٹائی کے فکر وفلسفے سے گہری وابستگی رکھنے والے ڈاکٹر عزیز قاسمانی نے ایوانِ صحافت پریس کلب ٹھٹھہ کا دورہ کیا، جہاں صحافیوں اور سماجی شخصیات نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں اجرک کے تحائف پیش کیے۔ اس موقع پر ایوانِ صحافت کے صدر علی اکبر دلوانی، نائب صدر انیس ہلایو، جنرل سیکریٹری نثار احمد گندرو، جوائنٹ سیکریٹری ارشاد علی گندرو، ہیومن رائٹس لیڈیز ونگ کی صدر میڈم (بقیہ 46 صفحہ 7پر)

حادثے کے زخموں پر انسانیت کا مرہم، محمد قاسم جوکھیو میں 15 وہیل چیئرز تقسیم

چند سال قبل نورانی جاتے ہوئے پیش آنے والے ایک المناک ٹرک حادثے نے کئی خاندانوں کی خوشیاں چھین لی تھیں

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) حادثے کے زخموں پر انسانیت کا مرہم، محمد قاسم جوکھیو میں 15 وہیل چیئرز تقسیم چند سال قبل نورانی جاتے ہوئے پیش آنے والے ایک المناک ٹرک حادثے نے کئی خاندانوں کی خوشیاں چھین لی تھیں۔ حادثے میں متعدد قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، جبکہ کئی (بقیہ 47 صفحہ 7پر)

صحافی جلیل جروار کے کیس میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

تنویر مستوئی شیر چانڈیو اور دیگر صحافیوں کی صحافی جلیل جروار پر تشدد واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت

شہدادکوٹ (نامہ نگار) شہدادکوٹ میں منشیات فروشوں کی جانب سے جوئے کے اڈوں کی رپورٹنگ کرنے والے صحافی جلیل جروار پر وحشیانہ اور قاتلانہ حملے کے ردعمل میں شہر (بقیہ 48 صفحہ 7پر)

حج 2027 مکمل ڈیجیٹل کردیا گیا، وزیر مذہبی امور

حج 2027 کا پورا عمل ڈیجیٹل، 4 لاکھ رجسٹرڈ عازمین درخواستیں دے سکیں گے، وفاقی وزیر مذہبی امور

حج 2027 کی پہلی قسط کی وصولی 17 اگست سے شروع ہوگی، پیکیج کی 50 فیصد رقم پہلی قسط میں جمع کرانا لازمی ہوگی، سردار محمد یوسف

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی خصوصی ہدایت پر حج 2027 کے پورے عمل کو اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹلائز کردیا گیا ہے جس کے تحت عازمین گھر بیٹھے پاک حج ایپ اور ڈیجیٹل پورٹل کے ذریعے چند منٹ میں درخواست اور ادائیگی کا عمل (بقیہ 52 صفحہ 7پر)

صوبائی سیکرٹری بابر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں